اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ
آفاق
سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

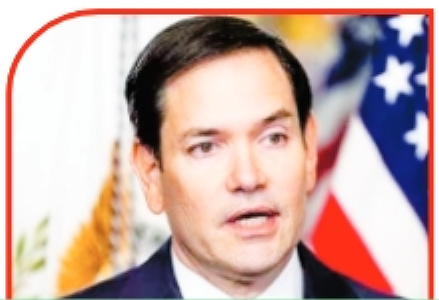

2 تباہ شدہ سڑکوں کی صفائی اور دیگر بحالی کاموں میں تیزی لائی جائے

8 ایران کے ساتھ مذاکرات کے لیے تیار ہیں

7 روہت ون ڈے بیٹنگ رینکنگ میں چوتھے نمبر پر برقرار، جو روٹ کی ٹاپ 10 میں واپسی

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Thursday 23 July 2026

ESTABLISHED IN 1985

23 جولائی 2026، بمطابق 08 صفر 1448ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 173، صفحات 8، قیمت 3 روپے

رامسو کے قریب گاڑی پر پتھر گرآنے سے 2 افراد جاں بحق

چار افراد شدید زخمی، دو کی حالت نازک

جموں پونچھ شاہراہ پرمٹی کے تودے گرآئے سریندر چودھری اور میاں الطاف کا قافلہ زد میں آ گیا

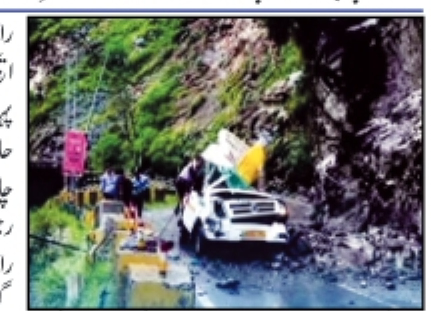

سری نگر/۲۲ جولائی ((ایجنسیز) جموں و کشمیر کے ضلع رامبن میں جموں-سری نگر قومی شاہراہ (این ایچ-44) پر رامسو کے قریب گنگرو علاقے میں بدھ کو پہاڑی سے پتھر گرنے کے نتیجے میں ایک ٹیمپو ٹریولر حادثے کا شکار ہوگیا، جس میں دو مسافر جاں بحق جبکہ چار دیگر زخمی ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق ٹیمپو ٹریولر، جس کا رجسٹریشن نمبر JK06B-9842 ہے، بانہال سے رامبن جا رہا تھا۔ گاڑی جب گنگرو کے حساس مقام سے گزر رہی تھی تو اچانک پہاڑی سے بڑے پتھر گرنے لگے، جن میں سے ایک ٹیمپو ٹریولر سے ٹکرا (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ حملے کے بعد سری نگر اور گاندربل میں بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن

2000 سے زائد مشتبہ او جی ڈبلیوز پوچھ گچھ کیلئے حراست میں

سرینگر۲۲ جولائی (ایجنسیز) اننت ناگ میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد دہشت گردوں کے معاون نیٹ ورک کے خلاف کارروائی تیز کرتے ہوئے مختلف اضلاع میں پولیس نے بدھ کو دونوں اضلاع میں بڑے پیمانے پر تلاشی اور چھاپہ مار کارروائیاں انجام دیں، جن کے دوران 2000 سے زائد مشتبہ اوور گراؤنڈ ورکرز (او جی ڈبلیوز) کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا۔ پولیس کے مطابق سری نگر میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر مختلف علاقوں میں بیک وقت کارروائیاں عمل میں لائی گئیں، جن کے دوران تقریباً 700 مشتبہ او جی ڈبلیوز کو قانونی ضابطوں کے تحت پوچھ گچھ اور تصدیق کے لیے حراست میں لیا گیا۔ اسی دوران گاندربل پولیس نے بھی ضلع کے مختلف علاقوں میں وسیع پیمانے پر چھاپے مارے اور 100 سے زائد مشتبہ او جی ڈبلیوز کو مسلسل پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا۔ پولیس حکام کے مطابق ان کارروائیوں کا مقصد دہشت گرد تنظیموں کو مالی، لاجسٹک، مواصلاتی، نقل و حمل، رہائش اور دیگر معاونت فراہم کرنے والے نیٹ ورک کی نشاندہی کرنا اور اسے مکمل طور پر بے اثر بنانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں اضلاع میں متعدد مقامات کی تلاشی کے دوران شواہد جمع کیے جا رہے ہیں، مشتبہ افراد کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور دہشت گرد عناصر (بقیہ ۶ پر)

مرکزی حکومت جسمانی طور ناخیز افراد کی فلاح و بہبود کے اپنے مشن میں ثابت قدم، منوج سنہا

لیفٹیننٹ گورنر نے رضا کارانہ میڈیکیئر سوسائٹی کا دورہ کیا اور پیرا تھلیٹس کے ساتھ بات چیت کی

سری نگر/22 جولائی / لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج رضا کارانہ میڈیکیئر سوسائٹی کا دورہ کیا جو گزشتہ پانچ دہائیوں سے زائد عرصے سے جموں، کشمیر اور لداخ میں خصوصی صلاحیتوں کے حامل افراد (پی ڈبلیو ڈی ایس) کی صحت، تعلیم، روزگار اور سماجی شمولیت کے شعبوں میں انتھک خدمات انجام دے رہی ہے۔ دورے کے دوران لیفٹیننٹ گورنر نے تنظیم کے عہدیداروں اور پیرا تھلیٹس کے ساتھ جموں و کشمیر اور لداخ میں دیویانگ جن کے لئے مکمل بااختیار بنانے، بحالی اور کھیلوں کی ترقی کے حوالے سے اہم بات چیت کی۔ صدر وبانی وی ایم ایس (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے بارشوں کے دوران امدادی و بحالی کاموں کا جائزہ لیا

سیلابی صورتحال سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لئے ہر وقت مکمل تیاری برقرار رکھنا ناگزیر

ضروری خدمات کی بروقت بحالی، متاثرہ کنبوں کیلئے فوری امداد اور بدلتی صورتحال کی مسلسل نگرانی کی ہدایت

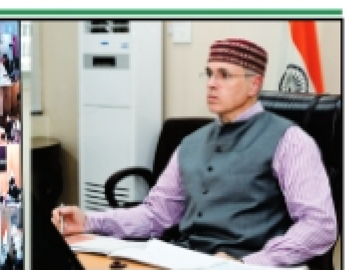

سری نگر/۲۲ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سول سیکرٹریٹ میں ایک اور اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں مسلسل بارشوں اور سیلاب کے باعث جموں و کشمیر میں جاری بحالی کے کاموں، امدادی اقدامات اور مجموعی سیلابی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں وزیر برائے صحت، تعلیم وسماجی بہبود سکینہ ایتو، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو مختلف انتظامی سیکرٹریوں، صوبائی کمشنر کشمیر اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ وزیر برائے جل شکتی، جنگلات، ماحولیات وقبائلی امور جاوید احمد رانا، وزیر برائے امور نوجوان وکھیل کود ٹرانسپورٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، خوراک شہری رسدات (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں فی الحال کہیں بھی سیلاب کا کوئی خطرہ نہیں

ندی نالوں اور دریاؤں میں پانی کی سطح خطرے کی حد سے کافی نیچے

عوام گھبرائیں نہیں، افواہوں پر کان نہ دھریں: حکام

سری نگر/۲۲ جولائی (ایجنسیز) حکام نے بدھ کو کہا کہ موسلادار بارشوں کے باوجود کشمیر میں فی الوقت سیلاب کا کوئی خطرہ نہیں ہے، اسلئے لوگ بلاوجہ نہ گھبرائیں، افواہوں پر کان نہ دھریں لیکن ہوشیار رہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول کشمیر کی جانب سے بدھ کی سہ پہر ۳ بجے جاری کردہ (بقیہ ۶ پر)

سرنکورٹ میں فلیش فلڈ کے بعد لاپتہ آٹھ افراد کی تلاش چوتھے روز میں داخل

خراب موسمی صورتحال کے باوجود بھی بچاؤ آپریشن جاری

لینڈ سلائیڈنگ کے بعد بجلی و پانی کی فراہمی میں خلل اور متعدد علاقوں میں انفراسٹرکچر کو نقصان

سرینگر/۲۲ جولائی / این این پی/خراب موسمی صورتحال کے بیچ سرنکورٹ جموں میں تباہ کن فلیش فلڈ کے بعد لاپتہ آٹھ افراد کی تلاش تیسرے روز بھی جاری رہی، تاہم ریسکیو ٹیموں کو کوئی کامیابی حاصل نہیں ہو سکی۔ دوسری جانب لینڈ سلائیڈنگ، سڑکوں کی بندش، بجلی و پانی کی فراہمی میں خلل اور متعدد علاقوں میں انفراسٹرکچر کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق سرنکورٹ جموں میں تباہ کن فلیش فلڈ کے بعد لاپتہ آٹھ افراد کی تلاش تیسرے روز بھی جاری رہی۔ حکام کے مطابق اتوار کو سرنکوٹ کے مختلف علاقوں میں بادل پھٹنے کے بعد آنے والے اچانک سیلاب میں 15 افراد لاپتہ ہوگئے تھے۔ اب تک سات افراد کی لاشیں برآمد کی جا چکی ہیں، جبکہ باقی آٹھ افراد کی تلاش کیلئے ایس ڈی آر ایف، پولیس اور مقامی رضا کار مسلسل دریائے سورن (بقیہ ۶ پر)

بانڈی پورہ میں سیلابی ریلے کا سانحہ
ماں بیٹے کی نعشیں برآمد

سرینگر/۲۲ جولائی (ایجنسیز) شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں اچانک آنے والے سیلابی ریلے میں لاپتہ ہونے والے 14 سالہ لڑکے اور اس کی والدہ کی نعشیں برآمد کی گئی ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق لڑکے کی لاش گجر بل علاقے کے ایک نالے سے برآمد ہوئی، جس کے بعد اسے قانونی وطبی کارروائی (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ حملے میں پولیس اہلکار جاں بحق، سکیورٹی فورسز کا بڑے پیمانے پر آپریشن

یہ بزدلانہ کارروائی ناقابلِ معافی ہے، ملوث دہشت گردوں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، ایل جی

حملے کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم، عمر عبد اللہ

سرینگر/۲۲ جولائی (ایجنسیز) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے مصروف تجارتی مرکز لال چوک میں منگل کو نامعلوم دہشت گردوں کی فائرنگ میں امرناتھ یاترا کی سکیورٹی ڈیوٹی پر تعینات جموں و کشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) سے وابستہ ایک پولیس اہلکار جاں بحق ہو گیا، جبکہ حملہ آوروں کی تلاش کے لیے علاقے میں وسیع پیمانے پر تلاشی مہم شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق پولیس پارٹی معمول کی ڈیوٹی انجام دے رہی تھی کہ اسی دوران دہشت گردوں نے اچانک فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں ایس او جی اہلکار ہیڈ کانسٹیبل عاشق حسین قریشی شدید زخمی ہو گئے۔ انہیں فوری طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ منتقل کیا گیا، تاہم وہ (بقیہ ۶ پر)

ڈی جی پی اور آئی جی پی کشمیر کا جائے وقوعہ کا دورہ، سکیورٹی انتظامات کا جائزہ

جاں بحق اہلکار پر نم آنکھوں سے سپرد خاک، نماز جنازہ میں لوگوں کی بڑی تعداد کی شرکت

سرینگر/۲۲ جولائی (ایجنسیز) اننت ناگ کے لال چوک میں دہشت گردانہ حملے میں ایک پولیس اہلکار کی ہلاکت کے بعد جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) نلین پربھات اور انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر نے بدھ کو جائے وقوعہ کا دورہ کر کے مجموعی سکیورٹی صورتحال اور جاری تحقیقات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ڈی جی پی اور آئی جی پی نے لال چوک میں (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں کنٹرول لائن کے نزدیک ڈیوٹی کے دوران فوجی اہلکار پھسل کر موت کی آغوش میں چلا گیا

سرینگر/۲۲ جولائی / (ایجنسیز) سرحدی ضلع راجوری کے سندر بنی علاقے میں لائن آف کنٹرول کے نزدیک جنگلات میں ڈیوٹی کے دوران پھسل جانے سے فوجی اہلکار از جاں ہو گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق راجوری ضلع کے سرحدی علاقے سندر بنی سیکٹر میں ایک فارورڈ آرمی پوسٹ پر ڈیوٹی کے دوران پیش افسوسناک حادثے میں فوجی اہلکار موت کی آغوش میں چلا گیا۔ دفاعی حکام کے مطابق منگل اور بدھ کی درمیانی شب 19 جموں و کشمیر رائفلز سے تعلق رکھنے والے رائفل مین سکھپریت سنگھ ساکنہ پنجاب اپنی معمول کی ڈیوٹی انجام دے (بقیہ ۶ پر)

مسلسل بارشوں سے کئی ندی نالوں میں طغیانی، نشیبی علاقے زیر آب

سرینگر جموں قومی شاہراہ سمیت کئی سڑکیں بند، یاترا ہنوز معطل

شدید بارشوں کے باعث کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ

سری نگر/۲۲ جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر میں بدھ کو بھی مسلسل تیزی کے ساتھ بارشوں کا سلسلہ جاری رہا ہے جس کے نتیجے میں یہاں سرینگر جموں شاہراہ سمیت کئی سڑکوں کو انتظامیہ نے احتیاطی طور بند کر دیا ہے تاہم مستثنیٰ سمیت کئی رابطہ سڑکوں سے لوگوں کو غیر ضروری سفر کرنے سے عوام کو پرہیز کی صلاح دی گئی۔ اس دوران پوری یوٹی (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے روٹری کلب آف کشمیر کی تنصیب کی تقریب میں شرکت کی

”ہمیں سائنسی طریقوں، طویل المدتی منصوبہ بندی اور

مقامی کمیونٹیز کی شراکت پرمبنی ماحولیاتی تحفظ کا ماڈل تیار کرنا چاہیے، منوج سنہا

سرینگر/۲۲ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج روٹری کلب آف کشمیر کی تنصیب کی تقریب میں شرکت کی۔ انہوں نے نئے صدر اور ٹیم کو دلی مبارکباد پیش کی اور سبکدوش ہونے والے صدر کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 100 سالوں سے، روٹری نے وقف، بے لوث خدمت کے ذریعے (بقیہ ۶ پر)

جدید جنگی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے تینوں افواج کے درمیان باہمی ہم آہنگی ناگزیر/ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ

تینوں افواج کے درمیان مشترکہ کارروائیوں اور تعاون میں نمایاں اضافہ ہوا ہے

سرینگر/۲۲ جولائی/ (ایجنسیز مستقبل کی جنگیں کسی ایک فوجی سروس کے ذریعے نہیں لڑی جاسکتی ہے بلکہ بری فوج، بحریہ اور فضائیہ کو ایک متحد قوت کے طور پر مل کر کام کرنا ہوگا کی بات کرتے ہوئے فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے زور دیا کہ جدید جنگی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تینوں افواج کے درمیان باہمی ہم آہنگی، مشترکہ منصوبہ بندی اور جدید ٹیکنالوجی کا بروقت حصول ناگزیر ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق کرناٹک کے شہر کاروار میں آئی این ایس مالون کی کمیشننگ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے کہا ہے کہ گزشتہ چار سے پانچ برسوں کے دوران، خصوصاً چیف آف ڈیفنس اسٹاف کے عہدے کے قیام کے بعد، تینوں افواج کے درمیان مشترکہ کارروائیوں اور تعاون میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور مستقبل میں یہ تعاون مزید مضبوط ہوگا۔ انہوں نے کہا ”مستقبل کی کوئی بھی جنگ کسی ایک سروس کے ذریعے نہیں جیتی جا سکتی۔ چاہے ہم فضائیہ کی نیلی وردی میں ہوں، بحریہ کی سفید وردی میں یا بری فوج کی زیتونی وردی میں، ہم سب کو ایک قوم کی حیثیت سے متحد ہو کر لڑنا ہوگا، تبھی کامیابی حاصل ہوگی“۔ ایئر چیف نے کہا کہ بھارت کی معاشی ترقی اور عالمی تجارت کا انحصار محفوظ سمندری راستوں پر ہے، اس لیے بحر ہند کے خطے میں بحری سلامتی انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

اپوزیشن کے ہنگامے کے باعث پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی کارروائی دن بھر کے لئے ملتوی

پیپر لیک اور طلبہ پر پولیس کارروائی کے خلاف اپوزیشن ممبران کا احتجاج

نئی دہلی/۲۲ جولائی (یو این آئی) نیشنل ایلیجبلٹی کم انٹرنس ٹیسٹ (نیٹ) پیپر لیک اور طلبہ پر پولیس کارروائی کے احتجاج میں اپوزیشن جماعتوں کے ہنگامے کے باعث بدھ کے روز بھی لوک سبھا میں وقفہ سوالات اور وقفہ صفر نہ ہو سکا اور ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ دوبارہ التوا کے بعد کارروائی دو بجے شروع ہوتے ہی اپوزیشن اراکین ہنگامہ کرنے لگے۔ پریذائیڈنگ آفیسر کرشنا پرساد تینیٹی نے اراکین سے (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں خاندانی پنشن اور گریجویٹی قوانین میں ترمیم

ریٹائرڈ ملازم کی موت کے بعد خاندانی پنشن میں 7 سال تک توسیع

زیر التواء مقدمات کا فیصلہ ترمیم شدہ قواعد کے تحت کیا جائے گا: حکومت

سری نگر/۲۲ جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر حکومت نے جموں و کشمیر خاندانی پنشن اور گریجویٹی قوانین 1964 میں ترمیم کی ہے، جس سے ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کے خاندانوں کیلئے خاندانی پنشن میں اضافہ کیا گیا ہے جو 7 سال کی مدت کیلئے ریٹائرمنٹ کے بعد مر جاتے ہیں، یا اس وقت تک جب تک کہ فوت شدہ ملازم 67 سال کی عمر کو حاصل نہ کر لے۔ محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں بتایا گیا ہے کہ یہ ترمیم SO-204 کے ذریعے ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 309 کے تحت اختیارات کے (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے جنوبی کشمیر کے اضلاع کا تفصیلی دورہ کیا اور مسلسل بارشوں کے بعد صورتحال کا جائزہ لیا

میٹنگوں میں سیلاب زدہ علاقوں میں چوبیس گھنٹے نگرانی کی ہدایت

سری نگر/۲۲ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی ہدایات پر آج جنوبی کشمیر کے مختلف اضلاع کا دورہ کیا اور مسلسل بارشوں کے بعد موجودہ صورتحال کا (بقیہ ۶ پر)

کھاگ میں سیلابی ریلے میں بہہ جانے والے نوشادی شدہ

نوجوان کی لاش برآمد، بڈگام میں ہائی الرٹ برقرار

سرینگر/۲۲ جولائی (ایجنسیز) وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے کھاگ علاقے میں سیلابی ریلے میں بہہ جانے والے نوشادی شدہ نوجوان کی لاش رات بھر جاری رہنے والی تلاشی مہم کے بعد بدھ کی صبح آشرہ نالہ سے برآمد کر لی گئی۔ متوفی کی شناخت شبیر احمد پسوال ساکن درنگ، کھاگ کے طور پر ہوئی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق مسلسل موسلادھار بارشوں کے باعث نالے میں اچانک پانی کی سطح بلند ہوگئی تھی، جس کے (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ نے بیروہ کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا

متاثرہ دکانوں کے مالکان اور کرایہ داروں سے ملاقات

سری نگر/۲۲جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک)وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع کے بیرواہ کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا تا کہ حالیہ شدید بارشوں سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا جا سکے۔دورے کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے متاثرہ دکانوں کے مالکان اور کرایہ داروں سے ملاقات کی اور انہیں ہدایت کی کہ وہ تعمیراتی اجازت سے متعلق تمام دستاویزات تصدیق کے لیے ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں جمع کرائیں۔انہوں نے کہا کہ تصدیق کا عمل مکمل ہونے کے بعد،تمام دکانوں کے مالکان جن کے ڈھانچے درست اجازتوں کے ساتھ بنائے گئے تھے،انہیں قواعد کے مطابق معاوضہ اور حکومتی امداد فراہم کی جائے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ متاثرہ تاجروں نے نئے تعمیر شدہ میونسپل کمپلیکس میں عارضی طور پر منتقلی کی درخواست کی تھی۔"سڑکوں اور عمارتوں (آر اینڈ بی) کا محکمہ پہلے عمارت کا معائنہ (بقیہ ۶ پر)

ضلع انتظامیہ سری نگر نے کی تازہ موسمیاتی ایڈوائزری جاری

23 جولائی تک الرٹ، ہنگامی ہیلپ لائنز فعال

ڈل اور نگین میں کشتی رانی معطل، کان کنی کی سرگرمیوں پر روک

سری نگر/۲۲جولائی(ایجنسیز)جموں و کشمیر میں 23 جولائی تک بھاری سے شدید بارش کی پیش گوئی کے پیش نظر،ضلع انتظامیہ سری نگر نے موسم کی تازہ ایڈوائزری جاری کی،جس میں رہائشیوں کو چوکس رہنے،خطرناک علاقوں سے بچنے اور حفاظتی اقدامات پر سختی سے عمل کرنے کی تاکید کی گئی۔عوام کو چوبیس گھنٹے امداد فراہم کرنے کیلئے ہنگامی ہیلپ لائنز کو بھی فعال کیا گیا ہے۔جے کے این ایس کے مطابق ضلع مجسٹریٹ سری نگر کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ 19 جولائی کی موسمی ایڈوائزری کے تسلسل میں ہندوستانی محکمہ موسمیات،کے علاقائی موسمیاتی مرکز سری نگر نے اگلے دو دنوں میں بھاری سے شدید بارش کی پیش گوئی کی ہے،جس سے ضلع بھر میں احتیاطی تدابیر اختیار کی گئی ہیں۔ضلع انتظامیہ نے رہائشیوں،خاص طور پر اونچائی اور لینڈ سلائیڈنگ کے شکار علاقوں میں رہنے والوں کو مشورہ دیا ہے،جن میں لدواس،ڈگوان،ممنائیتھ ٹاپ،ملنار،فقیر گجری،ہارون،گندتل،دارا اور آستان مرگ شامل ہیں،خبردار رہیں اور محفوظ مقامات پر منتقل ہو جائیں اگر وہ پانی کی سطح میں اضافہ،لینڈ سلائیڈنگ یا کسی دوسرے خطرے کو دیکھتے ہیں۔سیاحوں،زائرین اور مقامی شکارا والوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ موسم کے انتباہ کے دوران ڈل جھیل اور نگین جھیل پر تمام کشتی رانی اور تفریحی سرگرمیاں معطل رکھیں تا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعات کو روکا جا سکے۔ایڈوائزری میں دریائے جہلم اور دیگر آبی ذخائر کیساتھ کام کرنے والے ریت کے کان کنوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کان کنی یا دریا عبور کرنے کی سرگرمیاں نہ کریں جب تک کہ موسمی حالات اور پانی (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیراعلیٰ نے سیلاب سے متاثرہ بیلا کا دورہ کیا

راجوری میں بحالی کاموں کا جائزہ لیا

راجوری/۲۲جولائی/(ڈی آئی پی آر)نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج راجوری کے سیلاب سے متاثرہ علاقے بیلا کا دورہ کر کے حالیہ سیلاب کے بعد زمینی صورتحال کا جائزہ لیا۔دورے کے دوران انہوں نے موقعہ پر تعینات افسران اور فیلڈ عملے سے بات چیت کی اور ہدایت دی کہ تباہ شدہ سڑکوں کی صفائی،ضروری عوامی خدمات کی بحالی اور دیگر بحالی کاموں میں تیزی لائی جائے تا کہ جلد از جلد معمول کی صورتحال بحال ہو سکے۔بعد میں نائب وزیر اعلیٰ نے راجوری میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں حالیہ سیلاب کے بعد بحالی کے کاموں اور ایمرجنسی رسپانس کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کی تیاریوں اور کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ ضروری خدمات کی جلد بحالی اور متاثرہ لوگوں کو مؤثر امداد کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔میٹنگ کے شروعات میں بتایا گیا کہ ضلعی انتظامیہ اور تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر ریسکیو،امداد اور بحالی کے کام جنگی بنیادوں انجام دے رہی ہے۔میٹنگ میں (بقیہ ۶ پر)

عادل منظور وانی نے ضلع انفارمیشن افسر کپواڑہ کا عہدہ سنبھال لیا

کپواڑہ/۲۲جولائی/ پیرزادہ سعید/ عادل منظور وانی (جے کے اے ایس) نے آج ضلع اطلاعاتی افسر (DIO) کپواڑہ کا عہدہ باضابطہ طور پر سنبھال لیا۔انہوں نے یہ ذمہ داری افتخار نسیم (جے کے اے ایس) سے حاصل کی،جنہوں نے اس موقع پر نئے ضلع اطلاعاتی افسر کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں کامیاب اور مؤثر مدتِ ملازمت کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔عہدہ سنبھالنے کے بعد عادل منظور وانی نے کہا کہ ضلع میں محکمہ اطلاعات کے نظام کو مزید مؤثر اور مضبوط بنایا جائے گا تا کہ حکومت کی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں،ترقیاتی منصوبوں اور اہم اقدامات سے متعلق معلومات بروقت اور درست انداز میں عوام تک پہنچ سکیں۔انہوں نے کہا کہ میڈیا برادری،مختلف سرکاری محکموں اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ اور بہتر تال میل کو (بقیہ ۶ پر)

میرواعظ نے تاریخی جامع مسجد میں جاری مرمتی اور تحفظاتی کاموں کا جائزہ لیا

اطراف میں تعمیراتی خلاف ورزیوں اور غیر مجاز تعمیرات کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا

سرینگر/۲۲جولائی/ایک بیان کے مطابق میرواعظ کشمیر اور صدر انجمن اوقاف جامع مسجد سرینگر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے انجمن اوقاف جامع مسجد سرینگر کے ایک اہم اجلاس کی صدارت کی،جس میں تاریخی جامع مسجد میں جاری مرمتی اور تحفظاتی کاموں کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں مرمتی کام کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور اس بات پر زور دیا گیا کہ یہ کام جامع مسجد کی تاریخی،مذہبی اور تعمیراتی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے انتہائی احتیاط،معیار اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دیا جائے۔اجلاس میں حالیہ بارشوں کے بعد سرینگر،بالخصوص تاریخی جامع مسجد اور نوہٹہ کے اطراف پیدا ہونے والی آبی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔اوقاف کے جنرل سیکرٹری حاجی الطاف احمد نے میرواعظ کو جامع مسجد کے ارد گرد نکاسی آب کے نظام کی تشویشناک صورتحال سے آگاہ کیا۔انہوں نے بتایا کہ مسجد کے اطراف موجود ڈرینیج بڑی حد تک ناکارہ ہو چکا ہے،متعدد مقامات پر بند پڑا ہے اور گہرے ڈرینیج نظام سے اس کا مناسب اتصال بھی موجود نہیں ہے۔اوقاف کے اراکین نے مزید بتایا کہ نوہٹہ کے اطراف سے بارش کا پانی جامع مسجد کے ڈرینیج نظام کی طرف آتا ہے،جس کے نتیجے میں بارش کے دوران مسجد کے اطراف پانی جمع ہو جاتا ہے۔اراکین نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر اس مسئلے کا بروقت حل نہ نکالا گیا تو بار بار پانی جمع ہونے سے اس تاریخی ورثے کو بتدریج نقصان پہنچ سکتا ہے۔اجلاس کو یہ بھی بتایا گیا کہ اس مسئلے کو پہلے بھی متعلقہ محکموں کے ساتھ متعدد تحریری مراسلات کے ذریعے اٹھایا جا چکا ہے،جن میں نکاسی آب کے نظام کی صفائی،بحالی اور گہرے ڈرینیج نظام سے مناسب ربط (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں موسلا دھار بارشوں سے اچانک سیلاب،

بیروہ اور کھاگ میں بھاری تباہی، ایک شخص لاپتہ

سرینگر/۲۲جولائی(یو پی آئی)وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام میں مسلسل موسلا دھار بارشوں کے باعث بیروہ اور کھاگ علاقوں میں اچانک سیلاب آنے سے بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان ہوا ہے۔سیلابی ریلے میں ایک شخص لاپتہ ہو گیا ہے،جبکہ دکانوں،رہائشی علاقوں اور بنیادی ڈھانچے کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔متاثرہ علاقوں میں ریسکیو اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔حکام کے مطابق سکھ ناگ نالے میں پانی کی سطح اچانک بلند ہونے سے بیروہ اور کھاگ کے کئی علاقے زیر آب آ گئے۔ریاستی ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف)،پولیس،سول ڈیفنس اور دیگر امدادی اداروں نے فوری طور پر مشترکہ ریسکیو آپریشن شروع کیا،جبکہ لاپتہ شخص کی تلاش جاری ہے۔سول ڈیفنس کے ایک وارڈن نے بتایا کہ محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری ریڈ الرٹ کے پیش نظر امدادی ٹیموں کو پہلے ہی الرٹ کر دیا گیا تھا اور وہ پیر سے مختلف مقامات پر تعینات تھیں۔انہوں نے کہا کہ دوپہر کے بعد سکھ ناگ نالے میں پانی کی سطح غیر معمولی رفتار سے بلند ہوئی،جس کے باعث مقامی دکاندار اپنا سامان محفوظ مقام پر منتقل نہ کر سکے۔امدادی اہلکاروں نے دکانوں سے سامان نکالنے کی کوشش کی،تاہم ایک عمارت اچانک منہدم ہونے سے کارروائی متاثر ہوئی اور کروڑوں روپے مالیت کا سامان تباہ ہو گیا۔مقامی افراد نے بتایا کہ سیلابی پانی نے بازاروں،رہائشی علاقوں اور زرعی اراضی کو شدید نقصان پہنچایا ہے،جبکہ متعدد رابطہ سڑکیں بھی متاثر ہوئی ہیں۔دریں اثنا،متاثرہ علاقوں کے رہائشیوں نے حکومت سے فوری امداد،معاوضے اور مستقل حفاظتی اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔(بقیہ ۶ پر)

چنار بک فیسٹیول 2026

منشیات کے خلاف اندر کلچرل فورم کا مختصر ڈرامہ کے ذریعے مؤثر پیغام

سرینگر/۲۲جولائی/شافعیہ گلفام/ شہر آفاق ڈل جھیل کے کنارے شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر سرینگر میں جاری چنار بک فیسٹیول 2026 کے دوران ثقافتی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری ہے جہاں مختلف ادبی و ثقافتی انجمنیں اپنے فن کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔اسی سلسلے میں اندر کلچرل فورم سمبل کے فنکاروں نے فورم کے صدر سلیم یوسف کی ہدایت میں کشمیری زبان کا مختصر سبق آموز ڈرامہ "نشہ چھ بربادی" پیش کیا جس کی حاضرین نے خوب سراہنا کی اور فنکاروں کی شاندار اداکاری کو بھرپور داد دی۔ڈرامے میں معاشرے میں بڑھتے ہوئے منشیات کے استعمال اور اس کے تباہ کن اثرات کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا گیا۔فنکاروں نے جاندار اداکاری اور حقیقت سے قریب (بقیہ ۶ پر)

انیل کمار نے لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ قومی شاہراہ-44 کے حصوں کا معائنہ کیا

اودھمپور میں بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا

اودھمپور/۲۲جولائی/(ڈی آئی پی آر)ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) انیل کمار سنگھ نے آج اودھمپور سے چنانی تک قومی شاہراہ-44 کے لینڈ سلائیڈ سے متاثرہ حصوں کا تفصیلی معائنہ کیا تا کہ نقصان اور بحالی کے کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے۔اس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری کے ہمراہ ضلع ترقیاتی کمشنر اودھمپور منگا شیرپا،سول انتظامیہ،ٹریفک پولیس اور نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کے افسران بھی تھے۔دورے کے دوران ضلع ترقیاتی کمشنر نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری کو حالیہ لینڈ سلائیڈنگ سے اودھمپور-چنانی شاہراہ پر ہوئے نقصانات،ملبہ ہٹانے،سڑک کی مرمت اور ٹریفک کی بحالی کے لئے جاری اقدامات سے آگاہ کیا۔اے سی ایس نے ذاتی طور پر صورتحال کا جائزہ لیا اور این ایچ اے آئی حکام کو ہدایت دی کہ بحالی کے کاموں میں مزید تیزی لائی جائے تا کہ شاہراہ کو جلد از جلد مکمل طور پر بحال کر کے عام لوگوں اور مسافروں کو درپیش مشکلات کم کی جا سکیں۔انہوں نے ٹولڈی پل کے مقام کا بھی معائنہ کیا اور پل کی تعمیراتی پیش رفت کا جائزہ لیا۔انیل کمار سنگھ نے ہدایت دی کہ ٹریفک پولیس اور این ایچ اے آئی قریبی تال میل سے (بقیہ ۶ پر)

شدید بارشوں کے بعد سلال ڈیم کے تمام دروازے کھول دیے گئے

دریائے چناب میں طغیانی،عوام کو الرٹ رہنے کی ہدایت

سرینگر/۲۲جولائی(ایجنسیز)جموں و کشمیر میں مسلسل موسلا دھار بارشوں کے باعث ریاسی ضلع میں واقع سلال ڈیم میں پانی کی آمد میں غیر معمولی اضافہ ہونے کے بعد حکام نے احتیاطی اقدام کے طور پر ڈیم کے تمام دروازے کھول دیے ہیں،جس سے دریائے چناب میں پانی کی سطح اور بہاؤ میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔سرکاری ذرائع کے مطابق ریاسی اور بالائی کیچمنٹ علاقوں میں جاری شدید بارشوں کے نتیجے میں سلال ریزروائر میں پانی کی آمد تیزی سے بڑھی،جس کے پیش نظر ڈیم کے تمام گیٹ کھول کر اضافی پانی دریائے چناب میں چھوڑا گیا تا کہ ریزروائر میں پانی کی سطح کو محفوظ حد میں رکھا جا سکے۔حکام کا کہنا ہے کہ ڈیم سے پانی چھوڑنے کے بعد دریائے چناب کے نچلے بہاؤ والے علاقوں میں پانی کی رفتار اور سطح دونوں میں اضافہ ہوا ہے،جس کے باعث دریا کے کنارے آباد آبادیوں کو محتاط رہنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔انتظامیہ نے عوام،بالخصوص دریائے چناب کے کناروں اور نشیبی علاقوں میں رہنے والے افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ دریا کے قریب جانے سے گریز کریں،غیر ضروری نقل و حرکت سے بچیں اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری حفاظتی ہدایات پر عمل کریں۔ادھر محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق جموں خطے میں آئندہ بھی بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے،جس کے پیش نظر حکام دریاؤں،ندی نالوں اور آبی ذخائر کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔دریں اثنا،ضلع راجوری میں بھی شدید بارشوں کے باعث انتظامیہ اور پولیس نے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے عوام کو ممکنہ فلیش فلڈ،لینڈ سلائیڈنگ اور دریاؤں میں پانی کی سطح میں اضافے کے خطرے سے خبردار کیا ہے۔شہریوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنے،ندی نالوں اور دریا کناروں سے دور رہنے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری طور پر متعلقہ حکام سے رابطہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

جاوید رانا اور ستیش شرما نے راجوری میں سیلاب سے ہوئے نقصانات کا جائزہ لیا

بنیادی سہولیات کی فوری بحالی اور متاثرہ کنبوں کیلئے بروقت امداد کی ہدایت

راجوری/۲۲جولائی/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی،جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے وزیر برائے امور نوجوانان و کھیل کود،ٹرانسپورٹ،انفارمیشن ٹیکنالوجی،خوراک،شہری رسدات و امور صارفین،سائنس و ٹیکنالوجی اور اے آر آئی اینڈ ٹریننگز ستیش شرما کے ہمراہ آج ضلع راجوری کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔اس موقعہ پر انہوں نے حالیہ سیلاب سے ہوئے نقصانات کا جائزہ لیا اور جاری امدادی،بچاؤ اور بحالی کارروائیوں کا معائنہ کیا۔دورے کے دوران وزراء کے ہمراہ ممبر اسمبلی تھنہ منڈی مظفر اقبال خان،رُکن اسمبلی راجوری افتخار احمد اور دیگر افسران بھی تھے۔وزراء نے سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا،متاثرہ کنبوں کے افراد سے بات چیت کی اور رہائشی مکانات،عوامی ڈھانچے،پینے کے پانی کی فراہمی اور دیگر بنیادی سہولیات کو پہنچنے والے نقصانات کا جائزہ لیا۔انہوں نے بیلا کالونی درہالی کا بھی (بقیہ ۶ پر)

محبوبہ مفتی کا عمر عبداللہ پر دفعہ 370 کے معاملے

میں لوگوں کو 'شکست کا احساس' دلانے کا الزام

سری نگر/۲۲جولائی(یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے بدھ کے روز وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر الزام لگایا کہ وہ یہ کہہ کر جموں و کشمیر کے لوگوں کو "شکست خوردہ محسوس" کرانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ موجودہ مرکزی حکومت کے تحت دفعہ 370 کی بحالی ناممکن ہے۔عمر عبداللہ کے اس بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہ موجودہ بی جے پی حکومت سے دفعہ 370 کی بحالی کا مطالبہ کرنا غیر عملی ہے،محبوبہ نے سوال اٹھایا کہ اگر نیشنل کانفرنس کا ماننا تھا کہ اسے حاصل نہیں کیا جا سکتا،تو پھر اس نے اپنے 2024 کے انتخابی منشور میں اس مسئلے کو کیوں شامل کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ.."وہ لوگوں کو شکست کا احساس دلانا چاہتے ہیں۔میرے خیال میں کسی بھی لیڈر کو اپنے لوگوں کو یہ محسوس نہیں کرانا چاہیے کہ وہ ہار چکے ہیں۔محبوبہ نے الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر کی سیاسی امنگوں کو صرف ریاست کے درجے کی بحالی تک محدود کر دیا ہے۔انہوں نے اس بات پر مایوسی کا اظہار کیا کہ نیشنل کانفرنس،جو اسمبلی میں آرام دہ اکثریت رکھتی ہے،ان کے خیال میں "جموں و کشمیر کے پورے معاملے" کو محض ریاست کے درجے کے مطالبے تک محدود کر رہی ہے۔"محبوبہ نے کہا کہ انہوں نے وزیر اعلیٰ پر زور دیا تھا کہ وہ ریاست کے درجے کی بحالی کے لیے نئی دہلی میں نیشنل کانفرنس کے احتجاج کے انعقاد سے قبل ایک کل جماعتی (آل پارٹی) اجلاس بلائیں۔ان کے مطابق ایک مشترکہ سیاسی حکمت عملی زیادہ وزن رکھتی اور جموں و کشمیر کے سیاسی مستقبل پر ایک وسیع تر اتفاق رائے کی عکاسی کرتی۔انہوں نے اس بات پر اصرار کیا کہ عوام نے نیشنل کانفرنس کو صرف ریاست کے درجے کے حصول کے لیے ووٹ نہیں دیا،بلکہ ان بڑے سیاسی سوالات کو حل کرنے (بقیہ ۶ پر)

اے اے آئی نوکری گھپلے میں چار افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل

نوکری کے عوض درجنوں افراد کو لوٹ لینے کا الزام

سرینگر۲۲جولائی(ایجنسیز) سرینگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ملازمت کے نام پر لاکھوں روپے کی دھوکہ دہی کے ایک بڑے معاملے میں کرائم برانچ کے اقتصادی جرائم ونگ نے چار ملزمان کیخلاف چارج شیٹ پیش کر دی۔کرائم برانچ کے اقتصادی جرائم ونگ کشمیر نے سرینگر ہوائی اڈے میں ملازمت دلانے کے نام پر لاکھوں روپے کی دھوکہ دہی کے ایک بڑے معاملے میں چار ملزمان کے خلاف روز چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سرینگر کی عدالت میں چارج شیٹ پیش کر دی۔اقتصادی جرائم ونگ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق یہ چارج شیٹ ایف آئی آر نمبر 36/2018 کے سلسلے میں داخل کی گئی ہے،جو دفعہ 420 بی آر پی سی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعہ 66(D) کے تحت درج کی گئی تھی۔بیان کے مطابق اس مقدمے میں جن چار افراد کے خلاف چارج شیٹ پیش کی گئی ہے ان میں موہت شرما عرف بھردواج ولد سباش چند شرما،ساکنہ سیکٹر 49،نوئیڈا (اتر پردیش)،مکیش کمار ولد ہردے رام ساکنہ براتوٹی،نئی دہلی،محمود خان ولد وکیل خان ساکنہ مدن پور کھادر،سریتا وہار،نئی دہلی،اور رام لکھن ولد رام میلان ساکنہ تحصیل ڈمریا گنج شامل ہیں۔اقتصادی جرائم ونگ کے ترجمان نے بتایا کہ کشمیر وادی کے مختلف اضلاع سے متعدد شکایات موصول ہوئی تھیں جن میں متاثرہ افراد نے الزام لگایا تھا کہ ملزمان نے انہیں ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا میں ملازمت دلانے کا جھانسہ دے کر لاکھوں روپے وصول کیے،مگر نہ انہیں ملازمت فراہم کی گئی اور نہ ہی ان کی رقم واپس کی گئی۔ترجمان کے مطابق معاملے کی تفصیلی تحقیقات کے دوران تمام شواہد اکٹھے کیے گئے،گواہوں کے بیانات قلمبند کیے گئے اور دستیاب ثبوتوں کی بنیاد پر دھوکہ دہی اور مجرمانہ سازش کے الزامات درست پائے گئے،جس کے بعد مقدمے کی چارج شیٹ عدالت میں پیش کر دی گئی۔انہوں نے کہا کہ عدالت (بقیہ ۶ پر)

شدید بارشوں کے باعث امرناتھ سمیت تمام یاترائیں تیسرے روز بھی معطل

پہلگام میں 2800 جبکہ جموں میں 6000 سے زائد یاتری موجود

موسمی صورتحال میں بہتری کے ساتھ ہی یاترا کی بحالی کا فیصلہ لیا جائے گا/ حکام

سرینگر/۲۲جولائی/ جموں و کشمیر میں مسلسل موسلا دار بارش،بادل پھٹنے اور سیلابی صورتحال کے پیش نظر امرناتھ یاترا سمیت تمام بڑی مذہبی یاترائیں تیسرے مسلسل روز بھی معطل رہیں۔نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق شدید بارشوں کے باعث امرناتھ سمیت تمام مذہبی یاترائیں مسلسل تیسرے روز بھی معطل رہی جس کے نتیجے میں پہلگام میں 2800 جبکہ جموں میں 6000 سے زائد امرناتھ یاتری درماندہ ہے۔خیال رہے کہ محکمہ موسمیات کی خراب موسم کی پیشگوئی کے بعد انتظامیہ نے احتیاطی اقدام کے طور پر امرناتھ یاترا،ماتا ویشنو دیوی یاترا،شیوکھوری یاترا اور ماچھیل ماتا یاترا کو عارضی طور پر روک رکھا ہے۔حکام کے مطابق امرناتھ یاترا کو 18 جولائی کی شام سے بالتال اور ننوان کے دونوں راستوں سے معطل کیا گیا تھا۔اسی روز ماتا ویشنو دیوی،شیوکھوری اور ماچھیل ماتا یاتراؤں کو بھی احتیاطاً روک دیا گیا تا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ذرائع کے مطابق اس وقت جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس اور اس سے ملحقہ آشرموں میں چھ ہزار سے زائد امرناتھ یاتری موجود ہیں،جو موسم بہتر ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔تاہم مسلسل بارشوں اور یاترا کی غیر یقینی صورتحال کے باعث دو ہزار سے زائد یاتری آج اپنے آبائی علاقوں کو واپس روانہ ہو گئے۔ذرائع نے بتایا کہ جموں کے گیتا بھون میں تقریباً 250 سادھو جبکہ رام مندر پرانی منڈی میں 200 سادھو قیام پذیر ہیں۔مختلف سماجی اور فلاحی تنظیموں نے یاتریوں کے لیے مفت لنگر اور دیگر بنیادی سہولیات کا انتظام کر رکھا ہے تا کہ انہیں (بقیہ ۶ پر)

جل شکتی،اسٹیٹس اور ریونیو محکموں کا رام پرساد کابرا کے انتقال پر اظہار تعزیت

سری نگر/۲۲جولائی/(ڈی آئی پی آر) جل شکتی،اسٹیٹس اور ریونیو محکموں کی جانب سے آج یہاں سول سیکریٹریٹ میں ایک تعزیتی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی واسٹیٹس اور فائنانشل کمشنر ریونیو شالین کابرا کے والد کے انتقال پر اظہار تعزیت کیا گیا۔میٹنگ کی مشترکہ صدارت ڈائریکٹر فائنانس محکمہ جل شکتی،ڈائریکٹر اسٹیٹس اور سپیشل سیکرٹری محکمہ جل شکتی نے کی۔اس موقعہ پر محکمہ جل شکتی،جل جیون مشن (جے جے ایم)،محکمہ اسٹیٹس اور فائنانشل کمشنر ریونیو کے دفتر کے سینئر افسران اور ملازمین نے شرکت کی۔تعزیتی تقریب ڈائریکٹر پلاننگ جل شکتی امتیاز،ایڈیشنل سیکرٹری جل شکتی ہتیش گپتا،ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ داخلہ وویک فونسا،ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ قانون منیر الحسن،نائب سیکرٹریوں،نائب ڈائریکٹریوں،انڈر سیکرٹریوں،اسسٹنٹ ڈائریکٹروں،(بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں پولیس نے چترگل کے اونچی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ

اور شدید بارش کی وجہ سے پھنسے ہوئے 08 خانہ بدوش خاندانوں کو بچایا

سرینگر/۲۲جولائی/(آفاق نیوز)ایک تیز اور مربوط بچاؤ آپریشن میں،گاندربل میں پولیس نے سول انتظامیہ کے ساتھ قریبی تال میل میں، 08 خانہ بدوش خاندانوں کو،ان کے مویشیوں سمیت،چترگل کے اونچے علاقوں سے مسلسل بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کے بعد کامیابی سے بچایا اور ان کی حفاظت کے لیے ایک سنگین خطرہ بنا دیا۔بگڑتے ہوئے موسمی حالات اور سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے لاحق خطرے کے بارے میں اطلاع ملنے پر فوری کارروائی کرتے ہوئے ریسکیو ٹیمیں مشکل خطوں اور خراب موسم کے باوجود متاثرہ علاقے میں پہنچ گئیں۔پھنسے ہوئے خاندانوں کو بحفاظت نکال کر محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا۔بچائے گئے خاندانوں کو تمام ضروری مدد فراہم کی گئی ہے،بشمول محفوظ جگہ پر منتقلی اور ضروری مدد۔یہ آپریشن گاندربل پولیس اور سول انتظامیہ کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا ہے تا کہ ہنگامی حالات کے دوران جانوں کے تحفظ اور کمزور کمیونٹیز کی فلاح و بہبود کو یقینی بنایا جا سکے۔پولیس ہائی الرٹ پر ہے اور موسم کی موجودہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔شہریوں،خاص طور پر وہ لوگ جو غیر محفوظ اور پہاڑی علاقوں میں مقیم ہیں یا سفر کر رہے ہیں،انہیں مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ چوکس رہیں،خراب موسم کے دوران غیر ضروری نقل و حرکت سے گریز کریں،اور کسی بھی ہنگامی صورتحال کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ یا ڈسٹرکٹ ایمرجنسی ہیلپ لائن پر دیں۔پولیس فوری ردعمل،مربوط کارروائی اور سرشار عوامی خدمت کے ذریعے ہر جان کی حفاظت کے لیے پرعزم ہے۔

تیز بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ہوئے جان و مال

کے نقصان پر متحدہ علماء اہلسنت کا رنج و الم کا اظہار

سرینگر/۲۲جولائی/ایک بیان کے مطابق جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں بشمول راجوری،پونچھ اور بیروہ بڈگام میں شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں میں انسانی جانیں تلف ہونے اور مال و جائداد کو ہوئے نقصان پر متحدہ علماء اہلسنت جموں و کشمیر نے رنج و الم کا اظہار کیا ہے۔متحدہ علماء اہلسنت جموں و کشمیر کے قائدین مولانا غلام محی الدین نقیب،مولانا عبدالرشید داودی،سید حمید اللہ حقانی،مولانا ریاض الحق نور آبادی،مولانا مفتی مبارک حسین نعمانی،مفتی قمر الدین اویسی،مولانا فیاض احمد رضوی نیمتاثرہ خاندانوں کو اموات پر تعزیت اور مال و جائداد کے نقصان پر ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔متحدہ نیان واقعات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر چہ قدرت کی قہر سامانیوں کے سامنے انسان بے بس ہوتا ہے لیکن ماحول کے تحفظ کے تئیں ہماری بے حسی اور لاپرواہی،انجینیر نگ شعبے کی کوتاہ اندیشی اور ناکام اور ناکارہ منصوبہ بندی ان آفات کے اثرات کو بڑھاوا دینے میں معمد نظر آتے ہیں ان آفات سماوی کے مدنظر ہمیں اپنے مستقبل کے منصوبوں پر پھر سے غور و فکر کرنا چاہئے۔متحدہ نے حکومت سے متاثرین کو فوری معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے ساتھ ہی ہم عوام سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ متاثرین کو انسانی ہمدردی کی بنیادوں پر ہر ممکن مدد اور تعاون دینا چاہیے

کشمیر یونیورسٹی کی جانب سے 23 جولائی کو لئے جانے والے تمام امتحانات ملتوی

سرینگر/۲۲جولائی(ایجنسیز)خراب موسمی حالات کے پیش نظر کشمیر یونیورسٹی نے 23 جولائی 2026 کو لئے جانے والے تمام امتحانات ملتوی کر دیے ہیں۔کشمیر یونیورسٹی کے کنٹرولر امتحانات کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق 23 جولائی کو منعقد ہونے والے تمام یونیورسٹی امتحانات آئندہ اطلاع تک ملتوی رہیں گے۔نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ ملتوی کیے گئے امتحانات کے انعقاد کی نئی تاریخوں کا اعلان بعد میں علیحدہ نوٹس کے ذریعے کیا جائے گا۔حکنامہ میں کہا گیا ہے کہ موجودہ خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر یہ فیصلہ طلبہ کے مفاد اور احتیاطی تدابیر کے تحت کیا گیا ہے۔یونیورسٹی انتظامیہ نے طلبہ سے اپیل کی ہے کہ وہ امتحانات کی نئی تاریخوں اور دیگر تازہ معلومات کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے جاری ہونے والے سرکاری نوٹیفکیشن پر نظر رکھیں۔

خراب موسمی حالات کے پیشِ نظر ایس ڈی ایم کرناہ کا بٹلاں کا دورہ، بنیادی سہولیات اور حفاظتی انتظامات کا جائزہ:

پیرزادہ سعید

بٹلاں، کرناہ، 22 جولائی: سب ڈویژن کرناہ میں مسلسل بارش اور خراب موسمی حالات کے پیش نظر سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) کرناہ محمد ریاض احمد (جے کے اے ایس) نے منگل کے روز محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی)، جل شکتی، محکمہ بجلی (پی ڈی ڈی)، محکمہ زراعت اور محکمہ مال کے متعلقہ افسران کے ہمراہ بٹلاں علاقے کا دورہ کیا تاکہ زمینی صورتحال کا جائزہ لیا جاسکے اور مختلف محکموں کی تیاریوں کا معائنہ کیا جاسکے۔ دورے کے دوران ایس ڈی ایم نے سڑکوں کی حالت، پینے کے پانی کی فراہمی، بجلی کی ترسیل اور دیگر بنیادی عوامی سہولیات کا جائزہ لیا تاکہ خراب موسم کے باعث عوام کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کی اس حوالے سے تیاریوں کا بھی جائزہ لیا کہ شدید بارش، لینڈ سلائیڈنگ یا اچانک سیلاب جیسی ہنگامی صورتحال میں بروقت کارروائی کو یقینی بنایا جاسکے۔ ایس ڈی ایم نے مقامی لوگوں

سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے، جن میں پینے کے پانی، بجلی، سڑکوں کی آمدورفت اور دیگر شہری سہولیات سے متعلق شکایات شامل تھیں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ فیلڈ میں موجود رہیں اور عوامی شکایات کا فوری ازالہ یقینی بنائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ضروری خدمات میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ کو فوری طور پر دور کیا جائے تاکہ عوام کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ عوام کو یقین دلاتے ہوئے ایس ڈی ایم محمد ریاض احمد نے کہا کہ سب ڈویژنل انتظامیہ مسلسل موسمی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے اور تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال، سڑکوں کی بندش، عوامی املاک کو نقصان یا دیگر موسمی آفات سے نمٹنے کے لیے مشینری اور عملہ مکمل طور پر الرٹ رکھا گیا ہے۔ مسلسل خراب موسم کے پیشِ نظر ایس ڈی ایم نے عوام سے اپیل کی کہ وہ انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر سختی سے عمل کریں، غیر ضروری سفر سے گریز کریں، ندی نالوں، آبی ذخائر اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے والے مقامات سے دور رہیں، اور کسی بھی ہنگامی صورتحال یا عوامی بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچنے کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ حکام کو اطلاع دیں۔ آخر میں سب ڈویژنل انتظامیہ کرناہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کی جان و مال کے تحفظ اور بنیادی سہولیات کی بلاتعطل فراہمی کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا، جبکہ تمام متعلقہ محکموں کو کسی بھی ابھرتی ہوئی صورتحال سے بروقت نمٹنے کے لیے مکمل طور پر الرٹ رکھا گیا ہے۔

نیٹ کے معاملے پر کانگریس کے علاوہ تمام جماعتیں بحث کے لیے تیار: رجیجو

تمام اہم جماعتوں کے رہنماؤں سے بات چیت کی گئی ہے

نئی دہلی، 22 جولائی (یو این آئی) پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بدھ کے روز راجیہ سبھا میں کہا کہ کانگریس کے علاوہ تمام اہم جماعتیں ایوان میں نیشنل ایلیجبلٹی کم انٹرنس ٹیسٹ (نیٹ) پیپر لیک کے معاملے پر بحث کے لیے تیار ہیں، صرف کانگریس ہی اس میں رکاوٹ ڈال رہی ہے۔ مسٹر رجیجو نے ایوان میں نیٹ پیپر لیک اور طلبہ پر پولیس کارروائی کے خلاف اپوزیشن اراکین کے شور شرابے کے درمیان کہا کہ حکومت ہر معاملے پر بحث کرانے کے لیے تیار ہے۔ چیئرمین سے بات کر کے وقت طے کیا جائے گا اور کوئی بھی بحث قوانین کے مطابق ہی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تمام اہم جماعتوں کے رہنماؤں سے بات چیت کی گئی ہے۔ سبھی چاہتے ہیں کہ بحث ہو، لیکن کانگریس اس کے لیے تیار نہیں ہے، جبکہ وہ خود اس کا مطالبہ کرتی رہی ہے۔ کانگریس کے اراکین مطالبہ کرتے ہیں اور پھر نعرے بازی اور شور شرابہ کرنے لگتے ہیں۔ ایوان کے قائد جگت

پرکاش نڈا نے پارلیمانی امور کے وزیر کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کا جمہوریت پر اعتماد ہی نہیں ہے۔ ایوان میں قائد حزب اختلاف ملیکا ارجن کھرگے نے کہا کہ ان کی پارٹی بھی بحث چاہتی ہے لیکن پہلے وزیر تعلیم کا استعفیٰ ہونا چاہیے۔ اس کے بعد ہی غیر جانبدارانہ بحث ہوسکتی ہے۔ اس دوران نائب چیئرمین ہری ونش نے ایوان کو مطلع کیا کہ رول 270 کے تحت بحث کرانے کی تجاویز قوانین کے مطابق نہیں پائی گئی ہیں، اس لیے انہیں مسترد کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قانون کے تحت بحث صرف غیر معمولی حالات میں ہی کرائی جاتی ہے۔ اس پر ڈی ایم کے کے تر وچی شیوا نے کہا کہ یہ ایک استثنائی معاملہ ہی ہے۔ اسی دوران شور شرابا تیز ہو گیا اور نائب چیئرمین نے کارروائی تین بجے تک کے لیے ملتوی کر دی۔

سرحدی علاقوں میں امن اور استحکام ہندوستان اور چین کے درمیان معمول کے تعلقات کی پہلی شرط: جے شنکر

آسیان ملکوں کی میٹنگوں سے الگ چین کے وزیر خارجہ وانگ ای کے ساتھ دوطرفہ بات چیت

نئی دہلی، 22 جولائی (ایجنسیز) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے سرحدی علاقوں میں امن اور استحکام کو دونوں ملکوں کے درمیان عام تعلقات کی پہلی شرط قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس پر توجہ دیے جانے نیز متعلقہ نظام کو اس سمت میں کام کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کیے جانے کی ضرورت ہے۔ مسٹر جے شنکر نے بدھ کو کواڈ اور آسیان ملکوں کی میٹنگوں سے الگ چین کے وزیر خارجہ وانگ ای کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی۔ وزیر خارجہ نے وزیر اعظم نریندر مودی اور چین کے صدر شی جن پنگ کے درمیان کازان اور تیانجن کی ملاقاتوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کے بعد سے ہندوستان اور چین کے درمیان تعلقات آہستہ آہستہ معمول پر آ رہے ہیں۔ ہندوستان اور چین کے درمیان مستحکم اور باہمی تعاون پر مبنی تعلقات کو کثیر قطبی ایشیا اور کثیر قطبی دنیا کے لیے اہم بتاتے ہوئے انہوں نے کہا، "ہمارا ماننا ہے کہ باہمی احترام، باہمی مفاد اور باہمی حساسیت کی بنیاد پر ہی مستحکم اور تعاون پر مبنی تعلقات استوار کیے جا سکتے ہیں۔ ایسا تعلق کثیر قطبی ایشیا اور کثیر قطبی دنیا میں اہم تعاون دے سکتا ہے۔" سرحد پر امن اور استحکام کو عام تعلقات کے لیے انتہائی ضروری بتاتے ہوئے مسٹر جے شنکر نے کہا، "سرحدی علاقوں میں امن اور استحکام عام تعلقات کے لیے پہلی شرط ہے۔ اکتوبر 2024 سے، دونوں فریقوں نے اس اہم مقصد کو یقینی بنانے کے لیے کام کیا ہے۔ اس کے لیے ہمیں مسلسل توجہ دینے کی ضرورت ہوگی۔ اس شعبے میں متعلقہ نظام کی پوری حمایت اور حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دو بڑے اور اہم پڑوسی ملکوں کے ناطے، ہندوستان اور چین کے اپنے اپنے مخصوص مفادات ہیں اسی لیے انکی لیڈروں نے اتفاق کیا تھا کہ اختلافات کو تنازع نہیں بننے دینا چاہیے۔ انہیں ٹھیک سے سنبھالنا سفارت کاری کی ذمہ داری ہے۔ وزیر خارجہ نے تعلقات کو معمول پر لانے کی سمت میں براہ راست پروازوں کی بحالی، ویزا نظام کو اپ ڈیٹ کرنے، کیلاش مانسرور یاترا کو پھر سے شروع کرنے اور سرحدی تجارت کو دوبارہ شروع کرنے جیسے اقدامات کا خیر مقدم کیا۔ مسٹر جے شنکر نے کہا کہ دونوں ملکوں کو اپنے تعلقات کے کچھ اہم پہلوؤں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں منصفانہ مارکیٹ تک رسائی اور تجارتی توازن اہم ہیں۔ سپلائی چین کی معتبریت کے بارے میں بھی تشویشات ہیں۔ اس کے علاوہ سرکاری اور عام لوگوں کے درمیان تبادلے کو آسان بنانے پر توجہ دیے جانے کی ضرورت ہے۔

کانگریس کا وزیرِ اعظم رہائش گاہ پر دھرنا جمہوریت کے لیے شرمناک: بی جے پی

نئی دہلی، 22 جولائی (ایجنسیز) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے وزیرِ اعظم نریندر مودی کی رہائش گاہ پر کانگریس کے دھرنے مظاہرے کے منگل کے واقعے پر اپوزیشن پارٹی کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ملک کی ہندوستانی جمہوری تاریخ کا ایک شرمناک واقعہ بتایا ہے۔ بی جے پی کے لیڈر روی شنکر پرشاد نے بدھ کو یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت میں کہا، "لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے بغیر اجازت زبردستی وزیر اعظم رہائش گاہ کے دروازے پر دھرنا دیا۔ ان کے والد، دادی اور پردادا وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔ انہیں وزیر اعظم رہائش گاہ کے وقار کا علم ہے، پھر بھی انہوں نے غیر ذمہ دارانہ رویہ اپنایا۔"

بزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

45 ویں برسی
جناب غلام نبی وانی سوگامی
فاتحہ خوانی
بمقام: آبائی قبرستان، سوگام، لولاب، کپواڑہ
بروز جمعرات، 23 جولائی 2026
وقت: صبح 11:30 بجے
تمام احباب، عزیز و اقارب سے
فاتحہ خوانی میں شرکت کی مؤدبانہ گزارش ہے۔

Court of Principal District Judge, Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

Firdousa W/o: Late Bilal Ahmad Gilkar
Andleeb Bilal D/o Late Bilal Ahmad Gilkar
Mohammad Ziyan through her mother Fatima (Minor)
S/o: Late Bilal Ahmad Gilkar
All residents of Guruu Bazar Near FCI Batmaloo, Srinagar

...Petitioners

V/s

Public at Large

...Respondent

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 14,41,645/- as debts and securities in name of deceased namely Bilal Ahmad Gilkar, S/o Late Ghulam Mohammad Gilkar, R/o Guru Bazar, Near FCI, Batmaloo, who died on 12-05-2026. The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 13-08-2026.
Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if any one has any objection for issuance of succession certificate, he/she/they shall appear before this court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 13-08-2026, failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed in the same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.
Given under my hand and seal of this court on 21-07-2026.
Principal District Judge
Srinagar

Court of Principal District Judge, Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Shameema Bano
D/o: Late Ghulam Ahmad Mir
Wd/o: Habibullah Sheikh
R/o: Naqashpora Barbarshah, Srinagar
2. Nasreena Akhter
D/o: Late Ghulam Ahmad Mir
W/o: Zahoor Ahmad Sheikh
R/o: Hamdania Colony, Bemina, Srinagar
3. Aijaz Bashir
C/o: Bashir Ahmad Banday
R/o: Maharaja Bazar, Lal Chowk, Srinagar

Petitioners

Versus

Public at Large

(Respondents)

In the matter of:Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed the above titled petition before this Court for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 17,90,000/- (Rupees Seventeen Lakh Ninety Thousand only) standing in the name of deceased namelyAbdul Rashid Mir S/o Ghulam Ahmad Mir R/o Gurubazar Kanikadal , Srinagar, who died on 03.05.2025. The petition is pending disposal before this Court and the next date of hearing is fixed on 12.08.2026.
Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this proclamation, that if anyone has any objection for issuance of succession certificate, he/she/they shall appear before this Court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 12.08.2026, failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed in the same.
In case the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.
Given under my hand and seal of this Court on 18.07.2026.
Principal District Judge
Srinagar

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS, BEMINA, SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in SSE (Class 10th) under Roll No. 911471, Session: August, Year: 2002 through The Jammu & Kashmir Board of School Education.The error has been committed by Kamla Nehru Girls High School against my name FOZIA AKTHER instead of FOZIA AKHTER.Now I have applied for correction in The Jammu & Kashmir Board of School Education, New Campus, Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary, Certificates, Kashmir Division within seven days from the date of publication of this notice, after the expiry of said period, no objection will be entertained.

This is published for the information of the general public.
The correct particulars be recorded as under:
Name: Fozia Akther
Father's Name: Gulam Mohammad Wani
Mother's Name: ____________________
Date of Birth: 10.11.1983
Residence: Umerabad, Zainakote, Sgr
Mobile No.: 9697522533

Court of Principal District Judge, Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

Sameena Bashir, aged about 62
W/o: Late Bashir Ahmad Wani
R/o: Vakil Colony, Nishat, Srinagar
Faheem Arshy, aged about 28
S/o: Late Bashir Ahmad Wani
R/o: Vakil Colony, Nishat, Srinagar
Fabiha Bashir
D/o: Late Bashir Ahmad Wani, aged about 28
R/o: Vakil Colony, Nishat, Srinagar
Presently at 41, Umarabad, Sector-B, Peerbagh, Srinagar
Saja, aged about 85
W/o: Late Ghulam Qadir Wani
R/o: Nelora, Pulwama

...Petitioners

V/s

Public at Large

...Respondent

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 10,17,32/- as debts and securities in name of deceased namely Bashir Ahmad Wani, S/o Late Ghulam Qadir Wani, R/o Vakil Colony, Nishat, Srinagar, who died on 13-08-2018. The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 09-082026.
Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate, he/she/they shall appear before this Court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 09-08-2026, failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed in this same.
In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.
Given under my hand and seal of this Court on 17-07-2026.
Principal District Judge
Srinagar

PUBLIC NOTICE

I have applied for issuance of a Contractor Identity Card Class DEE/Civil in the office of SE Sewerage Municipal Corporation, Srinagar .If any person has any objection regarding the issuance of the said Contractor Identity Card in my favour, he/she may file the same to SE Sewerage Division Municipal Corporation Sgr within 07 days from the date of publication of this notice. Failing which, it shall be presumed that nobody has any objection, and the concerned authority may proceed accordingly.
Bilal Ahmad Dar
S/o Gh. Mohd Dar
R/o Gounchi Mohalla, Akhal, P.O. Kangan,
District Ganderbal, J&K – 191202.

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION TANGMARG.

NOTICE INVITING E-TENDER (MACADAM WORKS)

NIT No:33/R&B of 2026-27 Dated: 20-07-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railwayssand otherState/CentralGovernmentsforthe followingworks:-

S.No	Name of Work	Adv. Cost(Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc.(In Rupees)	Earnest money(In Rupees)	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority	Tender Call
1	Macadimazation of inner roads / links at SouchPalpora.	14.73	600/-	29460/-	15 days	PRI Grants	D/C/B	District Development Commissioner Baramulla	1st

Position OfAAA: - Accorded
Position of T.S:- Accorded
Positionoffunds: - committed

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1	Date of Issue of Tender Notice	20-07-2026
2	Period of downloading of bidding documents	21-07-2026
3	Bid submission Start Date	21-07-2026
4	Bid Submission End Date	27-07-2026 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	28-07-202611:00 AM

3. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No. , Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Tangmarg(tender inviting authority)
4. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority)(The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
5. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority)as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money/ Bid security @2% shall be released to thesuccessful bidder only on receipt ofPerformance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.
6. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Tangmarg(tender receiving authority).

- Roads manual" a publication of I.R.C.
- For items not covered in Rural Roads manual the Ministry of Road Transport & Highways (MORTH) Specifications for Road and Bridge works-Latest edition shall be followed.
- Physical properties of aggregates for bituminous works i.e Shape, Strength, durability and Stripping value should satisfy the requirements prescribed in I.R.C: SP: 20.
- Periodic sieve analysis of each type of aggregate and periodic check of aggregates at the gradation control unit shall be carried out to ensure that the proportion of the aggregates as specified is complied with. Conducting of mandatory quality control tests for various components of the advertised work like Thickness tests, tests for impact value, stripping, flakiness, gradation of aggregates, determinationof Binder contentinbituminous mix,tests for density and other tests as prescribed in I.R.C: SP : 20 as per frequency recommended therein, during and after execution of the work will be sole responsibility of the contractor as well as the Correctness of the test results whether performed in his laboratory or elsewhere.
- The location at the Hot mix plant of adequate capacity and capable of yielding a mix of properanduniform quality. Fromwhichbituminousmacadamistobetransportedtothesite in clean. tarpaulin covered vehicle shippers and shall be so placed that the manufacturing laving/spreading and rolling temperatures are within the specified limits as laid down in.I.R.C:SP:20.
- Thespreadingofmix,compactionandquality controlduringtheseoperationsshallbedone as per prescribed norms of I.R.C.
- The longitudinal profile of the finished surface shall be tested with a straight edge and the Transverse profile with a camber template. Any irregularity greater than 6mm shall be rectified.
- The defects noticed in the work during execution or maintenance period shall be corrected by the Contractor withinthelength of timespecified by theEngineer. Ifthecontractor does not correct the defects pertaining to maintenance period to the satisfaction of the Engineer withinthetimespecified, thesame shall be got rectified at his risk and cost.

40. The tender /bid is liable rejection if it does not fulfill the requirements as laid down in NIT.
41. All other terms conditions are as per PWD Form 25(Double agreement Form), NIT, GFR 2017 & JK PWD Engineering Manual 2020.
42. As per the Circular No. 01 (Adm) FD of 2025 Dated: 08-07-2025 issued by Finance Department of UT J&K "Every participating supplier/contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder".
43. Any Typographical error in units or items shall be corrected and paid as per SSR of 2022 or as per Technical sanction.

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Tangmarg.

No: R&B / Divn./ Tang/2383-93
Dated: 20-07-2026
DIPK No:-3593-26 Dated 22-7-2026

Government of Jammu & Kashmir

Industrial Training Institute Kulgam

Website :- itiKulgam.Org

(No:- ITI/KUL/Trgs/2026 /235-37) Dated:-22-07-2026

Subject: Provision selection list round 1ST for admission in various Trades for the Academic Session 2026-27-28

NOTIFICATION

The round 1ST slection list of candidates provisionally selected for admission in different trades has been issued and the selection is subject to the verification of following documents in original
(1) Marks Certificate of entry qualification (10th/8th whichever is applicable)
(2) Discharge certificate from the institute last attended
(3) Data of Birth certificate
(4) Domicile certificate
(5) Catgory certificate, if any
The detailed provisional selection list is available on departmental website www.jkdsd.in as well as in the training section of the institute. Accordingly the candidates figuring in the selection list may complete their admission formalities by or before 30/07/2026. No claim will be entertained after expiry of the last date.
For any Query contact Training section (7889303829)

Sd/-Superintendent
ITI Kulgam

DIPK No:-3586-26 Dated 22-7-2026

مداری

افسانہ

اعجاز انصاری
اننت ناگ

ایک مداری لوگوں کو تماشہ دکھا کر اپنی روزی روٹی کمارہا تھا،

ایک بار وہ کئی دنوں تک بیمار رہا، دوائی کے لیے اس کے پاس کوئی پیسا نہیں تھا۔

وہ تکلیف کی وجہ سے رو رہا تھا تبھی اس کی نظر اپنے طوطے کی طرف پڑی جو اسکی کھیل کا حصّہ تھا، اور جس کا پنجرہ اسکی جھونپڑی کے ستون کے ساتھ لٹکا ہوا تھا اور اسکے اوپر ایک مٹی کا چراغ لکڑی کے stand پر جل رہا تھا۔ طوطا اس وقت پنجرے میں کھیل رہا تھا۔

مداری نے اپنے دل میں سوچا کاش! میں بھی ایک طوطا ہی ہوتا، کم سے کم اس مصیبت کی زندگی سے نجات تو ملتی۔

اسی خیال میں اس کو سکون سا آ گیا اور اس کی آنکھ لگ گئی، آدھی رات اس کی آنکھ کھلی جب ہر طرف سناٹا تھا، اور اس کی نظر طوطے کی طرح پڑی جو ایک ٹانگ پر کھڑا تھا اور اس نے اپنی گردن پیچھے کی طرف اپنے پروں کے ساتھ موڑ کر رکھی تھی۔

اسکی آنکھوں سے موٹے موٹے آنسوں ٹپک رہے تھے۔

مداری حیرانی سے کچھ دیر تک یہ منظر دیکھتا رہا، آخر اس کو رہا نہ گیا، اس نے طوطے سے کہا "طوطے تو آنسوں کیوں بہار رہا ہے، آخر تجھے ہوا کیا ہے؟"

طوطے نے خود کو سنبھالا اور مداری کی طرف دیکھ کر کہا،

" مالک یہ آنسوں برسوں سے بہہ رہے ہیں۔

میری ہنسی کی سبب میری خوشی نہیں ہے
نہ ہو مجھ سا بسمل نہ مجھ سا دلگیر کوئی۔

مداری نے حیرت سی کہا "مگر کیوں؟" طوطے نے کہا "کیونکہ میں اس پنجرے میں برسوں سے بے گناہ ہی کی سزا کاٹ رہا ہوں، کیا یہ کوئی مصیبت یہ کوئی غم نہیں؟"

ہمیں اپنی خراشیں نظر اتی ہیں،
لیکن دوسروں کے گھاو نظر نہیں اتے۔

جوانی

افسانچہ

شیخ بشیر احمد

ایک دن ایک ننھی نرم و نازک سی رنگین تتلی کہیں سے اڑتی اڑتی میرے کمزور ہتھیلی پہ آ بیٹھی۔ دور بیٹھی رانی نے دیکھا تو جب بھاگی بھاگی دیکھنے چلی آئی۔ اس سے پہلے کہ قریب پہنچتی۔ تتلی پھر سے اڑگئی اور دور آسمان کی وسعتوں میں اڑتی اڑتی پلک جھپکتے ہی نگاہوں سے اوجھل ہوگئی۔ یہ دیکھ کر میں کھو سا گیا۔ قریب پہنچتے ہی رانی نے مچل کر پوچھا۔

پاپا ---پاپا ---میرے اچھے پاپا -----وہ کیا تھی؟---اور وہ کہاں چلی گئی؟-----کیا یہ دوبارہ لوٹ کے آئے گی---؟

میرے کانوں میں دیر تک اسکی آواز گونجتی رہی۔ میں اس کے سوال میں محو رہنے کی وجہ سے کوئی معقول جواب نہ دے پایا۔ رانی نہایت معصومیت سے دوبارہ پوچھ بیٹھی۔-۔-۔

کیا وہ دوبارہ لوٹ آئے گی--پاپا------؟

ہاں بیٹا!--ضرور آئی گی اور اس بار آ کر تمہاری ہتھیلی پر آ بیٹھے گی۔ میں نے دھیرے سے جواب دیا۔ وہ بڑی خوش ہوئی اور خوشی سے اچھلتی ہوئی کھڑکی کے باہر دیکھنے لگی۔ اپنے بستر مرگ پہ خیالی ادھیڑ بن کی حالت میں پڑا، میں کمزور بوڑھا اسے کیسے سمجھاتا کہ تتلی کی مشابہت میری جوانی سے ہے جو دوبارہ لوٹ کے آنے والی نہیں۔

سفید پوش

افسانہ

سیدہ ایمن عبدالستار
لاتور مہاراشٹر

سوگوار گھر کے در و دیوار پر اداسی کی دبیز چادر تنی تھی، مگر کمرے کے اندر ایک الگ ہی خاموشی کا راج تھا۔ میں جب رضیہ بھابھی کے پاس بیٹھی تو ان کے چہرے پر غم کے ساتھ ساتھ ایک عجیب سی حیرت کا رنگ بھی تھا۔ ہم خاندان والے تو ان کا دکھ بانٹنے آتے ہی رہتے تھے، لیکن رضیہ بھابھی مجھ سے وہ بات بھی کر لیتی تھیں جو وہ کسی اور سے نہیں کر پاتی تھیں۔ ہماری وائبز ※ ہمیشہ سے ملتی تھیں۔

عنبرین، ایک عجیب بات ہوئی ہے۔ بھابھی نے میرا ہاتھ تھاما اور دھیمی آواز میں بولیں،

کیا ہوا بھابھی۔۔؟؟ میں ایک لمحے کے لیے ٹھٹک گئی۔

میرے بڑے بھائی کا فون آیا تھا انھوں نے سنجیدگی سے کہا میں نے حیرت سے انھیں دیکھا

وہی بڑے بھائی جو برسوں سے ملک سے باہر مقیم تھے؟ وہ بھائی جو دیارِ غیر میں رہ کر سب بہنوں کے جہیز اور والدہ کے اخراجات کا بوجھ تو اٹھاتے تھے، لیکن جذباتی طور پر سب سے کٹے ہوئے تھے۔ بارہ بہنوں کے اس بڑے خاندان میں ان کا رابطہ صرف والدہ تک محدود تھا۔ ہمیں تو لگتا تھا کہ شاید انہیں سب بہنوں کے نام بھی یاد نہیں ہوں گے۔

بھائی کا فون؟ میں نے تجسس سے پوچھا، وہ تو کبھی کسی سے بات نہیں کرتے تھے۔

ہاں بھابھی کی آنکھوں میں آنسو آ گئے

ہاں، مجھے تو لگا تھا انہیں میرا نام بھی یاد نہیں ہوگا اور یہ بھی کہ میں بھی ان کی ایک بہن ہوں۔ وہ تو امی کو عید کے پیسے بھیج دیتے تھے کہ سب میں بانٹ دیں لیکن شوہر کی فوتگی کے بعد سے وہ اب ہر دوسرے تیسرے دن فون کرتے ہیں۔ انہوں نے مجھے ایک لاکھ روپے بھیجے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اب ہر ماہ پچیس ہزار روپے باقاعدگی سے بھیجا کریں گے۔ بھابھی کی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے۔

پھر آپ نے کیا کہا؟ میں نے حیرت سے دیکھا،

میں نے منع کر دیا، بھابھی بولیں،

میں نے کہا بھائی! میرا بیٹا جوان ہے، مالی تنگی کوئی نہیں۔ آپ زحمت نہ کریں۔ لیکن بھائی نے جو جواب دیا اس نے میرا کلیجہ چیر دیا۔ کہنے لگے،

رضیہ! یہ میری ذمہ داری ہے۔ بہت سے خرچے ایسے ہوتے ہیں جو عورتیں اپنی اولاد سے نہیں کہہ پاتیں بیٹا گھر کا خرچ تو چلائے گا، پر شاید وہ تمہیں الگ سے جیب خرچ نہ دے پائے۔ یہ پیسے تمہارے اپنے ہوں گے تا کہ تمہاری سفید پوشی کا بھرم بنا رہے۔※ رضیہ بھابھی کچھ دیر رکیں، جیسے یادوں کے کسی پرانے البم کے صفحات پلٹ رہی ہوں۔

میں نے ہمت کر کے پوچھ ہی لیا کہ بھائی! پہلے بھی ہماری دو باجیاں بیوہ ہوئیں، آپ نے انہیں تو کبھی کچھ نہیں دیا، پھر مجھے کیوں؟ پھر ایک گہرا سانس لے کر بولیں۔ رضیہ، انہیں بھی دیتا ہوں، ان کا بھی برسوں سے مہینہ باندھا ہوا ہے۔ بس انہیں سختی سے منع کیا ہے کہ کسی سے ذکر نہ کریں تا کہ ان کا مان نہ ٹوٹے۔ بھائی کہنے لگے بھابھی کی آواز اب سسکیوں میں بدل رہی تھی رضیہ بھابھی کو ایک دم اپنی وہ دونوں بیوہ بہنیں یاد آئیں جو ہمیشہ کھلے ہاتھ سے خرچ کرتی تھیں، بھتیجے بھتیجیوں کو عیدیاں دیتیں اور کسی کے سامنے ہاتھ نہ پھیلاتی تھیں۔ ہم سب تو یہی سمجھتے تھے کہ شاید ان کے سسرال والے بہت سخی ہیں، پر سچ تو یہ تھا کہ سات سمندر پار بیٹھا وہ بھائی خاموشی سے ان کے سروں پر سائبان بنا ہوا تھا۔ میں نے رضیہ بھابھی کے چہرے پر ایک اطمینان کے ساتھ گہرا دکھ بھی دیکھا۔ رضیہ بھابھی نے مجھے ساری بات بتائی اور خوب روئیں۔ اپنے بھائی کو دعائیں دیتی رہیں اور میرا دل بھی ایسے انسان کے لیے ڈھیروں دعائیں کرتا رہا جو اپنی بہنوں پر اتنا مہربان ہو۔ ایسے اچھے لوگوں پر ہی دنیا قائم ہے۔ رشتوں کا بھروسہ قائم ہے۔

سزا

ڈاکٹر عقیلہ
اسسٹنٹ پروفیسر
بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی راجوری جموں وکشمیر

فقیروں کو پیسے دیتے ہوئے کلیم صاحب مسجد کی سیڑھیاں اتر رہے تھے۔ کہ اچانک ایک فقیر کو دیکھتے ہی رک گئے.....جس نے ایک گندے پھٹے ہوئے کمبل میں منہ کو چھپاتے ہوئے کہا.....ارے بابا اللہ کے نام پر کچھ دے دو.....اللہ تمہارا بھلا کرے گا......

کلیم صاحب کو اس کی آواز کچھ جانی پہچانی سی لگی......انھوں نے فقیر سے پوچھا:

تم کون ہو؟ فقیر نے کمبل کی آڑ سے دیکھتے ہوئے کہا مجھ سے دور رہو۔ لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں...... مجھے دھتکارتے ہیں۔

کلیم صاحب نے اسے ایک روپیہ دیا اور آگے بڑھ گئے۔ کچھ دوری پر کلیم صاحب کے دوست اشفاق یہ سب دیکھ رہے تھے۔ جیوں ہی کلیم صاحب اشفاق کے پاس پہنچے، اشفاق نے کہا، ارے بھئی تم کہاں وہاں رک گئے تھے۔ اور اس فقیر سے کیا بات کر رہے تھے؟

کلیم صاحب مسجد کی سیڑھیوں سے اترتے ہوئے کہا، میں اس آدمی کو جانتا ہوں۔

اشفاق کلیم صاحب کی بات سن کر حیران ہونے والی نگاہ سے دیکھتے ہوئے بولے، وہ کیسے؟

کلیم صاحب نے اشفاق کو دیکھا اور کہا یہ سرجو ہے۔ سرجو اور کہانی سنانے لگے۔

بات ان دنوں کی ہے جب کلیم صاحب کپڑے کا تجارت کرتے تھے اور پیسے والے ہونے کے باوجود بھی کلیم صاحب کافی ایماندار، سخی اور نیک انسان تھے۔ لوگوں کا دکھ ان سے دیکھا نہیں جاتا تھا۔ اور جہاں کہیں بھی موقع ملتا لوگوں کی مدد کرنے سے نہیں چوکتے تھے.....سوسائٹی میں ان کی اچھی ریپوٹیشن تھیر لوگ ان کی دل سے عزت بھی کرتے تھے.....اور ان کی ایمانداری کی مثال بھی دیتے تھے۔

ایک دن ایک مسافر ان کے کپڑے کی دکان کے پاس آ کر رکا۔ کلیم صاحب نے دیکھا تو کپڑے کافی میلے اور گندے تھے.....اور دیکھنے سے وہ آدمی کافی تھکا ہوا اور بھوکا بھی لگ رہا تھا.....دھوپ اور گرمی کی وجہ سے اس شخص کی حالت بہت خراب تھی.....وہ کافی بھوکا بھی لگ رہا تھا......کلیم صاحب اپنی دکان سے باہر نکلے اور اس شخص کو دکان کے اندر لے گئے.....اور بیٹھاتے ہوئے اسے ایک گلاس ٹھنڈا پانی دیا.....مسافر نے پانی پیتے ہی ترو تازہ ہو گیا.....تو کلیم صاحب نے اس سے پوچھا.....بھئی! تم کون ہو؟ کہاں سے آئے ہو؟ مسافر نے جواب دیا میں سونا پور گاؤں سے آیا ہوں۔ گاؤں میں آکال پڑ گیا تھا۔ میرے گھر کے سبھی لوگ آکال اور بھوک کی وجہ سے مر گئے۔ اسلئے مجھے گاؤں چھوڑ کر شہر کی طرف آنا پڑا۔ پھر کلیم صاحب کی طرف دیکھا اور کہا صاحب اگر مجھے کوئے کام کاج مل جائے تو......

ہاں! ہاں! کیوں نہیں کلیم صاحب نے جواب دیا۔

لو پہلے یہ کھانا کھالو۔

تمہارا نام کیا ہے؟ کلیم صاحب نے پوچھا

مسافر نے کھانے کی پلیٹ کو کلیم صاحب کے ہاتھ سے جھپٹ کر جلدی جلدی کھانا کھانے لگا۔ اسکے کھانے کے انداز سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ وہ کافی دنوں سے بھوکا ہے۔

کلیم صاحب نے مسافر سے پھر پوچھا؟ تمہارا نام کیا ہے؟

مسافر نے جواب دیا۔ جی سرجو!

کھانے کے بعد کلیم صاحب سرجو کو گھر لے گئے، گھر کیا تھا کسی حویلی سے کم نہیں تھا۔

آؤ سرجو! اندر آؤ

جوں ہی کلیم صاحب کی آنے کی آہٹ ہوئی تو اندر سے ان کی بیوی اور پانچ سال کا بیٹا باہر آئے۔ بیٹا ابا کو دیکھ کر دوڑ کر ان کی گود میں چڑھ گیا۔ اور دھیرے سے پوچھنے لگا، ابا یہ بھیا کون ہیں؟ کلیم صاحب نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔ تم کہتے تھے نا کہ میں کس کے ساتھ کھیلوں؟ میں تمہارے لئے اس بھیا کو لایا ہوں، کہتے ہوئے کلیم صاحب نے چھوٹے ابراہیم کا منہ چوم لیا۔

آؤ سرجو! اندر آؤ۔ دیکھو بھئی اب تم اس گھر کو اپنا گھر سمجھو! اور ابراہیم کی امی کا کچن میں ہاتھ بٹا دیا کرو۔ سرجو نے آنکھوں سے آنسو ٹپکاتے ہوئے کہا صاب آپ نے مجھ پر بہت احسان کیا۔

احسان کی کوئی بات نہیں ہے۔ بس تم دل لگا کر کام کرنا

سرجو نے بھی کچھ ہی دنوں میں گھر کو بھی اپنا بنا لیا اور گھر والوں کے دلوں میں گھر کر گیا۔ دن بھر گھر کا کام کرتا، ابراہیم کے ساتھ کھیلتا اور رات میں اسے اچھی اچھی کہانیاں بھی سناتا۔ ابراہیم بھی سرجو سے اچھا گھل مل گیا تھا۔

ابراہیم بیٹا کھانا کھالو، ابراہیم کی امی ساجدہ نے ابراہیم کو آواز لگاتے ہوئے کہا۔

نہیں امی میں سرجو بھیا کے ہاتھ سے کھانا کھاؤں گا۔ ابراہیم نے نخرے کرتے ہوئے کہا۔

سرجو! بھئی تم ہی اسکو کھانا کھلا کر سلا بھی دینا۔

جی! بیگم صاحبہ، سرجو نے ابراہیم کو گود میں اٹھاتے ہوئے کہا۔

سرجو کو گھر کے کام کاج سے فارغ ہوتا تو وہ کلیم صاحب کے ساتھ دکان کے حساب کتاب میں ان کا ہاتھ بٹا دیتا۔

کلیم صاحب اور گھر والے سرجو سے بہت خوش تھے۔ کیوں نہ ہوتے، سرجو کلیم صاحب کی طرح ایماندار اور محنتی جو تھا۔ اور اپنی محبت سے سب کے دلوں کو جیت بھی لیا تھا۔ اور کلیم صاحب نے بھی اسے گھر کا ایک فرد بنا لیا تھا۔

ایک دن کلیم صاحب نے سرجو سے کہا، بیٹا سرجو مجھے تجارت کے کام سے دلی جانا ہے آنے میں مجھے دو تین مہینہ لگ جائے گا۔ اسلئے میری غیر حاضری میں گھر کا اور دکان کا ذمہ تمہارا ہے۔

سرجو نے سر جھکاتے ہوئے کہا، جی صاب میں نے آپ کا نمک کھایا ہے۔ میں جی جان سے آپ کے نمک کا قرض ادا کروں گا۔ اور اپنا فرض بھی نبھاؤں گا۔

کلیم صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا مجھے تم سے یہی امید تھی کہتے ہوئے دلی کے لئے روانہ ہو گئے۔

سرجو کام میں بہت مصروف رہنے لگا۔ ایک دن اس نے ساجدہ بیگم سے کہا مجھے گاؤں جانا ہے۔ گھر سے چٹھی آئی ہے۔ اماں بیمار ہیں۔ بس میں دو ایک دن میں ان سے مل کر واپس آ جاؤں گا۔ یہ کہہ کر سرجو گھر سے نکل گیا۔

دن گزرتے گئے۔ دن، ہفتے مہینے گزر گئے۔ لیکن سرجو واپس نہیں آیا اور کلیم صاحب دلی سے واپس آ گئے۔ انھوں نے سرجو کی کھوج خبر لی لیکن سرجو کا کوئی اتا پتا نہیں چلا۔ دکان کا بھی سارا مال غائب تھا۔ لوگوں سے بھی کلیم صاحب کے نام پر ادھار لیا گیا تھا اور پڑوس کی لڑکی کو بن بہائی ماں بنا کر سب کو دھوکا دے کر سرجو غائب ہو چکا تھا۔

آج سرجو کو مسجد کی سیڑھیوں پر بھیک مانگتے دیکھ کلیم صاحب کے منہ سے بے روک ٹوک نکل گیا کہ:

'خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی......وہ دنیا میں بھی سزا دیتا ہے''۔ تا کہ لوگوں کو عبرت حاصل ہو سکے۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۲۳ جولائی ۲۰۲۶ء بمطابق ۸ صفر المظفر ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

زخم وہ جگہ ہے جہاں سے روشنی تمہارے اندر داخل ہوتی ہے۔ مولانا جلال الدین رومیؒ

کامیابیوں کو مستقل تحریک میں بدلنے کی ضرورت

جموں و کشمیر میں "نشہ مکت ابھیان" کے سو دن مکمل ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر حکومت، انتظامیہ، پولیس، تعلیمی ادارے، سماجی تنظیمیں اور عوام ایک مشترکہ مقصد کے لئے متحد ہو جائیں تو مثبت نتائج ضرور سامنے آتے ہیں۔ ان سو دنوں کے دوران منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں میں تیزی آئی، متعدد منشیات فروش قانون کی گرفت میں آئے، نشہ آور اشیاء ضبط کی گئیں، آگاہی پروگراموں کا انعقاد ہوا اور نوجوانوں کو اس مہلک لعنت سے دور رکھنے کے لیے مختلف سطحوں پر مؤثر مہمات چلائی گئیں۔ یہ تمام اقدامات قابلِ تحسین ہیں اور اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ حکومت اس ناسور کے خاتمے کے لیے سنجیدہ ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا یہ کہنا بالکل درست ہے کہ اگرچہ اس مہم کے دوران نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، لیکن منزل ابھی دور ہے اور بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ منشیات کا مسئلہ صرف قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ذمہ داری نہیں بلکہ پورے معاشرے کا مشترکہ چیلنج ہے۔ جب تک ہر شہری، ہر خاندان، ہر استاد، ہر مذہبی رہنما اور ہر سماجی کارکن اس مہم کا حصہ نہیں بنتا، تب تک اس لعنت کا مکمل خاتمہ ممکن نہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ منشیات کی لت نہ صرف ایک فرد کی زندگی تباہ کرتی ہے بلکہ پورے خاندان کو ذہنی، سماجی اور معاشی بحران سے دوچار کر دیتی ہے۔ ایک نوجوان جب نشے کا عادی بنتا ہے تو اس کے خواب، اس کا مستقبل اور اس کی صلاحیتیں سب داؤ پر لگ جاتی ہیں۔ یہی نوجوان کسی بھی قوم کا سرمایہ ہوتے ہیں، اس لیے انہیں محفوظ رکھنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

گزشتہ سو دنوں میں حاصل ہونے والی کامیابیاں یقیناً حوصلہ افزا ہیں، لیکن ان کامیابیوں کو عارضی نہیں بلکہ مستقل بنانا ہوگا۔ اکثر ایسا دیکھا گیا ہے کہ مہمات ابتدا میں زور و شور سے چلتی ہیں، مگر وقت گزرنے کے ساتھ ان کی رفتار ماند پڑ جاتی ہے۔ منشیات کے خلاف جنگ میں ایسی کسی بھی غفلت کی گنجائش نہیں۔ اگر موجودہ رفتار برقرار نہ رہی تو منشیات کے نیٹ ورک دوبارہ سرگرم ہو سکتے ہیں اور اب تک حاصل ہونے والی کامیابیاں متاثر ہو سکتی ہیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں مزید سخت اور مسلسل جاری رہیں۔ ان کے مالی وسائل اور سپلائی چین کو مکمل طور پر توڑنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی، انٹیلی جنس اور بین الحکماتی تعاون کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ سرحدی علاقوں پر نگرانی بڑھائی جائے تاکہ منشیات کی غیر قانونی ترسیل کو جڑ سے روکا جا سکے۔

اس کے ساتھ ساتھ بحالی مراکز کی تعداد اور معیار میں اضافہ ناگزیر ہے۔ جو نوجوان اس لعنت کا شکار ہو چکے ہیں، انہیں صرف سزا نہیں بلکہ علاج، نفسیاتی رہنمائی، روزگار کی تربیت اور سماجی بحالی کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ دوبارہ ایک باوقار زندگی گزار سکیں۔

جموں و کشمیر کا مستقبل اس کے نوجوانوں سے وابستہ ہے۔ اگر ہم انہیں منشیات کے چنگل سے محفوظ رکھنے میں کامیاب ہو گئے تو یہی نوجوان ریاست کی ترقی، امن اور خوشحالی کے ضامن بنیں گے۔ اس لیے "نشہ مکت ابھیان" کے پہلے سو دن اختتام نہیں بلکہ ایک نئے اور زیادہ مضبوط مرحلے کا آغاز ہونے چاہئیں۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم گزشتہ سو دنوں میں حاصل ہونے والی کامیابیوں پر اطمینان کا اظہار ضرور کریں، مگر انہیں آخری منزل نہ سمجھیں۔ ہمیں اسی عزم، اسی رفتار اور اسی اجتماعی جذبے کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔ منشیات کے خلاف یہ جنگ صرف حکومت کی نہیں بلکہ پورے معاشرے کی جنگ ہے، اور اس میں کامیابی اسی وقت ممکن ہوگی جب ہر فرد اپنی ذمہ داری محسوس کرے۔ اگر یہ اجتماعی عزم برقرار رہا، مہم کی رفتار کم نہ ہونے دی گئی اور ہر سطح پر مسلسل نگرانی، آگاہی اور سخت کارروائیاں جاری رہیں تو وہ دن دور نہیں جب جموں و کشمیر واقعی ایک "نشہ مکت معاشرہ" بن کر پورے ملک کے لئے ایک مثالی نمونہ ثابت ہوگا۔

چنار بک فیسٹیول کے پانچویں روز

کشمیری خواتین تبدیلی سازوں کی کہانیاں نمایاں رہیں،

معروف اداکار راکیش بیدی نے ہنسی اور حوصلہ افزائی سے محفل لوٹ لی

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

چنار بک فیسٹیول کے تیسرے ایڈیشن کے پانچویں روز خواتین کی آواز، قیادت اور عزم و حوصلے کی طاقت کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر منتظمین، کاروباری شخصیات، صحافیوں اور نوجوان تبدیلی سازوں نے ہمت، عزم اور سماجی تبدیلیوں کی اپنی کہانیاں شیئر کیں۔

دن کا آغاز ''کشمیر کی نوجوان آوازیں: روشن ذہن، بے باک مستقبل'' کے عنوان سے منعقدہ سیشن سے ہوا، جس میں جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والی نوجوان رہنما، عوامی مقررہ اور پارلیمنٹ آف انڈیا ڈیلیگیٹ 2025، روحان رفیق بہرو؛ مصنفہ، فنکارہ اور کشمیر بھر کے بچوں کے لیے آرٹ پر مبنی جذباتی تعلیمی اقدام 'پراگاش' کی بانی روحا کشفی بخو؛ اور کاروباری شخصیت و ڈیجیٹل مارکیٹنگ اور پی آر ایجنسی کی بانی کائنات بھٹ نے شرکت کی۔

مقررین نے اپنے متنوع سفروں پر روشنی ڈالی، کشمیر کی قومی سطح پر نمائندگی کرنے سے لے کر آرٹ کو شفا، اظہار اور جذباتی نشوونما کے وسیلے کے طور پر استعمال کرنے اور وادی سے کاروباری منصوبے شروع کرنے تک۔ سیشن میں کشمیر کے نوجوانوں کی بدلتی ہوئی شناخت، ثقافتی جڑوں کو محفوظ رکھتے ہوئے نئے مواقع سے فائدہ اٹھانے کی اہمیت پر گفتگو کی گئی۔

پانچویں روز کی ایک بڑی کشش 'ڈرامہ، دھمال اور ڈائیلاگ' کے عنوان سے منعقدہ دلچسپ گفتگو تھی، جس میں معروف اداکار جناب راکیش بیدی نے چنار بک فیسٹیول کے چیف کنوینر ڈاکٹر امت وانچو کے ساتھ گفتگو کی۔ اداکار نے اپنے بچپن کا ایک یادگار واقعہ شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ جب وہ سات یا آٹھ برس کے تھے تو انہوں نے ایک رام لیلا دیکھی، جہاں عام لوگوں کو اسٹیج پر قابلِ احترام کرداروں میں تبدیل ہوتے دیکھا۔ ان کے مطابق، اس تجربے نے انہیں ''اداکاری کے جادو'' سے متعارف کرایا اور پرفارمنس کے شعبے کو مزید سمجھنے اور اپنانے کی ترغیب دی۔

طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے راکیش بیدی نے انہیں ترغیب دی کہ وہ اپنی دلچسپیوں کو کم عمری میں پہچانیں اور خود کو روایتی پیشوں تک محدود نہ رکھیں۔ اپنے سفر کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پچھلی نسلوں کے سامنے طب، انجینئرنگ یا قانون جیسے محدود اختیارات تھے، لیکن آج کے نوجوانوں کے لیے فنون، تخلیقی صلاحیتوں، کاروبار اور اختراع سمیت بے شمار شعبوں میں مواقع موجود ہیں۔

''شریمان شریمتی'' میں دلربا کے کردار کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ چیلنج یہ تھا کہ کردار میں مزاح اور انفرادیت پیدا کی جائے، جبکہ اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے کہ پیشکش گرم جوش اور خاندانی نوعیت کی ہو۔ حاضرین کی خوشی کے لیے راکیش بیدی نے دلربا کا ایک مکالمہ بھی پیش کیا اور کردار کے مخصوص انداز و حرکات کو دوبارہ زندہ کر دیا۔

انہوں نے اپنی حالیہ مقبول ہندی فلم ''دھرندھر'' میں ادا کیے گئے جمیل جمالی کے کردار کو بھی یاد کیا اور فلم کا مقبول مکالمہ ''فکر مت کر یار، بچہ ہے تو میرا، میں ہوں نا'' ادا کر کے حاضرین کو محظوظ کیا، جو فلم کے سب سے زیادہ پہچانے جانے والے مکالموں میں شامل ہو چکا ہے۔

کشمیر کے ایک تھیٹر کارکن کے سوال کا جواب دیتے ہوئے راکیش بیدی نے وادی واپس آنے اور مقامی فنکاروں کے ساتھ تھیٹر ورکشاپس اور تبادلہ خیال میں شرکت کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نصابی کتابیں کیریئر بنانے میں مدد دیتی ہیں، جبکہ ادب شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

انہوں نے منشیات کے استعمال کے خلاف بھی ایک مضبوط پیغام دیا اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ نشے سے دور رہیں۔ چنار بک فیسٹیول کی مہم کے نعرے میں حاضرین کو شامل کرتے ہوئے انہوں نے طلبہ سے کہا: ''منشیات کو نہیں نا، کتابوں کو ہیں ہاں،'' (Say No to Drugs, Yes to Books)۔ سیشن کا اختتام راکیش بیدی اور ان کے مداحوں کے درمیان پُرجوش تبادلہ خیال سے ہوا، جس میں طلبہ، تھیٹر سے وابستہ افراد اور مختلف عمر کے مداحوں نے شرکت کی۔ گفتگو کے اختتام پر حاضرین نے چنار بک فیسٹیول کے اجتماعی سیکھنے اور ترقی کے پیغام میں ان کے ساتھ آواز ملائی: ''مل کر پڑھیں گے، مل کر بڑھیں گے'' (We Read Together, We Lead Together)۔

'وادی کی بیٹیاں: آواز، وژن اور ورثہ' کے عنوان سے منعقدہ سیشن میں کشمیر کی بااثر خواتین نے شرکت کی اور وادی میں خواتین کے عزم، کامیابیوں اور بدلتے ہوئے کردار کو اجاگر کیا۔ سیشن کی نظامت تسلیم ٹکو نے کی، جبکہ پینل میں پہلگام سے تعلق رکھنے والی کاروباری شخصیت اور شعبِ مہمان نوازی سے وابستہ گرپریا کور مروہ؛ صحافی، مصنفہ اور سماجی مصلح پیرزادہ مسرت شاہ، جو کشمیر کے زمینی مسائل اور کہانیوں کو نمایاں کرنے کے لیے معروف ہیں؛ اور کاروباری شخصیت و تبدیلی ساز اسما اقبال شامل تھیں۔

پینلسٹس نے سماجی رکاوٹوں پر قابو پانے، اپنی جڑوں کی طرف واپسی، کشمیر میں کیریئر بنانے اور دیگر خواتین کے لیے مواقع پیدا کرنے کے اپنے ذاتی سفروں کا ذکر کیا۔ گفتگو میں خواتین کی مالی خودمختاری، معاونت کے نظام کی اہمیت اور کشمیر کی خواتین کے بدلتے ہوئے کردار پر بھی توجہ مرکوز کی گئی۔ اس بات کو اجاگر کیا گیا کہ آج کشمیری خواتین نہ صرف تبدیلی سے متعلق گفتگو کا حصہ بن رہی ہیں بلکہ خود اس تبدیلی کی قیادت بھی کر رہی ہیں۔

'خواتین جو قیادت کرتی ہیں: ہندوستان کے مستقبل کی تشکیل' کے عنوان سے منعقدہ سیشن میں تین باصلاحیت خاتون بیوروکریٹس نے قیادت، عزم و حوصلے اور عوامی خدمت میں خواتین کے بدلتے ہوئے کردار پر گفتگو کی۔ سیشن میں محترمہ مونیکا دھامی، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹوریٹ آف ٹریننگ اور 2001 بیچ کی انڈین ریونیو سروس افسر؛ محترمہ ریتو شرما، انڈین ریونیو سروس افسر، کمشنر آف انکم ٹیکس اور برطانوی حکومت کی چیوننگ فیلو؛ اور محترمہ انڈو کنول چب (JKAS)، ڈپٹی کمشنر، بانڈی پورہ نے شرکت کی۔

'میرا تخلیقی سفر: مصنفین سے ملاقات' کے عنوان سے 'Authors Corner' میں منعقدہ سیشن میں فکشن رائٹر پروفیسر خالد جاوید اور شاعر، افسانہ نگار و مدیر جناب خورشید اکرم نے ڈاکٹر فیضان الحق (NCPUL) کے ساتھ گفتگو کی۔ مصنفین نے اپنے تخلیقی عمل، ترغیبات اور انسانی شعور کی جستجو میں ادب کے کردار پر اظہارِ خیال کیا۔

مقررین نے اپنے پیشہ ورانہ سفر کے ذاتی تجربات شیئر کرتے ہوئے قیادت کے عہدوں تک خواتین کی رسائی میں خاندانی تعاون، رہنمائی اور خود اعتمادی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے خواتین افسران کے طور پر مشکل ذمہ داریاں قبول کرنے کے تجربات، جن میں جموں و کشمیر میں خدمات انجام دینا بھی شامل ہے، بیان کیے اور اس بات پر زور دیا کہ پیشہ ورانہ ذمہ داریوں اور دیکھ بھال سے متعلق ذمے داریوں میں توازن قائم کرنے والی خواتین کے لیے مضبوط سماجی اور ادارہ جاتی معاونت کے نظام کی ضرورت ہے۔

پینل میں اس سوال پر بھی گفتگو ہوئی کہ کیا قیادت میں صنفی پہلو موجود ہوتا ہے۔ مقررین نے کہا کہ فیصلہ سازی، دیانت داری، انصاف پسندی اور قابلیت جیسی خصوصیات ایک رہنما کی بنیادی شناخت ہوتی ہیں، تاہم خواتین اکثر حکمرانی میں باہمی تعاون، ہمدردی اور شمولیت پر مبنی انداز لے کر آتی ہیں۔

سیشن میں ایسے جامع ماحول پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا جہاں خواتین کو پیشہ ورانہ عزائم اور ذاتی ذمہ داریوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے پر مجبور نہ ہونا پڑے۔ اس موقع پر خطے کے مختلف علاقوں سے آنے والی طالبات کے ساتھ ایک متاثر کن تبادلہ خیال بھی ہوا۔ طالبات نے گفتگو میں بھرپور حصہ لیا، پینلسٹس سے فکر انگیز سوالات کیے اور اپنے عزائم و چیلنجز بھی شیئر کیے۔

چلڈرنز کارنر میں 2500 سے زائد طلبہ نے مختلف تفریحی اور تخلیقی سرگرمیوں میں شرکت کی۔ صبح کا آغاز معروف کشمیری لوک کہانی 'اکاہ کتھا' کی دلکش پیشکش سے ہوا، جسے کہانی گو مالیحہ لیاق نے پیش کیا۔ بچوں نے کشمیری لوک کہانی 'شلا کھ ملا کھا' کی دلچسپ تشریح سے لطف اٹھایا، جس میں علاقائی کہانیوں، کرداروں اور ثقافت کو اجاگر کیا گیا۔

'کبیر کے ساتھ سوچیں اور لکھیں' کے سیشن میں شیوانی اور سوربھ مہتا نے طلبہ کو 15ویں صدی کے شاعر کبیر کی زندگی اور فلسفے سے روشناس کرایا۔ اس کے بعد طلبہ نے اپنے پیغامات شاعری اور اشعار کی صورت میں تخلیق کیے اور پیش کیے۔

فیسٹیول کے میدان میں کٹرپتی فوک تھیٹر، اندر کلچرل فورم، دلکش ڈرامیٹک کلب، علمدار، لوک پیتھر سینٹر، پروینہ آزاد، فردوس ڈرامیٹک کلب، قاضی رفیع اور کشمیری صوفیانہ گرلز گروپ کی جانب سے شاندار ثقافتی پیشکشوں نے سماں باندھ دیا۔ تھیٹر، لوک موسیقی اور صوفیانہ فنون کے ذریعے جموں و کشمیر کی مالا مال فنکارانہ روایات کو خوبصورتی سے پیش کیا گیا۔

بچے کی پرورش اور تعلیم و تربیت میں والدین کا کردار

خوف کے سائے میں بچے کو اگر جینا پڑا
بے زباں ہوجائیگا یا بدزباں ہوجائیگا

محمد انصار ندوی
چندر سین پور۔ مدھوبنی
رابطہ 8877174244

انسانی معاشرے کی تعمیر میں اگر کسی ایک ادارے کو بنیادی حیثیت حاصل ہے تو وہ خاندان ہے، اور خاندان کی روح اولاد کی صالح تربیت ہے۔ بچے کسی قوم کا مستقبل، کسی ملت کی امید اور کسی تہذیب کا تسلسل ہوتے ہیں۔ ان کی شخصیت کا خمیر جس ماحول میں اٹھتا ہے، مستقبل میں وہی ان کے کردار، فکر اور اخلاق کا سرمایہ بنتا ہے۔ اگر ان کے گرد محبت، شفقت، اعتماد اور احترام کی فضا قائم ہو تو وہ اعتماد، علم اور کردار کے پیکر بن کر ابھرتے ہیں، اور اگر خوف، تحقیر، دھمکی اور تشدد ان کا مقدر بن جائے تو ان کے وجود کی ساری لطافت مرجھا جاتی ہے۔

شاعر نے نہایت مختصر مگر معنی خیز انداز میں کہا ہے:

خوف کے سائے میں بچے کو اگر جینا پڑا
بے زباں ہوجائے گا یا بدزباں ہوجائے گا

یہ شعر محض دو مصرعوں کا مجموعہ نہیں بلکہ علمِ نفسیات، فنِ تربیت اور معاشرتی حکمت کا نچوڑ ہے۔ اس میں اس حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ خوف زدہ ماحول میں پروان چڑھنے والا بچہ دو انتہاؤں میں سے کسی ایک کا شکار ہوتا ہے۔ یا تو اس کی شخصیت اس قدر دب جاتی ہے کہ وہ اظہارِ خیال کی صلاحیت ہی کھو بیٹھتا ہے، ہر بات پر خاموش رہتا ہے، اپنے جذبات کو دل میں دفن کر دیتا ہے اور ایک بے زبان شخصیت بن جاتا ہے؛ یا پھر مسلسل خوف اور ذلت اس کے اندر بغاوت، تلخی اور بدکلامی کو جنم دیتی ہے، حتیٰ کہ وہ بدزبان اور باغی بن کر معاشرے کے سامنے آتا ہے۔

بچے کا ذہن ایک زرخیز زمین کی مانند ہے۔ اس میں جو بیج بویا جائے گا، وہی تناور درخت بن کر سامنے آئے گا۔ اگر اس زمین کو محبت کی بارش نصیب ہو تو اس سے علم، ادب، اخلاق اور انسانیت کے پھول کھلیں گے، اور اگر اس پر خوف اور جبر کی آندھیاں چلتی رہیں تو وہاں نفرت، احساسِ کمتری اور نفسیاتی الجھنوں کے کانٹے اگیں گے۔

اسلام نے اسی لیے والدین کو محض کفالت کا نہیں بلکہ رحمت، شفقت اور حسنِ تربیت کا مکلف بنایا ہے۔ رسول اللہؐ نے بچوں کے ساتھ محبت، ان سے حسنِ سلوک اور ان کی عزتِ نفس کی حفاظت کو اپنی عملی زندگی سے ثابت کیا۔ آپ بچوں کو سلام کرتے، ان کے ساتھ کھیلتے، انہیں گود میں اٹھاتے اور کبھی ان کی معمولی غلطیوں پر بھی سختی کا رویہ اختیار نہیں فرماتے تھے۔ یہی وہ اسوہ ہے جس میں ایک متوازن اور باوقار نسل کی تعمیر کا راز پوشیدہ ہے۔

بدقسمتی سے جدید دور میں والدین کی ایک بڑی تعداد تربیت کو صرف ڈانٹ، دھمکی اور سزا کا نام سمجھنے لگی ہے۔ امتحان میں کم نمبر آئیں تو ڈانٹ، معمولی غلطی ہو جائے تو مار پیٹ، کسی چیز میں کوتاہی ہو تو تحقیر؛ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بچے کے دل سے والدین کی محبت کم اور ان کا خوف زیادہ ہو جاتا ہے۔ جہاں محبت ختم ہوتی ہے وہاں اعتماد بھی ختم ہو جاتا ہے، اور جہاں اعتماد ختم ہو جائے وہاں تربیت کا عمل بھی کمزور پڑ جاتا ہے۔

ماہرینِ نفسیات کا کہنا ہے کہ بچہ اپنے ابتدائی سات آٹھ برسوں میں جو جذباتی تجربات حاصل کرتا ہے، وہ پوری زندگی اس کی شخصیت پر اثر انداز رہتے ہیں۔ اگر وہ خود کو محفوظ محسوس کرے تو اس میں اعتماد پیدا ہوتا ہے، لیکن اگر ہر لمحہ ڈانٹ اور سزا کا اندیشہ رہے تو وہ یا تو خوف زدہ رہتا ہے یا پھر جارحانہ مزاج اختیار کر لیتا ہے۔

الغرض، شاعر کا یہ شعر ہمارے معاشرے کے لیے ایک تنبیہ ہے کہ بچوں کی پرورش میں خوف نہیں بلکہ محبت، احترام، حکمت اور اعتدال کو بنیاد بنایا جائے، کیونکہ یہی وہ راستہ ہے جو ایک صالح فرد، ایک مہذب معاشرہ اور ایک روشن مستقبل کی ضمانت بن سکتا ہے۔

انسان کی شخصیت کی تشکیل میں جن عوامل کو بنیادی حیثیت حاصل ہے، ان میں وراثت، ماحول، تعلیم اور تربیت نمایاں ہیں، لیکن ان سب میں گھریلو ماحول وہ اولین درس گاہ ہے جہاں بچے کی شخصیت کے نقوش ہمیشہ کے لیے ثبت ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرینِ تعلیم اور نفسیات اس بات پر متفق ہیں کہ بچہ جس فضا میں سانس لیتا ہے، اسی کی خوشبو یا آلودگی اس کے کردار کا حصہ بن جاتی ہے۔ اگر گھر میں اطمینان، محبت، رواداری اور مکالمے کا ماحول ہو تو بچے کی شخصیت متوازن اور پُراعتماد بنتی ہے، اور اگر ہر وقت خوف، جھڑکی، مار پیٹ اور تحقیر کا سایہ منڈلاتا رہے تو اس کی شخصیت اندر ہی اندر ٹوٹنے لگتی ہے۔

شاعر کے مذکورہ شعر کا پہلا مصرع دراصل اسی حقیقت کا آئینہ دار ہے:

خوف کے سائے میں بچے کو اگر جینا پڑا...

خوف صرف ایک وقتی کیفیت نہیں بلکہ ایک ایسا نفسیاتی دباؤ ہے جو رفتہ رفتہ انسان کی سوچ، احساس اور عمل کو اپنے شکنجے میں لے لیتا ہے۔ بچہ جب ہر وقت یہ سوچتا رہے کہ ذرا سی غلطی پر ڈانٹ پڑے گی، معمولی کوتاہی پر سزا ملے گی یا اپنی بات کہنے پر تحقیر ہوگی، تو اس کے اندر سے تخلیقی قوت، خود اعتمادی اور اظہار کی صلاحیت ماند پڑنے لگتی ہے۔ وہ ہر فیصلہ دوسروں کے خوف سے کرتا ہے، اپنی رائے ظاہر کرنے سے گھبراتا ہے اور آہستہ آہستہ ایک ایسی خاموش شخصیت بن جاتا ہے جو زبان رکھتے ہوئے بھی گویا بے زبان ہوتی ہے۔

شبلی نعمانی نے اپنی علمی تحریروں میں بارہا اس حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے کہ قوموں کی ترقی صرف کتابوں سے نہیں بلکہ آزاد فکر، بلند حوصلے اور خود اعتمادی سے ہوتی ہے۔ یہی اصول بچوں کی تربیت پر بھی منطبق ہوتا ہے۔ جس بچے کے ذہن پر خوف کی زنجیریں ڈال دی جائیں، اس سے آزاد فکر اور بلند کردار کی توقع عبث ہے۔

دوسری طرف بعض بچے مسلسل خوف اور جبر کے ردِعمل میں خاموش نہیں رہتے بلکہ ان کے اندر ایک خاموش بغاوت جنم لینے لگتی ہے۔ وہ بات بات پر غصہ کرتے ہیں، بدتمیزی اختیار کرتے ہیں، ضدی ہو جاتے ہیں، اور ان کے الفاظ میں تلخی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے بچے دراصل فطری طور پر بدزبان نہیں ہوتے بلکہ ان کی زبان پر وہ زخم بولتے ہیں جو ان کے دل پر لگائے گئے ہوتے ہیں۔

حضرت علیؓ کا ایک قول ہے:

"بچوں کی تربیت ان کے زمانے کے مطابق کرو، کیونکہ وہ تمہارے زمانے کے لیے نہیں بلکہ اپنے زمانے کے لیے پیدا کیے گئے ہیں۔"

اس ارشاد میں یہ حکمت پوشیدہ ہے کہ تربیت کا مقصد بچوں کو دبانا نہیں بلکہ ان کی شخصیت کو سنوارنا ہے۔ والدین اگر ہر اختلاف کو گستاخی اور ہر سوال کو نافرمانی سمجھنے لگیں تو بچے کی فکری نشوونما رک جاتی ہے۔

اسلامی تعلیمات میں بھی خوف کے بجائے محبت اور رحمت کو تربیت کی بنیاد قرار دیا گیا ہے۔ رسول اللہؐ کا اسوہ یہی تھا کہ آپ بچوں کی غلطیوں کی اصلاح حکمت، شفقت اور حسنِ اخلاق سے فرماتے تھے۔ آپؐ نے کبھی سخت مزاجی کو تربیت کا مستقل اصول نہیں بنایا، کیونکہ دلوں کو فتح کرنے کا راستہ محبت سے گزرتا ہے، جبر سے نہیں۔

آج کے دور میں تعلیمی ماہرین Positive Parenting کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں، جس کا خلاصہ یہی ہے کہ بچے کی عزتِ نفس کو مجروح کیے بغیر اس کی اصلاح کی جائے، اس کی بات سنی جائے، اس کے جذبات کو سمجھا جائے اور غلطی پر اسے مجرم نہیں بلکہ سیکھنے والا انسان سمجھا جائے۔

حقیقت یہ ہے کہ خوف وقتی طور پر اطاعت تو پیدا کر سکتا ہے، مگر کردار نہیں بنا سکتا۔ کردار محبت، اعتماد اور حسنِ تربیت کی آغوش میں پروان چڑھتا ہے۔ یہی وہ اصول ہے جو ایک بچے کو مستقبل کا باوقار انسان بناتا ہے۔

ای میل
mohammadansar001@gmail.com

رامسو کے قریب

گیا، جس کے باعث گاڑی کو شدید نقصان پہنچا اور اس میں سوار مسافر اندر پھنس گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، ہائیلین کوئیک ریسپانس ٹیم (کیو آر ٹی) رامسو اور بانہال والنٹیئرز کے ارکان فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ امدادی کارکنوں نے مشترکہ کارروائی کے دوران گاڑی میں پھنسے مسافروں کو باہر نکال کر پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) رامسو منتقل کیا۔ حکام نے بتایا کہ ٹیمپو ٹریولر میں مجموعی طور پر سات مسافر سوار تھے۔ ایک مسافر موقع پر ہی دم توڑ گیا، جبکہ دوسرا زخمی دوران علاج پی ایچ سی رامسو میں چل بسا۔ حادثے میں چار افراد زخمی ہوئے ہیں، جن میں دو کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ انہیں بہتر علاج کے لیے ضلع اسپتال رامبن منتقل کر دیا گیا ہے۔ ادھر پولیس نے حادثے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ کئی روز سے جاری شدید بارشوں کے باعث رامبن سیکٹر میں این ایچ-44 کے متعدد حساس مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ اور پتھر گرنے کے واقعات رونما ہو رہے ہیں، جس کے باعث نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر ہو رہی ہے بلکہ شاہراہ پر سفر کرنے والے مسافروں کو بھی شدید خطرات کا سامنا ہے۔ حکام نے مسافروں کو موسمی صورتحال کے پیش نظر احتیاط برتنے اور سفر سے قبل شاہراہ کی تازہ صورتحال معلوم کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ادھر جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری اور نیشنل کانفرنس کے ممبر پارلیمان میاں الطاف احمد جموں پونچھ قومی شاہراہ پر پیش آنے والے دو الگ الگ مٹی کے تودے گرنے کے واقعات میں بال بال بچ گئے۔ دونوں رہنما شدید بارشوں، سیلاب اور لینڈ سلائیڈ سے متاثرہ علاقوں کا جائزہ لینے اور امدادی و راحتی سرگرمیوں کی نگرانی کے لیے راجوری اور پونچھ اضلاع کا دورہ کر رہے تھے۔ ذرائع کے مطابق نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری کا قافلہ جب چنگس راجوری کے مقام سے گزر رہا تھا تو اچانک سڑک پر مٹی اور پتھروں کا بڑا تودہ آ گرا، جس کے باعث قافلے کو فوری طور پر روک دیا گیا۔ انتظامیہ اور متعلقہ حکام نے موقع پر صورتحال کا جائزہ لیا اور سڑک کو محفوظ قرار دیے جانے کے بعد قافلے کو دوبارہ روانہ کیا گیا۔ اس واقعے میں کسی قسم کا جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ دوسری جانب نیشنل کانفرنس کے ممبر پارلیمان میاں الطاف احمد کو مدانہ، سرنکوٹ کے قریب اس وقت انتہائی خطرناک صورتحال کا سامنا کرنا پڑا جب ان کی سرکاری گاڑی اچانک مٹی اور ملبے کے درمیان پھنس گئی۔ ذرائع کے مطابق مٹی اور پتھروں کا بہاؤ تیزی سے سڑک پر پھیلنے لگا جس کے باعث حالات مزید سنگین ہو گئے۔ خطرے کو بھانپتے ہوئے میاں الطاف احمد فوری طور پر گاڑی سے باہر نکلے اور محفوظ مقام کی جانب منتقل ہو گئے۔ بعد ازاں سڑک کی صفائی پر مامور ایجنسی نے فوری کارروائی کرتے ہوئے بھاری مشینیں موقع پر پہنچائیں، جس کی مدد سے سڑک سے ملبہ ہٹایا گیا اور میاں الطاف کی سرکاری گاڑی کو بحفاظت نکال کر دوبارہ روانہ کیا گیا۔

اننت ناگ حملے کے

یا ان کے معاونین کی جانب سے کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کو روکنے کے لیے احتیاطی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق زیر حراست افراد سے یہ معلوم کرنے کے لیے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے کہ آیا وہ کسی ایسی سرگرمی میں ملوث رہے ہیں جو جموں و کشمیر کی سلامتی اور امن و امان کے لیے نقصان دہ ہو۔ سری نگر پولیس کے ترجمان نے کہا کہ یہ کارروائی امن عامہ برقرار رکھنے، شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے اور ملک دشمن عناصر کو موجودہ صورتحال کا فائدہ اٹھانے سے روکنے کے لیے بھی ایک احتیاطی اقدام ہے۔ ترجمان نے کہا، "سری نگر پولیس شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے اور دہشت گردی کی معاونت میں ملوث ہر فرد کو قانون کے کٹہرے تک پہنچایا جائے گا۔ خفیہ اطلاعات پر مبنی ایسی کارروائیاں آئندہ بھی دیگر سیکیورٹی اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے اشتراک سے جاری رہیں گی۔" ادھر گاندربل پولیس نے بھی اپنے بیان میں کہا کہ ضلع میں امن، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور قانون کی عملداری برقرار رکھنے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی اور قومی سلامتی یا امن عامہ کے لیے خطرہ بننے والے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ پولیس کے مطابق سری نگر، بارہمولہ، بڈگام، گاندربل اور دیگر اضلاع میں انجام دی گئیں

مرکزی حکومت جسمانی

ڈاکٹر میر محمد مقبول اور نائب صدر پروفیسر مسعودہ یاسین سمیت تنظیم کے عہدیداروں نے لیفٹیننٹ گورنر پر زور دیا کہ معذور افراد کے موافق کھیلوں کے فروغ کے لیے ایک مضبوط اور منظم نظام قائم کیا جائے۔ اس موقع پر فزیوتھراپی کے لیے روبوٹک آلات، صحت اور ہنر مندی کے مراکز، ضلعی سطح سے بین الاقوامی مقابلوں تک صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے جموں و کشمیر پیرا سپورٹس ایسوسی ایشن کے قیام، سال بھر تربیت اور بحالی کی سہولت فراہم کرنے کے لئے انڈور پیرا سپورٹس ہال کی تعمیر، خصوصی سپورٹس وہیل چیئرز، جدید کھیلوں کا سامان، کوچنگ کیمپس، ایکسپوژر پروگراموں اور سفری معاونت سمیت مختلف تجاویز پر غور و خوض کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں مرکزی حکومت دیویانگ جن کی فلاح و بہبود اور انہیں مساوی مواقع کو یقینی بنانے کے اپنے مشن میں ثابت قدم ہے۔ انہوں نے کہا، "حالیہ برسوں میں جموں و کشمیر کے پیرا ایتھلیٹس نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر خطے کا نام روشن کیا ہے۔ انتظامیہ خصوصی صلاحیتوں کے حامل نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے عالمی معیار کا بنیادی ڈھانچہ اور ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔" انہوں نے رضا کارانہ میڈیکیئر سوسائٹی اور اس سے وابستہ دیگر تنظیموں کی پوری ٹیم کی بے لوث خدمات اور غیر معمولی لگن کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بے شمار افراد کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی پیدا کی ہے۔ انہوں نے بحالی مراکز، وارڈوں اور دیگر سہولیات کا معائنہ بھی کیا اور خصوصی ضرورتوں کے حامل بچوں سے بات چیت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "جب بھی معاشرے میں بامعنی تبدیلی آئی ہے تو اس کے پیچھے ڈاکٹر میر محمد مقبول جیسے پرعزم افراد اور یہاں خدمت انجام دینے والے لوگ ہوتے ہیں۔ آج میں خود کو رضا کارانہ میڈیکیئر سوسائٹی سے وابستہ محسوس کرتا ہوں جس طرح اس کے عہدیداران اور رضا کار اس عظیم مقصد کے لئے دل و جان سے کام کر رہے ہیں۔" اس موقع پر صدر و بانی وی ایم ایس ڈاکٹر میر محمد مقبول، نائب صدر پروفیسر مسعودہ یاسین، سیکرٹری ڈاکٹر فاروق احمد کلو، گورننگ ایگزیکٹو بورڈ انجینئر ماجد احمد بالا، سٹاف، کوچز، ٹرینرز اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ہمراہ ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

وزیر اعلیٰ نے بارشوں

وامور صارفین، سائنس و ٹیکنالوجی، اے آر آئی و ٹریننگز ستیش شرما، صوبائی کمشنر جموں اور تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ غیر متوقع موسمی حالات کے نتیجے میں پیدا ہونے والی سیلابی صورتحال سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لئے ہر وقت مکمل تیاری برقرار رکھنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے سیلاب سے بچاؤ کے طویل المدتی احتیاطی تدابیر کو اپنانے کی اہمیت پر زور دیا اور سیلاب جیسے واقعات کے لئے مستقل منصوبہ بندی اور دریا بنیادی ڈھانچے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ انسانی جانوں اور املاک کے نقصان کو کم سے کم کرنے کے لئے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں بالخصوص پینے کے پانی اور بجلی سمیت بنیادی خدمات کو چوبیس گھنٹوں کے اندر بحال کیا جائے، حساس علاقوں کو ترجیح دی جائے اور لاپتہ افراد کی تلاش و بازیابی کی کوششیں مزید تیز کی جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے صوبائی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر سیلابی صورتحال کا جائزہ لے کر سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع کی نشاندہی کریں۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ مالی برس 2025-26ء کے طرز پر ان اضلاع کے ضلع ترقیاتی کمشنروں کو فوری امداد، بحالی اور تباہ شدہ بنیادی ڈھانچے کی مرمت کے لئے مناسب فنڈز فراہم کئے جائیں۔ انہوں نے پونچھ اور راجوری کے سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں جاری بچاؤ اور امدادی کارروائیوں کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی کہ تمام ریلیف کیمپوں میں متاثرہ افراد کے لئے خوراک، پینے کے صاف پانی اور طبی سہولیات کی مکمل فراہمی یقینی بنائی جائے۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ سیلاب کے فوراً بعد سول انتظامیہ، پولیس، ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، فوج، بی آر او اور دیگر متعلقہ محکموں نے مشترکہ ریسکیو اور ریلیف کارروائیاں شروع کیں جو تاحال جاری ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ پونچھ اور راجوری کے شدید متاثرہ اضلاع میں بجلی کی بحالی کے لئے کوششیں مزید تیز کی جائیں کیونکہ پینے کے پانی کی فراہمی کی بحالی بڑی حد تک بجلی کی بروقت بحالی پر منحصر ہے۔ انہوں نے محکمہ بجلی کو مقررہ مدت کے اندر بحالی کا کام مکمل کرنے اور باقی تمام مسائل فوری طور پر حل کرنے کی ہدایت دی تاکہ دوری عوامی خدمات بالخصوص پانی کی فراہمی کو جلد از جلد مکمل طور پر بحال کیا جا سکے۔ انہوں نے ضلع وار امدادی رقوم کی تقسیم اور نقصانات کے تخمینے کا بھی جائزہ لیا اور ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ مقررہ ضوابط کے مطابق تمام متاثرہ کنبوں کو بروقت امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے مکانات، مویشیوں، عوامی بنیادی ڈھانچے اور زرعی اراضی کو پہنچنے والے نقصانات کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ نقصانات کا تخمینہ، بحالی اور معاوضے کی کارروائی میں کسی قسم کی تاخیر نہ کی جائے۔

دوران میٹنگ صوبائی کمشنروں نے اپنے اپنے صوبوں میں سیلابی تیاریوں اور امدادی اقدامات کے حوالے سے تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ صوبہ کشمیر میں تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کو ہائی الرٹ پر رکھتے ہوئے سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ایک جامع طریقہ کار وضع کیا ہے۔ ریسکیو ٹیمیں، انخلا مراکز، ایمرجنسی آلات اور ضروری خدمات پہلے ہی تعینات کی گئی ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ صورتحال میں فوری اور مربوط کارروائی کی جا سکے۔ میٹنگ کو مزید بتایا گیا کہ وادی بھر میں 654 حساس دیہات کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں تقریباً 7.22 لاکھ افراد کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ احتیاطی اقدام کے طور پر حساس علاقوں سے 1,505 افراد کو پہلے ہی محفوظ ریسکیو مراکز منتقل کیا جا چکا ہے جبکہ دیگر حساس مقامات کے لئے بھی انخلا کے منصوبے تیار رکھے گئے ہیں۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ 744 ریسکیو مراکز، ایس ڈی آر ایف کی 108 کشتیاں، 25 آرمی بوٹس، 98 سیٹلائٹ فون، 102 ہیلی پیڈ اور ایمرجنسی رسپانس کے لئے مناسب فنڈز تیار رکھے گئے ہیں تاکہ امدادی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ صورتحال پر نظر رکھنے اور ردعمل کے اقدامات کو مربوط کرنے کے لئے ضلعی ایمرجنسی آپریشن سینٹرز اور سٹیٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر چوبیس گھنٹے کام کر رہے ہیں۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ دریائے جہلم میں پانی کی سطح تمام مانیٹرنگ سٹیشنوں پر اب بھی وارننگ لیول سے نیچے ہے جبکہ محکمہ آبپاشی وفلڈ کنٹرول کی ٹیمیں دریاؤں اور فلڈ چینلوں کی مسلسل نگرانی کر رہی ہیں۔ صحت، پینے کے پانی اور ٹیلی کمیونی کیشن سمیت تمام ضروری خدمات معمول کے مطابق جاری ہیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے متبادل انتظامات بھی موجود ہیں۔ صوبائی کمشنر نے جموں میں سیلاب کی تیاریوں کے بارے میں بتایا کہ صوبہ جموں میں خراب موسمی حالات اور سیلاب سے نمٹنے کے لئے تمام ضروری انتظامات مکمل کئے گئے ہیں۔ تمام اضلاع میں چوبیس گھنٹے ایمرجنسی آپریشن سینٹرز فعال ہیں، ایمرجنسی اور سیلابی ردعمل کے منصوبے نافذ ہیں اور موسم سے متعلق مشورے باقاعدگی سے جاری کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 363 حساس مقامات کی نشاندہی کی جا چکی ہے، 142 فرضی مشقیں منعقد کی گئی ہیں، 138 فعال ہیلی پیڈ ہنگامی کارروائیوں کے لئے مختص کئے گئے ہیں جبکہ ایس ڈی آر ایف فنڈز، تربیت یافتہ رضا کار اور ضروری ہنگامی ساز و سامان بھی مکمل طور پر تیار رکھا گیا ہے۔

کشمیر میں فی الحال

تازہ ترین رپورٹ کے مطابق دریائے جہلم، وولر جھیل اور تمام اہم معاون ندی نالوں میں پانی کی سطح خطرے کی حد سے کافی نیچے ہے، جس کے پیش نظر عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی قسم کی افواہوں پر کان نہ دھریں اور گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ رپورٹ کے مطابق دریائے جہلم میں سنگم کے مقام پر سہ پہر 3 بجے پانی کی سطح 5.54 فٹ، پامپور کے مقام پر 0.64 میٹر، منشی باغ کے مقام پر 7.91 فٹ، عشم کے مقام 5.89 فٹ جبکہ وولر جھیل کی سطح 1575.37 میٹر ریکارڈ کی گئی، جو تمام مقامات پر مقررہ خطرے کی حد سے نیچے ہے۔ محکمہ آبپاشی وفلڈ کنٹرول کشمیر کے مطابق اسی طرح معاون ندی نالوں میں بھی پانی کی سطح معمول کے مطابق ہے۔ ویشو نالہ (کھڈونی کولگام) میں سہ پہر 3 بجے پانی کی سطح 2.72 میٹر، رمبی آرا نالہ (وچی شوپیان) میں سہ پہر 3 بجے پانی کی سطح 0.06 میٹر، لدر نالہ (بٹ کوٹ پہلگام) میں پانی کی سطح 1.14 میٹر، دودھ گنگا (برزلہ سری نگر) میں سہ پہر 3 بجے پانی کی سطح 1.33 میٹر اور سندھ نالہ (دوورہامہ گاندربل) میں سہ پہر 3 بجے پانی کی سطح 1.87 میٹر ریکارڈ کی گئی، جو تمام مقامات پر خطرے کی سطح سے کافی کم ہے۔ محکمہ آبپاشی وفلڈ کنٹرول نے واضح کیا ہے کہ موجودہ صورتحال مکمل طور پر قابو میں ہے اور فی الحال سیلاب کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مختار احمد نے کہا ہے کہ اگرچہ وادی کشمیر میں موسلا دھار بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، تاہم اس وقت وادی میں فوری طور پر سیلاب کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ البتہ عوام کو احتیاط برتنے کا مشورہ دیا گیا ہے کیونکہ شدید بارشوں کے باعث نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے، حساس مقامات پر اچانک سیلابی صورتحال اور لینڈ سلائیڈنگ کے امکانات موجود رہ سکتے ہیں۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ صرف سرکاری ذرائع سے جاری ہونے والی اطلاعات پر اعتماد کریں اور غیر مصدقہ خبروں یا افواہوں سے گریز کریں۔

سرینکورٹ میں

اور ملحقہ علاقوں میں بچاؤ آپریشن جاری رکھے ہوئے ہیں۔ سرنکوٹ کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ فاروق خان نازکی نے بتایا کہ لاپتہ افراد کے تیز بہاؤ میں بہہ جانے یا ملبے تلے دب جانے کا خدشہ ہے، تاہم خراب موسم اور دشوار گزار حالات کے باوجود تلاش کا عمل جاری رکھا گیا ہے۔ ادھر فلیش فلڈ سے بجلی کے کھمبے، ٹرانسمیشن ٹاورز اور ٹرانسفارمرز کو شدید نقصان پہنچنے کے باعث ضلع پونچھ میں مسلسل تیسرے روز بھی بجلی معطل رہی۔ اس کے نتیجے میں پونچھ شہر، منڈی، مینڈھر، سرنکوٹ اور دیگر علاقوں میں پانی کی فراہمی بھی متاثر ہوئی ہے۔ ایگزیکٹو انجینئر پی ڈی ڈی پونچھ آفتاب احمد نے بتایا کہ بجلی بحال کرنے کا کام تیزی سے جاری ہے اور اگر موسم نے ساتھ دیا تو بجلی بدھ کی صبح تک بحال ہونے کی امید ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ گزشتہ سال بھی یہی سڑک سیلاب کی نذر ہوئی تھی اور اس بار بھی 15 سے 20 دیہات کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ متاثرہ افراد نے انتظامیہ سے مستقل متبادل سڑک تعمیر کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ادھر ضلعی انتظامیہ نے آئندہ چند روز تک مزید شدید بارشوں کی پیش گوئی کے پیش نظر الرٹ جاری کرتے ہوئے عوام کو دریاؤں، ندی نالوں اور نشیبی علاقوں سے دور رہنے اور غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اسی دوران حکام نے کہا ہے کہ خراب موسمی حالات کے پیش نظر تمام متعلقہ محکمے ہائی الرٹ پر ہیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ریسکیو ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں۔

بانڈی پورہ میں

کے لیے ضلع اسپتال بانڈی پورہ منتقل کیا گیا۔ متوفی کی شناخت عامر خاتانہ (14) ولد مرحوم محبوب خاتانہ، ساکن بونی مل نگانتھ، بانڈی پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ عامر خاتانہ اور ان کی والدہ گنڈی بیگم بالائی علاقوں میں شدید بارشوں کے بعد آنے والے سیلابی ریلے کے دوران نالے میں بہہ کر آنے والی لکڑیاں نکالنے کی کوشش کر رہے تھے کہ اچانک تیز بہاؤ کی زد میں آ کر لاپتہ ہو گئے۔ تحصیلدار بانڈی پورہ فردوس احمد نے بتایا کہ گنڈی بیگم تاحال لاپتہ ہیں اور انہیں تلاش کرنے کے لیے پولیس، مقامی انتظامیہ اور ریسکیو ٹیموں کی جانب سے سرچ آپریشن جاری ہے۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔ ادھر مسلسل بارشوں اور فلیش فلڈ کے پیش نظر انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ندی نالوں، دریاؤں اور سیلابی ریلوں کے قریب جانے سے گریز کریں، کیونکہ پانی کا بہاؤ اچانک خطرناک صورت اختیار کر سکتا ہے۔ اس دوران دیگر گئے ماں کی لاش بھی برآمد کی گئی

راجوری میں کنٹرول

رہے تھے۔ اسی دوران وہ اچانک پھسل گئے، جس کے نتیجے میں انہیں شدید چوٹیں آئیں۔ انہوں نے کہا کہ زخمی فوجی کو فوری طور پر طبی امداد فراہم کرنے کی کوشش کی گئی، تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے موقع پر ہی دم توڑ بیٹھا۔ ادھر فوجی حکام نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ضروری قانونی و محکمانہ کارروائی شروع کر دی ہے۔ حکام کے مطابق ابتدائی معلومات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک حادثاتی واقعہ تھا، تاہم تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ حادثے کی مکمل وجوہات سامنے آ سکیں۔

ڈی جی پی اور

جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور وہاں موجود سینئر پولیس اور ضلعی افسران سے حملے کی نوعیت، تحقیقات میں ہونے والی پیش رفت اور سیکیورٹی انتظامات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ حاصل کی۔ اعلیٰ پولیس حکام نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ حملے میں ملوث دہشت گردوں کی شناخت اور گرفتاری کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور تحقیقات کو تیز رفتاری سے منطقی انجام تک پہنچایا جائے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ حملہ آوروں کی شناخت کے لیے جائے وقوعہ اور اطراف کے علاقوں کی سی سی ٹی وی فوٹیج، تکنیکی شواہد اور دیگر دستیاب معلومات کا باریک بینی سے جائزہ لیا جا رہا ہے۔ تفتیشی ٹیمیں مختلف پہلوؤں سے واقعے کی تحقیقات میں مصروف ہیں۔ دورے کے دوران ڈی جی پی نلین پربھات نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے اور دہشت گردی کی ہر کارروائی کا مؤثر جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے شہید پولیس اہلکار کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایسے بزدلانہ حملے فورس کے حوصلے پست نہیں کر سکتے اور ذمہ دار عناصر کو جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ آئی جی پی کشمیر نے بھی تحقیقات میں مزید تیزی لانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ وادی میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے تمام سیکیورٹی ایجنسیاں مکمل طور پر چوکس ہیں اور دہشت گردی کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا۔ دریں اثنا مختلف سماجی، سیاسی اور عوامی حلقوں نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے جاں بحق پولیس اہلکار کو

خراج عقیدت پیش کیا اور سوگوار خاندان کے ساتھ اظہار تعزیت کیا، جبکہ پولیس نے یقین دلایا ہے کہ حملے میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے معاونین کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ادھر جاں بحق اہلکار کی میت جب آبائی گاؤں پہنچائی گئی وہاں کہرام مچ گیا لوگوں کی بڑی تعداد نے ان کی نماز جنازہ میں شرکت کی

اننت ناگ حملے میں

دوران علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے۔ شہید اہلکار کا تعلق جموں و کشمیر پولیس کی انڈین ریزرو (آئی آر) تھرڈ بٹالین سے تھا اور وہ وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے بیروہ علاقے کے رہائشی تھے۔ واقعے کے فوراً بعد پولیس، فوج اور نیم فوجی دستوں نے لال چوک اور اس سے ملحقہ علاقوں کا محاصرہ کر کے مشترکہ تلاشی آپریشن شروع کیا۔ داخلی اور خارجی راستوں پر ناکے قائم کیے گئے ہیں جبکہ حملہ آوروں کا سراغ لگانے کے لیے اضافی نفری بھی تعینات کی گئی ہے۔ امرناتھ یاترا کے پیش نظر اس حملے کے بعد پورے اننت ناگ ضلع میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ یاترا روٹ اور دیگر حساس مقامات پر سیکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹا جا سکے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حملے کی تحقیقات جاری ہیں اور جائے وقوعہ سے تکنیکی شواہد، سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر اہم معلومات جمع کی جا رہی ہیں تاکہ حملہ آوروں کی شناخت اور گرفتاری کو یقینی بنایا جا سکے۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ بزدلانہ کارروائی ناقابل معافی ہے اور ملوث دہشت گردوں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ واقعے کے بعد انہوں نے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات سے بات کر کے صورتحال کا جائزہ لیا اور شہید اہلکار کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ ادھر ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات نے بھی جائے وقوعہ کا دورہ کر کے سیکیورٹی صورتحال اور جاری آپریشن کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ حملہ آوروں کی جلد از جلد گرفتاری کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ پولیس کی سائبر کرائم برانچ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ واقعے سے متعلق سی سی ٹی وی فوٹیج یا دیگر حساس ویڈیوز اور تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر نہ کریں۔ برانچ کے مطابق ایسے مواد کی تشہیر کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہیڈ کانسٹیبل عاشق حسین قریشی نے دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں اپنی جان قربان کر کے فرض شناسی اور بہادری کی اعلیٰ مثال قائم کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ اس المناک واقعے پر انتہائی افسردہ ہیں اور جاں بحق پولیس اہلکار کی قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا یہ بزدلانہ حملہ ناقابل برداشت ہے اور اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ عمر عبداللہ نے شہید کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ عاشق حسین قریشی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

جدید جنگی چلینجز سے

بھارتی بحریہ سمندری مواصلاتی راستوں کو محفوظ رکھنے اور ملک کی تجارتی سرگرمیوں کے تسلسل میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے حالیہ عالمی حالات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، بغیر کسی ملک کا نام لیے کہا کہ دنیا میں ہونے والی حالیہ کشیدگی نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ کوئی بھی ملک اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتا جب تک اس کے سمندری راستے محفوظ نہ ہوں اور آزاد تجارت کو یقینی نہ بنایا جائے۔ اے پی سنگھ نے کہا کہ بھارتی بحریہ نے مقامی سطح پر جنگی جہازوں کی تیاری میں غیر معمولی کامیابی حاصل کی ہے اور فضائیہ کو بھی اسی ماڈل سے سبق سیکھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحریہ کے افسران جہاز سازی کے منصوبوں کے آغاز سے ہی ان میں شامل رہتے ہیں، جس کی وجہ سے منصوبہ بندی، نگرانی اور تکنیکی مہارت میں تسلسل برقرار رہتا ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ فضائیہ کو بھی ہوابازی کے شعبے میں یہی طریقہ اپنانا چاہیے تاکہ آتم نربھر بھارت (خود انحصار بھارت) کا خواب جلد حقیقت بن سکے۔ ان کے مطابق بھارتی فضائیہ بھی خود انحصاری کی منزل کی طرف مسلسل پیش رفت کر رہی ہے، اگرچہ ہوابازی کے شعبے میں ٹیکنالوجی کی پیچیدگی کے باعث اس عمل میں زیادہ وقت درکار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ بعض حساس پرزے اب بھی بیرون ملک سے حاصل کیے جاتے ہیں یا مشترکہ طور پر تیار کیے جاتے ہیں تاہم مستقبل میں ان ضروریات کو بھی ملکی سطح پر پورا کرنے کی کوشش جاری ہے۔ انہوں نے کہا "اگر کسی ٹیکنالوجی کو تیار کرتے کرتے دنیا اس سے آگے نکل جائے تو اس کی کوئی اہمیت نہیں رہتی۔ میرے نزدیک ٹیکنالوجی میں تاخیر دراصل ٹیکنالوجی سے محرومی کے مترادف ہے۔" انہوں نے کہا کہ ملک میں دفاعی تحقیق، مقامی پیداوار اور جدید ٹیکنالوجی کی ترقی حوصلہ افزا انداز میں آگے بڑھ رہی ہے، تاہم مکمل خود انحصاری کے ہدف تک پہنچنے کیلئے مزید محنت اور رفتار کی ضرورت ہے۔

لیفٹننٹ گورنر نے

انسانیت کو اولیت دی ہے اور آج یہ انسانی فلاح و بہبود کے لیے ایک عالمی قوت کے طور پر کھڑی ہے، ہزاروں فعال کلبوں کے ذریعے ہمارے ملک میں مثبت تبدیلی لا رہی ہے۔ "2019" کے بعد سے، جیسے ہی جموں کشمیر متحد رفتار کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، ہم نے روٹری کلب کی خدمت کے جذبے کو بھی عملی طور پر دیکھا ہے، خاص طور پر شمالی، جنوبی کشمیر اور جموں ڈویژن میں ان کے بے لوث طبی اقدامات کے ذریعے۔ میں آنے والے صدر اور ایگزیکٹو ٹیم کو بتانا چاہتا ہوں کہ انہیں ایک اہم مشعل سونپی گئی ہے، اور اس کے اثرات کو آگے لے کر آگے بڑھنا چاہیے"۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تین مخصوص شعبوں پر بھی روشنی ڈالی جن پر روٹری کلب کی توجہ کی ضرورت ہے۔ "میں روٹری کلب آف کشمیر سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے آپ کو صرف وظائف یا کتابوں کی تقسیم تک محدود نہ رکھیں، بلکہ ایک پیشہ ور رہنمائی کا سلسلہ بنائیں، ایک ایسا نیٹ ورک جو دور دراز علاقوں میں رہنے والے نوجوان ہنر مندوں کو تجربہ کار پیشہ ور افراد سے جوڑتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ روٹری کلب آف کشمیر ڈیجیٹل تعلیم اور ہنری ترقی کے مواقع فراہم کرے جو نوجوانوں کو بدلتی ہوئی دنیا کے لیے تیار کرے، "لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ دوسرا اہم شعبہ ماحولیات کا تحفظ ہے اور روٹری کلب آف کشمیر کے ممبران پر زور دیا کہ وہ فطرت کے محافظ کے طور پر کام کریں۔ "ہم اب خود کو درخت لگانے کی مہم تک محدود نہیں رکھ سکتے۔ ہمیں سائنسی طریقوں، طویل المدتی منصوبہ بندی اور مقامی کمیونٹیز کی شراکت پر مبنی ماحولیاتی تحفظ کا ماڈل تیار کرنا چاہیے، جو آنے والی نسلوں کو متاثر کرے گا۔ میں چاہتا ہوں کہ روٹری کلب آف کشمیر نوجوانوں کو اس مہم میں شامل کرے اور تعلیمی اور تحقیقی اداروں کے ساتھ شراکت داری کرے۔ جنگلات کو بحال کرنا، "لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ تیسرا اور سب سے اہم علاقہ منشیات سے پاک جموں کشمیر کی مہم سے متعلق ہے۔ انہوں نے 100 روزہ منشیات سے پاک جموں و کشمیر مہم کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی اور روٹری کلب آف کشمیر پر زور دیا کہ وہ اس عوامی مہم میں ایک فعال اور مکمل شراکت دار بنیں، کیونکہ یہ آنے والی نسلوں کے مستقبل کی لڑائی ہے۔ روٹری کلب طبی مہارت رکھتا ہے اور اسے عوامی اعتماد حاصل ہے۔ یہ ڈی ایڈکشن کیمپس، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں آگاہی مہمات، اور نوجوانوں کے لیے روزی روٹی اور ہنر مندی کے پروگرام شروع کر سکتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ روٹری کا نصب العین، "خود سے بالاتر خدمت" "ایک بہتر عوامی زندگی کا عہد ہے، اور ان تینوں شعبوں میں تعاون حقیقی تبدیلی لائے گا۔ پچھلی دو دہائیوں میں آپ کے کام نے ثابت کیا ہے کہ کشمیر میں روٹیرین بے لوث خدمت کے لیے وقف ہیں۔ اب، جیسے ہی یہ ذمہ داری نئے ہاتھوں میں آتی ہے، میں آپ کو ایک خوشحال، پرامن اور منشیات سے پاک جموں کشمیر کے لیے کام کرنے کا کام سونپتا ہوں، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ روٹری انیل کمار مغل، ڈسٹرکٹ گورنر؛ روٹرین ڈاکٹر توصیف بھٹ، صدر، روٹری کلب کشمیر؛ روٹرین تجیت سنگھ، سبکدوش ہونے والے صدر؛ روٹرین عادل شاہ، سیکرٹری؛ روٹری کلب کشمیر کے دیگر عہدیداران، روٹیرینز بھی موجود تھے۔ پروفیسر شکیل احمد رومشو، وائس چانسلر، اسلامک یونیورسٹی؛ پروفیسر نذیر احمد گنائی، وائس چانسلر، سکاسٹ کشمیر؛ اکشے لابرو، ڈپٹی کمشنر سری نگر؛ ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، ایس ایس پی سری نگر؛ جاوید احمد ٹینگا، صدر، کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری؛ اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ممتاز شہریوں نے بھی تنصیب کی تقریب میں شرکت کی۔

مسلسل بارشوں سے

میں مسلسل تیز بارشوں کے نتیجے میں ندی نالوں میں طغیانی آئی ہے جبکہ سرینگر سمیت دیگر کئی علاقوں کی راہداریں زیر آب آنے سے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کشمیر میں شام دیر گئے شدید بارشوں کا سلسلہ برابر جاری تھا۔ ادھر موسم کے سبب امرناتھ یاترا سمیت ویشنو دیوی یاترا ابھی عارضی طور معطل ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں و کشمیر کے تقریباً تمام علاقوں میں درمیانی سے شدید درجے کی بارشوں کا سلسلہ جاری رہا، جس کی وجہ سے سرینگر جموں قومی شاہراہ کو ٹریفک کی آمد و رفت کے لیے بند کرنا پڑا۔ یوٹی کے کئی علاقوں میں شدید بارشوں سے لینڈ سلائیڈنگ اور ندی نالوں میں طغیانی سے

اچانک سیلاب کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے، وہیں محکمہ موسمیات نے بدھ کو جموں و کشمیر کے بیشتر علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔ شدید بارش کے باعث کئی علاقوں کے ندی نالوں میں پانی کی سطح بڑھ گئی ہے۔ انتظامیہ نے لوگوں سے ندی نالوں سے دور رہنے کی تلقین کی ہے، کیونکہ اچانک سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، نشیبی علاقوں میں پانی بھرنے اور زیر آب آنے کا خطرہ برقرار ہے۔ موسلا دھار بارش کے باعث رام بن اور ادھم پور اضلاع میں سرینگر جموں قومی شاہراہ پر کئی مقامات پر پتھر اور مٹی کے تودے گرنے کے واقعات بھی پیش آئے ہیں، جس کے بعد حکام نے شاہراہ کو ٹریفک کے لیے بند کر دیا ہے۔ ادھر مغل روڈ کشتواڑ سڑک کو بھی آمد و رفت کے لیے بند کر دیا گیا۔ ٹریفک پولیس حکام کے مطابق شاہراہ کے دونوں طرف سے گاڑیوں کی آمد و رفت روک دی گئی ہے۔ مسافروں سے موسم بہتر ہونے اور سڑک کو ٹریفک کے لیے محفوظ قرار دیے جانے تک قومی شاہراہ پر سفر نہ کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ٹریفک پولیس کے ایک ترجمان نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا کہ کشمیر کو پیر پنچال سے جوڑنے والے مغل روڈ، سرینگر لیہہ شاہراہ اور بانڈی پورہ گریز سڑک ٹریفک کے لیے کھلی ہیں، تاہم مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ سفر شروع کرنے سے پہلے ٹریفک کی تازہ صورتحال ضرور معلوم کریں۔ جموں و کشمیر میں 20 جولائی سے بڑے پیمانے پر اور شدید بارش ہو رہی ہے، جبکہ محکمہ موسمیات نے 24 جولائی تک خراب موسم کی پیش گوئی کی ہے۔ بارشوں کے باعث پیر پنچال کے راجوری اور پونچھ اضلاع میں بادل پھٹنے اور سیلابی ریلوں، زمین کھسکنے کے واقعات پیش آئے، جن میں 22 سے زائد افراد ہلاک جبکہ سات افراد کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ دریں اثنا، خراب موسم کے باعث 19 جولائی کو روکی گئی امرناتھ یاترا پہلگام اور بالتل، دونوں راستوں سے بدستور معطل ہے۔ اس کے علاوہ شیو کھوری، کشتواڑ کی مچھیل یاترا اور ماتا ویشنو دیوی یاترا بھی 24 جولائی تک معطل رہیں گی۔ موسم کے آزاد پیش گو فیضان احمد کی جانب سے جاری اعداد و شمار کے مطابق منگل کو جموں و کشمیر میں ضلع کٹھوعہ میں سب سے زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی، جہاں 153.4 ملی میٹر بارش ہوئی۔ اس کے بعد سانبہ میں 133 ملی میٹر، ادھم پور میں 132.6 ملی میٹر، جموں میں 62.1 ملی میٹر، کٹڑا میں 58.5 ملی میٹر، پونچھ میں 51 ملی میٹر، رام بن میں 49 ملی میٹر، بٹوت میں 46.1 ملی میٹر، ریاسی میں 44.5 ملی میٹر، راجوری میں 40.8 ملی میٹر اور بھدرواہ میں 36.8 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ چناب ویلی میں رام بن میں 25.3 ملی میٹر، ڈوڈہ میں 24 ملی میٹر اور کشتواڑ میں 23 ملی میٹر بارش ہوئی۔ گلمرگ میں 55 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ بارہمولہ میں 37.5 ملی میٹر، پہلگام میں 23.8 ملی میٹر، کپواڑہ میں 22 ملی میٹر، پلوامہ میں 21 ملی میٹر، قاضی گنڈ میں 9.6 ملی میٹر اور سرینگر میں 9.5 ملی میٹر بارش ہوئی۔ ادھر جموں و کشمیر میں مسلسل موسلا دھار بارشوں، لینڈ سلائیڈنگ اور خراب موسمی حالات کے باعث شری ماتا ویشنو دیوی یاترا اور سالانہ شری امرناتھ یاترا مسلسل چوتھے روز بھی معطل رہی، جبکہ انتظامیہ نے یاتریوں کی حفاظت کو ترجیح دیتے ہوئے دونوں یاتراؤں کی بحالی کو موسم بہتر ہونے سے مشروط قرار دیا ہے۔ شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے حکام کے مطابق کٹڑا بیس کیمپ سے کسی بھی یاتری کو بھون کی جانب جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ ٹریک کے مختلف حصوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے، اگرچہ مجموعی طور پر راستہ محفوظ ہے، تاہم احتیاطی تدابیر کے تحت یاترا روک دی گئی ہے۔ شدید بارشوں کے باعث کٹڑا شہر میں سیاحوں اور یاتریوں کی آمد تقریباً رک گئی ہے۔ ہوٹل مالکان کے مطابق تمام ہوٹلوں اور لاجز میں بکنگ نہ ہونے کے برابر ہے، جبکہ 23 جولائی تک کی بیشتر پیشگی بکنگ بھی منسوخ کر دی گئی ہے، جس سے مقامی سیاحتی صنعت کو بڑا دھچکا پہنچا ہے۔ ایک مقامی ہوٹل مالک نے بتایا کہ اس وقت ان کے ہوٹل میں صرف ایک خاندان مقیم ہے، جو بھی اپنی ٹرین کے ذریعے واپس روانہ ہو رہا ہے، جبکہ آئندہ چند دنوں کے لیے تمام بکنگ منسوخ ہو چکی ہیں۔ حکام کے مطابق گزشتہ دو روز کے دوران کٹڑا میں 165 ملی میٹر سے زائد بارش ریکارڈ کی گئی ہے، جبکہ محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید بارشوں کی پیش گوئی کی ہے۔ شرائن بورڈ کا کہنا ہے کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے یاترا احتیاطی طور پر معطل رکھی گئی ہے

سکینہ ایتو نے

جائزہ لیا۔ دورے کے دوران وزیر موصوفہ نے متعلقہ ضلع ہیڈ کوارٹروں میں ضلع ترقیاتی کمشنروں اور مختلف محکموں کے سینئر افسران کے ساتھ الگ الگ جائزہ میٹنگوں کی صدارت کی تاکہ ناموافق موسمی حالات کے پیش نظر انتظامیہ کی تیاریوں اور ردعمل کے اقدامات کا جائزہ لیا جا سکے۔ انہوں نے سیلاب سے نمٹنے کے لئے تیاریوں، ایمرجنسی رسپانس میکانزم کا کام، بنیادی سہولیات کی بحالی، صحت خدمات کی دستیابی، سڑکوں کی رابطہ کاری، بجلی و پانی کی فراہمی اور جہاں ضرورت ہو وہاں انخلا اور امدادی انتظامات سمیت صورتحال کا جامع جائزہ لیا۔ سکینہ ایتو نے انتہائی چوکسی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ سیلاب کے خطرے سے دوچار اور حساس علاقوں میں چوبیس گھنٹے نگرانی یقینی بنائی جائے اور لوگوں تک موسمی انتباہات اور مشورے بروقت پہنچائے جائیں۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ مسلسل بارشوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے افرادی قوت اور مشینری کو پوری طرح تیار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح ہونی چاہیے اور تمام محکمے باہمی اشتراک اور قریبی رابطے کے ساتھ کام کریں تاکہ کسی بھی ممکنہ صورتحال میں فوری کارروائی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ایمرجنسی کنٹرول روم مکمل طور پر فعال رہیں، مناسب عملہ تعینات ہو اور عوامی شکایات کے ازالے اور فوری امداد کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ میں متعلقہ اضلاع کے مختلف حلقوں کے اسمبلی اراکین، ضلع ترقیاتی کمشنروں، ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران اور مختلف محکموں کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔

کھاگ میں سیلابی

نتیجے میں شبیر احمد تیز بہاؤ کی زد میں آ کر لاپتہ ہو گئے تھے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس، سول انتظامیہ، ریاستی ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف)، دیگر ریسکیو اداروں اور مقامی رضا کاروں نے مشترکہ طور پر بڑے پیمانے پر تلاش مہم شروع کی، جو پوری رات جاری رہی۔ حکام نے بتایا کہ بدھ کی صبح آشرہ نالہ سے نوجوان کی لاش برآمد کر لی گئی، جس کے بعد ضروری قانونی کارروائی مکمل کی جا رہی ہے۔ تلاشی مہم میں تحصیلدار کھاگ، اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) کھاگ مدثر احمد، پولیس، ریسکیو اہلکاروں اور مقامی نوجوانوں نے حصہ لیا۔ دریں اثنا، مسلسل بارشوں کے باعث ضلع بڈگام کے مختلف علاقوں میں سیلابی صورتحال برقرار ہے۔ متعدد دیہات زیر آب آ چکے ہیں، رابطہ سڑکوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا ہے، جبکہ ندی نالوں میں پانی کی سطح مسلسل بلند ہونے کے باعث انتظامیہ نے ہنگامی اقدامات مزید تیز کر دیے ہیں۔ بڈگام پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں، دریاؤں، ندی نالوں، پشتوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے قریب نہ جائیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں چوبیس گھنٹے فعال ہیلپ لائنوں سے رابطہ کریں۔ پولیس نے والدین کو بھی مشورہ دیا ہے کہ وہ بچوں کو کھلے نالوں، پلوں اور تیز بہاؤ والے مقامات سے دور رکھیں، جبکہ شہریوں سے کہا گیا ہے کہ سیلابی پانی یا طغیانی دیکھنے اور تصاویر بنانے کے لیے آبی ذخائر کے قریب جمع ہونے سے گریز کریں کیونکہ پانی کا بہاؤ کسی بھی وقت خطرناک صورت اختیار کر سکتا ہے۔ ادھر ڈپٹی کمشنر بڈگام نے تمام متعلقہ محکموں کو ہائی الرٹ پر رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے پولیس، ایس ڈی آر ایف، سول ڈیفنس، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور دیگر ریسکیو ایجنسیوں کو حساس علاقوں میں مسلسل نگرانی برقرار رکھنے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی یقینی بنانے کی ہدایت جاری کی ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کریں، غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نہ نکلیں اور پولیس و سول انتظامیہ کی جانب سے جاری تمام حفاظتی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔

جموں و کشمیر میں خاندانی

استعمال میں جاری کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ ریٹائرمنٹ کے بعد کسی سرکاری ملازم کی موت کی صورت میں، بڑھی ہوئی شرح پر فیملی پنشن 7 سال تک، یا اس تاریخ تک ادا کی جائے گی جس دن مرنے والے ریٹائرڈ سرکاری ملازم کی عمر 67 سال ہو گئی ہو، جو بھی کم ہو۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ نوٹیفکیشن کے اجراء سے پہلے موجود قوانین کے تحت طے شدہ مقدمات دوبارہ نہیں کھولے جائیں گے۔ تاہم، تمام زیر التوا مقدمات، اگر کوئی ہیں، نوٹیفکیشن کے اجراء کی تاریخ کو ترمیم شدہ دفعات کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔ ترمیم کو جموں و کشمیر فیملی پنشن اور گریچوئٹی رولز 1964 کے قاعدہ 20 کے نوٹ 4 کے ذیل میں دوسری شرط کے طور پر شامل کیا گیا ہے، جو جموں اور کشمیر سول سروس ریگولیشنز، جلد II کے شیڈول XV میں شامل ہے۔ نوٹیفکیشن لیفٹیننٹ گورنر کے حکم سے جاری کیا گیا ہے اور اس پر مالیاتی کمشنر (ایڈیشنل چیف سیکریٹری) محکمہ خزانہ شیلیندر کمار

آئی اے ایس، کے دستخط ہیں۔ یہ سرکاری گزٹ میں اس کی اشاعت کی تاریخ سے نافذ العمل ہوگی۔

اپوشن کے ہنگامے

اپنی اپنی نشستوں پر جانے اور ایوان کو چلانے میں تعاون کرنے کی درخواست کی لیکن ہنگامہ جاری رہا جس کے باعث ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اس سے قبل صبح 11 بجے ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی کانگریس اور کچھ دیگر اپوزیشن جماعتوں کے اراکین نے ان مسائل پر ہنگامہ آرائی شروع کر دی جس سے کارروائی دوپہر 12 بجے تک کے لیے ملتوی کر دی گئی تھی۔ دوپہر 12 بجے ایوان کا اجلاس دوبارہ شروع ہوتے ہی اپوزیشن جماعتیں ہنگامہ کرنے لگیں اور کچھ اراکین ایوان کے وسط میں آ گئے۔ کئی اپوزیشن اراکین نیٹ کی مخالفت میں نعرے لکھی تختیاں لیے ہوئے تھے۔ کانگریس اراکین احتجاجاً کالے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ اس دوران، مسٹر برلا نے کانگریس کے کے سی وینوگوپال کو بولنے کی اجازت دی۔ مسٹر وینوگوپال نے کہا کہ جس طریقے سے اپوزیشن جماعتوں اور طلبہ کے ساتھ پولیس سلوک کر رہی ہے، وہ انتہائی نامناسب ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ وزیر تعلیم استعفیٰ دیں، جس کے بعد ایوان میں پیپر لیک کے معاملے پر تفصیلی بحث کرائی جائے۔ اگر حکومت ان کا مطالبہ تسلیم کرتی ہے تو وہ بحث کے لیے تیار ہیں۔ اس کے بعد پارلیمانی امور کے وزیر کرن ریجیجو نے کہا کہ حکومت نیٹ پیپر لیک کے معاملے پر بحث کے لیے تیار ہے۔ بحث کس قانون کے تحت ہوگی اور کتنی دیر ہوگی یہ، اس کا فیصلہ بات چیت میں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے نوجوانوں کے لیے بامعنی بحث ہو، اس کے لیے حکومت تیار ہے۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے اکھلیش یادو نے کہا کہ پیپر لیک کا معاملہ کانگریس، بھارتیہ جنتا پارٹی یا ایس پی کا نہیں ہے، یہ تمام لوگوں سے جڑا مسئلہ ہے۔ ادھر نیٹ پیپر لیک کے احتجاج میں اور وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کے مطالبے پر پارلیمنٹ تک مارچ نکالنے والے طلبہ پر پولیس کارروائی کے معاملے پر بحث کا مطالبہ کر رہے اپوزیشن نے مسلسل تیسرے دن بدھ کو بھی راجیہ سبھا میں پرزور ہنگامہ کیا۔ اس کی وجہ سے ایوان کی کارروائی تین بار کے التوا کے بعد دن بھر کے لیے ملتوی کرنی پڑی۔ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کا آج تیسرا دن تھا اور کارروائی میں خلل کی وجہ سے اب تک ایوان میں کوئی قانون سازی کا کام نہیں ہو سکا ہے۔ دوسری بار کے التوا کے بعد تین بجے جب ایوان دوبارہ متحقہ طور پر یکجا ہوا تو ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے ڈراوڑ منیترا کزگم کے تروچی شیوا کو بولنے کا موقع دیا۔ مسٹر شیوا نے کہا کہ انہوں نے طلبہ پر کارروائی کے معاملے پر بحث کرانے کے لیے رول 267 کے تحت نوٹس دیا ہے اور یہ ایک نایاب معاملہ ہے۔ حکومت نے بھی خود یقین دہانی کرائی ہے کہ حکومت بحث کے لیے تیار ہے اور اپوزیشن بھی بحث چاہتی ہے۔ اس دوران اپوزیشن کے ارکان زور زور سے بولنے لگے اور بدنظمی کی صورت حال بنتے دیکھ کر ڈپٹی چیئرمین نے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی

وزیر اعلیٰ نے بیروہ

کرے گا، اور اگر اسے محفوظ قرار دیا جاتا ہے، تو حکومت ان کی عارضی بحالی کے لیے ضروری انتظامات کرے گی"۔ انہوں نے مزید کہا کہ دکانداروں نے بھی اسی جگہ پر اپنی دکانوں کو دوبارہ تعمیر کرنے کی اجازت کی درخواست کی تھی، انہوں نے مزید کہا کہ حکومت درخواست کی جانچ کرے گی اور اس پر کارروائی کرے گی۔

ضلع انتظامیہ سرینگر

کی سطح محفوظ ہونے کی تصدیق نہ ہو جائے۔ ہنگامی امداد کے لیے، ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر، سری نگر نے وقف شدہ واٹس ایپ ہیلپ لائنز 9103998355، 9103996356 اور 9103998357 کو چالو کیا ہے، جبکہ پولیس کنٹرول روم سری نگر سے 0194-246757 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ چوکس رہیں، سرکاری ایڈوائزری پر عمل کریں اور عوامی تحفظ کے مفاد میں حکام کے ساتھ تعاون کریں۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

بتایا گیا کہ سیلاب کے واقعے میں ابتدائی طور پر چار افراد لاپتہ ہوئے تھے جن میں سے تین کی لاشیں برآمد کی گئی ہیں جبکہ باقی ایک لاپتہ شخص کی تلاش کے لئے سرچ آپریشن جاری ہے۔ ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، پولیس، انڈین آرمی اور دیگر محکموں پر مشتمل کثیر الجہتی ریسکیو آپریشنز قریبی تال میل جاری ہے جبکہ انتظامیہ متاثرہ افراد کی حفاظت و بہبود کے لئے چوبیس گھنٹے کام کر رہی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بنیادی ڈھانچے کی بحالی کا جائزہ لیتے ہوئے بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کو ہدایت دی کہ قومی شاہراہ این ایچ-144 اے پر مناسب نکاسی آب کو یقینی بنایا جائے اور جہاں سڑکوں کی تعمیر و مرمت میں تاخیر ہو رہی ہے وہاں کام میں تیزی لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں نقصان سے بچنے کے لئے سائنسی بنیادوں پر نکاسی آب کا نظام ناگزیر ہے۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ سیلاب سے پی ایم جی ایس وائی کی 157 سڑکیں متاثر ہوئی ہیں۔ محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی)، پی ایم جی ایس وائی اور بی آر او کے افسران کو ترجیحی بنیادوں پر رابطہ بحال کرنے اور تمام متاثرہ عوامی انفراسٹرکچر کی جلد از جلد مرمت کرنے کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ محکمہ جل شکتی کا جائزہ لیتے ہوئے افسران نے بتایا کہ 131 واٹر سپلائی سکیمیں متاثر ہوئی ہیں۔ معمول کی فراہمی بحال ہونے تک متاثرہ علاقوں میں واٹر ٹینکروں کے ذریعے پینے کا پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ مزید بتایا گیا کہ متاثر ہوئے 150 بجلی فیڈروں میں سے 120 بحال کئے جا چکے ہیں جبکہ باقی 30 فیڈرز کو بھی شام تک فعال کیا جائے گا۔ سریندر کمار چودھری نے ضروری اشیائے کی دستیابی کا بھی جائزہ لیا اور محکمہ خوراک، شہری رسدات و امور صارفین کو ہدایت دی کہ ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی کسی بھی کوشش کو روکا جائے۔ انہوں نے بالخصوص پھنسے ہوئے مزدوروں اور کمزور طبقوں کے لئے راشن اور دیگر ضروری اشیا کی مسلسل فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ متاثرہ علاقوں میں خشک راشن کٹس اور پیکڈ فوڈ تقسیم کیا جا رہا ہے۔ میٹنگ کو مزید جانکاری دی گئی کہ محکمہ آبپاشی وفلڈ کنٹرول کی 76 سکیمیں متاثر ہوئی ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے محکمہ کو ہدایت دی کہ بیلا علاقے کے لئے سیلاب سے تحفظ کے جامع منصوبے کی تیاری عمل میں لائی جائے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کے خطرات کو کم کیا جا سکے۔ انہوں نے ڈیفیکٹ لائبلٹی مدت کے اندر سڑکوں کی مرمت میں تاخیر کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے ہدایت دی کہ جو ٹھیکیدار اپنی ٹھیکیداری کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام رہے ان کی نشاندہی کر کے انہیں قواعد کے مطابق بلیک لسٹ کیا جائے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے زراعت، باغبانی، تعلیم اور دیگر شعبوں میں ہوئے نقصانات کے تخمینے کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ شفاف اور جامع سروے مکمل کریں تاکہ ریلیف اور بحالی کے اقدامات کو بلا تاخیر عمل میں لایا جا سکے۔ انہوں نے ضلع انتظامیہ اور تمام ریسکیو ایجنسیوں کی بروقت کارروائیوں کو سراہتے ہوئے افسران اور فیلڈ ٹیموں کی خدمات کی سراہنا کی اور تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ باہمی تال میل برقرار رکھتے ہوئے معمولات زندگی کی جلد بحالی اور متاثرہ لوگوں کی مؤثر بازآبادکاری کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں ممبر اسمبلی راجوری افتخار احمد، رکن قانون ساز اسمبلی تھنہ منڈی مظفر اقبال خان، ضلع ترقیاتی کمشنر راجوری ابھیشیک شرما، چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی)، اے ڈی ڈی سی ملک زادہ شیراز الحق، پی او آئی سی ڈی ایس ہرپال سنگھ، اے سی آر محمد جہانگیر خان، سپرانٹنڈنگ انجینئر پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) منظور احمد، بی پی او مقصود احمد، سپرانٹنڈنگ انجینئر جل شکتی سنیل کمار بھٹ، اے سی ڈی شکیل نوید، اے سی پی محمد رفیق، ڈی ایس ای او سندیپ شرما، ڈی ڈی ای محمد نواز چودھری، اے آر ٹی او عاشق رفیق ملک اور دیگر افسران نے شرکت کی۔

عدیل منظور وانی

ترجیح دی جائے گی، تاکہ حکومتی پروگراموں کے فوائد ضلع کے ہر شہری، خصوصاً دور دراز اور سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگوں تک مؤثر انداز میں پہنچ سکیں۔ انہوں نے اپنے پیش رو افتخار نسیم کی خدمات کو بھی سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ محکمہ اطلاعات آئندہ بھی عوامی مفاد میں پیشہ ورانہ انداز، شفافیت اور مزید جوش و جذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتا رہے گا۔

میر واعظ نے

قائم کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ جامع مسجد سرینگر کشمیر کے اہم ترین مذہبی، تاریخی اور تعمیراتی ورثوں میں شمار ہوتی ہے اور صدیوں سے یہاں کے عوام کی مذہبی، سماجی اور تہذیبی زندگی کا مرکز رہی ہے۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ جامع مسجد اور اس کے اطراف کے تاریخی ماحول کے تحفظ کے لیے بروقت دیکھ بھال، مؤثر تحفظاتی اقدامات اور مناسب شہری منصوبہ بندی ناگزیر ہے۔ اوقاف نے میر واعظ کو جامع مسجد کے اطراف میں تعمیراتی خلاف ورزیوں اور غیر مجاز تعمیرات کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ بتایا گیا کہ قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تعمیر کی گئی چار سے پانچ کثیر منزلہ عمارتوں اور شاپنگ کمپلیکسوں نے جامع مسجد کے تاریخی

ماحول، روایتی حسن اور اطراف کی شناخت کو متاثر کیا ہے۔ اراکین نے بتایا کہ اس معاملے کو بھی متعلقہ حکام کے نوٹس میں پہلے ہی لایا جا چکا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ ان خلاف ورزیوں کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لے کر قانون کے مطابق سنجیدگی سے کارروائی کی جائے۔ ساتھ ہی اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ جامع مسجد کے اطراف آئندہ کسی بھی غیر مجاز تعمیر کی ہرگز اجازت نہ دی جائے۔ میر واعظ نے اوقاف کے عملے کو ہدایت دی کہ وہ ان دونوں معاملات کو جلد از جلد متعلقہ محکموں اور حکام کے ساتھ اٹھائیں اور مربوط انداز میں ان کی پیروی کریں تاکہ نکاسی آب کے نظام کو بحال کیا جا سکے، جامع مسجد کو آئندہ پانی جمع ہونے سے محفوظ رکھا جا سکے اور اس کے تاریخی تشخص اور اطراف کے ورثے کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

بڈگام میں موسلا دار

ان کا کہنا ہے کہ ہر سال سیلاب کی وجہ سے انہیں بھاری نقصان اٹھانا پڑتا ہے، لیکن مسئلے کے مستقل حل کے لیے مؤثر اقدامات نہیں کیے گئے۔ مقامی شہریوں کے مطابق حفاظتی بند اور پشتے نہ ہونے کے باعث سیلابی پانی آبادیوں اور کھیتوں میں داخل ہو جاتا ہے، جس سے فصلیں، دکانیں اور مکانات متاثر ہوتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر بروقت حفاظتی ڈھانچے تعمیر کیے جاتے تو نقصانات میں نمایاں کمی آ سکتی تھی۔ ادھر مسلسل بارشوں کے باعث جموں خطے کے مختلف اضلاع، خصوصاً کٹھوعہ اور راجوری میں بھی سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کا خطرہ برقرار ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے عوام کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنے، ندی نالوں اور دریا کناروں سے دور رہنے اور موسمی ایڈوائزری پر عمل کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ دنوں میں بھی جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں شدید بارشوں کا امکان ظاہر کرتے ہوئے عوام سے انتہائی احتیاط برتنے کی اپیل کی ہے۔

چنار بک فیسٹول

منظر کشی کے ذریعے نوجوان نسل کو منشیات سے دور رہنے کا پیغام دیا جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔ حاضرین نے ڈرامے کے موضوع، ہدایت کاری اور فنکاروں کی عمدہ کارکردگی کی خوب تعریف کی۔

انیل کمار نے

کام کریں تاکہ قومی شاہراہ-44 پر ٹریفک کی روانی بلا تعطل برقرار رہے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو یہ بھی ہدایت دی کہ لینڈ سلائیڈ سے متاثرہ تمام علاقوں سے ملبہ جلد از جلد ہٹایا جائے اور مسافروں کی حفاظت اور سہولت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

جاوید رانا اور

دورہ کیا جہاں مسلسل بارشوں کے بعد سیلابی صورتحال دیکھنے میں آئی جس کی وجہ سے دربالی، کھنڈلی، سکھنو اور جمولا نالوں میں پانی بھر گیا اور کئی نشیبی علاقے زیر آب آ گئے۔ دربالی ندی نے بیلا کالونی کے قریب حفاظتی بند توڑ دیا جس سے نئے بس سٹینڈ میں شدید طغیانی آ گئی اور درجنوں گاڑیوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ وزیر جاوید رانا نے کہا کہ سیلاب سے سڑکوں، پانی کی فراہمی اور بجلی کے نظام سمیت عوامی بنیادی ڈھانچے کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے جس کی فوری بحالی کے لئے مشترکہ اور ایمرجنسی اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نقصانات کی وجہ سے کئی دیہی علاقوں کا رابطہ منقطع ہو گیا ہے جبکہ آبپاشی سکیموں، سیلابی حفاظتی بندوں اور رہائشی مکانات کو بھی کافی نقصان پہنچا ہے اور بحالی کے فوری اقدامات اور متاثرہ کنبوں کو بروقت امداد کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ باہمی اشتراک کے ساتھ جنگی بنیادوں پر پینے کے پانی کی فراہمی، سڑکوں کی بحالی اور دیگر عوامی سہولیات کی بحالی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے رہائشی مکانات، زرعی اراضی اور عوامی بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصانات کا مقررہ مدت میں تخمینہ مکمل کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ امداد اور معاوضے کی بروقت ادائیگی ممکن بنائی جا سکے۔ جاوید رانا نے بجلی کی فراہمی کی فوری بحالی پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ بجلی کی عدم دستیابی کے باعث متعدد واٹر سپلائی سکیمیں شدید متاثر ہوئی ہیں۔ انہوں نے محکمہ بجلی کو ہدایت دی کہ بجلی کی سپلائی جلد از جلد بحال کی جائے تاکہ متاثرہ علاقوں میں پینے کے پانی کی فراہمی بلا تاخیر بحال ہو سکے۔ وزراء نے متاثرہ لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت ان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور ان کی امداد، بازآبادکاری اور معمولات زندگی کی جلد بحالی کے لئے ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا، "متاثرہ کنبوں کو بروقت امداد فراہم کرنے، بنیادی سہولیات کی بحالی اور ان کی جلد بازآبادکاری کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ ہماری اولین ترجیح عوام کی ضروریات کا فوری جواب دینا، ان کی مشکلات کو کم کرنا اور یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر مستحق کنبے تک بلا تاخیر امداد پہنچے۔" ستیش شرما نے کہا کہ ہماری فوری ترجیح بنیادی سہولیات کی بحالی، متاثرہ کنبوں کی مدد اور تمام محکموں کی مربوط کوششوں کے ذریعے امدادی اور بازآبادکاری اقدامات کو ہر مستحق گھرانے تک بروقت پہنچانا ہے۔ وزراء نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ موسمی انتباہات پر سختی سے عمل کریں اور حالات معمول پر آنے تک سیلاب کے خطرے والے علاقوں کا رخ کرنے سے اجتناب کریں۔

محبوبہ مفتی کا

کے لیے دیا ہے جو اگست 2019 کی آئینی تبدیلیوں کے بعد پیدا ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا، "یہ مینڈیٹ صرف ریاست کے درجے کے لیے نہیں دیا گیا تھا۔ یہ جموں و کشمیر کو درپیش بڑے مسائل کو حل کرنے کے لیے دیا گیا تھا،" انہوں نے مزید کہا کہ پی ڈی پی وزیر اعلیٰ کو عوام کے تئیں ان کی وسیع تر ذمہ داری یاد دلاتی رہے گی۔ محبوبہ نے این سی (نیشنل کانفرنس) پر 5 اگست 2019 کی آئینی تبدیلیوں کو "معمول" کے طور پر قبول کرنے کا الزام لگایا اور اس کا موازنہ مرکز اور اس وقت کی این سی قیادت کے درمیان 1975 میں ہونے والے معاہدے سے کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ "مجھے یاد ہے کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ صورتحال کو معمول کے طور پر قبول کیا ہے۔ جب مرحوم شیخ عبداللہ نے 1975 کے معاہدے پر دستخط کیے، تو انہوں نے صدر ریاست اور وزیر اعظم کے سابقہ عہدوں کی جگہ وزیر اعلیٰ کا عہدہ قبول کر لیا۔ اس وقت تک جو بھی آئینی تنزلی ہوئی تھی، اسے معمول کے طور پر تسلیم کر لیا گیا تھا۔ اسی طرح، میں عمر صاحب کو صرف ریاست کے درجے کے لیے جنتر منتر جاتے، صرف ریاست کے درجے کے بارے میں بات کرتے ہوئے دیکھ رہی ہوں، جہاں دفعہ 370 کا ذکر تک نہیں کیا گیا اور اب وہ کہہ رہے ہیں کہ اس کی بحالی ممکن نہیں ہے۔ میرے خیال میں وہ 2019 میں جموں و کشمیر میں جو کچھ ہوا، اسے معمول کے طور پر تسلیم کر رہے ہیں۔" اس سے قبل، سابق ایم ایل اے شعیب لون نے پارٹی صدر کی موجودگی میں پی ڈی پی میں شمولیت اختیار کی۔ محبوبہ نے کہا کہ انہوں نے وزیر اعلیٰ پر زور دیا تھا کہ وہ ریاست کے درجے کی بحالی کے لیے نئی دہلی میں نیشنل کانفرنس کے احتجاج کے انعقاد سے قبل ایک کل جماعتی (آل پارٹی) اجلاس بلائیں

اے اے آئی

میں مقدمہ پیش کیے جانے کے بعد قانونی کارروائی آئندہ عدالتی مراحل کے مطابق آگے بڑھائی جائے گی۔ اقتصادی جرائم ونگ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ملازمت دلانے کے نام پر رقم وصول کرنے والے افراد، جعلی ایجنسیوں اور آن لائن فراڈ سے ہوشیار رہیں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع ایس ایس پی اقتصادی جرائم ونگ کشمیر کو دیں۔

شدید بارشوں کے

کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ادھر جنوبی کشمیر کے نوان پہلگام بیس کیمپ میں 2800 یاتری بدستور رکے ہوئے ہیں اور امرناتھ گپھا کی طرف پیش قدمی کیلئے موسم بہتر ہونے کے منتظر ہیں۔ اگرچہ گزشتہ دو دنوں کے دوران پنچترنی اور بالتل میں پھنسے بیشتر یاتریوں کو درشن کی اجازت دے دی گئی تھی، تاہم آج شدید بارش کے باعث کسی بھی یاتری کو آگے جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ حکام کے مطابق سرینگر کے پانتھ چوک یاتری نواس میں 438، بالتل بیس کیمپ میں 134 جبکہ رام بن کے چندرکوٹ یاتری نواس میں 458 یاتری موجود ہیں، جنہیں تمام ضروری سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ دوسری جانب ماتا ویشنو دیوی، شیو کھوری اور ماچھیل ماتا یاترا ئیں بھی مکمل طور پر معطل رہیں۔ تاہم ضلع کشتواڑ میں دیوی کے یوم پیدائش کی تقریبات کے سلسلے میں روایتی علامتی چھڑی یاترا اسر ٹھل ماتا مندر تک نکالی گئی۔ انتظامیہ نے یاتریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ صرف سرکاری ہدایات پر عمل کریں، افواہوں پر یقین نہ کریں اور موسم بہتر ہونے تک صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں۔

جل شکتی

پرسنل سیکشن کے ملازمین، سیکشن افسران اور دیگر نان گزیٹیڈ سٹاف نے بھی شرکت کی۔ دوران میٹنگ شرکاء نے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار کنبے سے دلی تعزیت کی۔ انہوں نے مرحوم کی اعلیٰ انسانی اقدار اور خوبیوں کو اجاگر کیا اور دکھ کی اس گھڑی میں شاملین کا برادر ان کے اہل خانہ کے ساتھ یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ مرحوم کی روح کے احترام میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ میٹنگ میں مرحوم کی روح کے ابدی سکون اور سوگوار کنبے کو اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت کے لئے دعا کی گئی۔

ہیٹمائر اور ردرفورڈ کی نصف سنچریوں کی بدولت ویسٹ انڈیز نے نیوزی لینڈ کو دو وکٹوں سے ہرایا

برج ٹاؤن، 22 جولائی (یو این آئی) شمرون ہیٹمائر کی ناٹ آوٹ 69 رنز اور شیرفین روورفورڈ کی 61 رنز کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت ویسٹ انڈیز نے پانچویں اور آخری ون ڈے میں نیوزی لینڈ کو 15 گیندیں باقی رہتے دو وکٹوں سے شکست دے دی۔ ہیٹمائر کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا، جبکہ پانچ میچوں کی سیریز میں 14 وکٹیں لینے والے جیڈن لینوکس کو پلیئر آف دی سیریز کا اعزاز ملا۔ تاہم نیوزی لینڈ نے سیریز 2-3 سے اپنے نام کی۔ 269 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کو اکیم آگسٹس اور جسٹن گریوز نے عمدہ آغاز فراہم کیا اور پہلے وکٹ کے لیے 56 رنز کی شراکت قائم کی۔ تاہم چھٹے اور ساتویں اوور میں ویسٹ انڈیز نے دونوں اوپنرز کی وکٹیں گنوا دیں۔ آگسٹس 34 اور گریوز 22 رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد کپتان شائی ہوپ اور کیسی کارٹی نے تیسری وکٹ کے لیے 62 رنز جوڑ کر اسکور 118 تک پہنچایا۔ 24 ویں اوور میں جیڈن لینوکس نے ہوپ کو 39 رنز پر آوٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا، جبکہ 26 ویں اوور میں انہوں نے کارٹی کو 20 رنز پر پویلین واپس بھیج دیا۔ مشکل صورتحال میں شمرون ہیٹمائر اور شیرفین روورفورڈ نے ذمہ دارانہ بلے بازی کرتے ہوئے ٹیم کو سنبھالا۔ دونوں نے پانچویں وکٹ کے لیے 90 گیندوں پر 95 رنز کی اہم شراکت قائم کی۔ روورفورڈ 58 گیندوں پر 61 رنز بنا کر 41 ویں اوور میں مائیکل بریسویل کی گیند پر اسٹمپ آوٹ ہوئے، جس سے نیوزی لینڈ کی امیدیں ایک بار پھر جاگ اٹھیں۔ 44 ویں اوور میں جیڈن لینوکس نے گڈاکیش موتی کو آوٹ کر کے میچ میں اپنی تیسری اور سیریز میں مجموعی طور پر 14 ویں وکٹ حاصل کی۔ اس کے بعد جیکب ڈفی نے 45 ویں اوور میں میتھیو فورڈ کو بولڈ کیا اور اگلی ہی گیند پر الزاری جوزف کو صفر پر آوٹ کر دیا، جس سے ویسٹ انڈیز کا اسکور 248/8 ہو گیا۔ دوسرے اینڈ پر ڈٹے ہیٹمائر نے حوصلہ نہیں ہارا اور جیڈن سیلز کے ساتھ مل کر ٹیم کو ہدف تک پہنچا دیا۔ انہوں نے 64 گیندوں پر ناٹ آوٹ 69 رنز بنا کر ویسٹ انڈیز کو سیریز کے آخری میچ میں تسلی بخش فتح دلائی۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ نے تین بلے بازوں کی نصف سنچریوں کی بدولت مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹوں پر 268 رنز بنائے، جو سیریز میں اس کا سب سے بڑا اسکور تھا۔ پانچویں اوور میں میتھیو فورڈ نے ہینری نکلس کو بولڈ کیا، جس کے بعد ول ینگ اور نک کیلی نے دوسرے وکٹ کے لیے 86 رنز کی شراکت قائم کی۔ اس دوران ول ینگ نے 52 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی، تاہم بعد میں ویٹل لاز نے انہیں بولڈ کر دیا۔ لاز نے عمدہ گیند بازی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے جلد ہی مارک چیپمین کو بھی آوٹ کیا۔ اس کے بعد نک کیلی نے کپتان ٹام لیتھم کے ساتھ ایک اور اہم شراکت قائم کی۔ کیلی نے 60 گیندوں پر 54 رنز کی نصف سنچری مکمل کی اور مجموعی طور پر 64 رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ اننگز کے آخری مرحلے میں ٹام لیتھم کو مچل سینٹنر اور جیکب ڈفی کا اچھا ساتھ ملا، جس کی بدولت نیوزی لینڈ نے 50 اوورز میں 268/9 کا مضبوط اسکور بنایا۔ لیتھم نے 71 گیندوں پر 69 رنز بنا کر ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ اسکور کیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے الزاری جوزف اور ویٹل لاز نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ میتھیو فورڈ، جیڈن سیلز اور گڈاکیش موتی نے ایک، ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔

سندھو اور آیوش نے چائنا اوپن کا فاتحانہ آغاز کیا

بیجنگ، 22 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی بیڈمنٹن اسٹار آیوش شیٹی اور دو مرتبہ کی اولمپک تمغہ یافتہ پی وی سندھو نے چائنا اوپن سپر 1000 ٹورنامنٹ میں اپنی مہم کا فاتحانہ آغاز کیا۔ مردوں کے سنگلز کے پہلے راؤنڈ میں آیوش شیٹی نے شاندار واپسی کرتے ہوئے انڈونیشیا کے اے فرحان کو 21-17، 5-21، 21-17 سے شکست دی۔ دوسرے گیم میں وہ صرف پانچ پوائنٹس ہی حاصل کر سکے، تاہم فیصلہ کن گیم میں سابق جونیئر عالمی چیمپئن کے خلاف مضبوط واپسی کرتے ہوئے کامیابی اپنے نام کی۔ خواتین کے سنگلز میں پی وی سندھو نے ہم وطن انمتی ہڈا کو ایک سخت آل انڈیا مقابلے میں 21-14، 9-21، 21-10 سے شکست دی۔ جاپان اوپن کا خطاب جیت کر آنے والی سندھو کو کامیابی کے لیے 56 منٹ تک جدوجہد کرنا پڑی۔ مردوں کے ڈبلز میں ہری ہرن امسا کارون اور ایم آر ارجن کی جوڑی کو چوتھی سیڈ لیانگ وی کانگ اور وانگ چانگ نے 21-16، 21-17 سے شکست دی۔ اس سے قبل مکسڈ ڈبلز میں ہندوستان کی دونوں جوڑیاں پہلے ہی راؤنڈ میں باہر ہو گئیں۔ روہن کپور اور رتھویکا شوانی گڈے کو ٹاپ سیڈ چینی جوڑی فینگ یان ژے اور ہوانگ ڈونگ پنگ نے شکست دی، جبکہ دھرو کپیلا اور تنیشا کریسٹو کی جوڑی پانچویں سیڈ گوشن وا اور چین گانگ ہوئی کے ہاتھوں ہار کر ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی۔

ہندوستان کے خلاف ٹی 20 سیریز کے لیے زمبابوے کی ٹیم میں مدھیورے اور نیا مہوری کی واپسی

zimbabwe cricket

ہرارے، 22 جولائی (ایجنسیز) زمبابوے نے ہندوستان کے خلاف آئندہ تین میچوں کی ٹی 20- سیریز کے لیے آل راؤنڈر ویسلے مدھیورے اور تیز گیند باز نیومین نیا مہوری کو ٹیم میں شامل کیا ہے، جبکہ تفادزوا تسیگا کو پہلی مرتبہ قومی ٹی 20- اسکواڈ میں جگہ دی گئی ہے۔ ان تینوں کھلاڑیوں کو کلائیو مڈانڈے، ٹینوٹینڈا ماپوسا اور تاشنگا موسی کیوا کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ نیا مہوری انجری سے مکمل صحت یاب ہو چکے ہیں۔ اسی انجری کی وجہ سے وہ بنگلہ دیش کے خلاف ون ڈے سیریز کے دوران درمیان میں ہی باہر ہو گئے تھے۔ ان کی جگہ تیسرے ون ڈے میں کھیلنے والے تنا کا چیوانگا نے اپنی جگہ برقرار رکھی ہے۔ سکندر رضا کی قیادت والی زمبابوے کی ٹیم کے سامنے موجودہ ٹی 20- عالمی چیمپئن ہندوستان کا سخت چیلنج ہوگا۔ دوسری جانب ہندوستانی ٹی 20- ٹیم بھی حالیہ دنوں میں اچھی فارم میں نہیں رہی۔ اسے رواں ماہ یورپی دورے پر آئرلینڈ کے خلاف 2-0 اور انگلینڈ کے خلاف 4-0 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ٹی 20- ورلڈ کپ میں زمبابوے نے آسٹریلیا کو شکست دے کر سپر ایٹ مرحلے میں جگہ بنائی تھی، جہاں اسے ہندوستان کے ہاتھوں 72 رنز سے شکست ہوئی، جبکہ جنوبی افریقہ اور ویسٹ انڈیز نے بھی اسے ہرایا تھا۔ تفادزوا تسیگا زمبابوے کے لیے 10 ٹیسٹ میچ کھیل چکے ہیں، لیکن محدود اووروں کی بین الاقوامی کرکٹ میں اب تک ڈیبیو نہیں کیا۔ دوسری جانب ویسلے مدھیورے نے حال ہی میں بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ اور ون ڈے سیریز کھیلی تھی۔ انہوں نے اپنا آخری ٹی 20- میچ جولائی 2025 میں کھیلا تھا اور اب تک 79 ٹی 20- بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لے چکے ہیں۔ ہندوستان اور زمبابوے کے درمیان تین میچوں کی ٹی 20- سیریز کے مقابلے 23، 25 اور 26 جولائی کو ہرارے اسپورٹس کلب میں کھیلے جائیں گے۔ ہندوستان کے خلاف زمبابوے کی ٹی 20- ٹیم: سکندر رضا (کپتان)، برائن بینیٹ، ریان برل، تنا کا چیوانگا، بین کرن، بریڈ ایونز، ویسلے مدھیورے، تدیواناشے مارومانی (وکٹ کیپر)، ویلنگٹن مساکادزا، بلیسنگ مزاربانی، ڈیون مائرز، رچرڈ انگراوا، نیومین نیا مہوری، ملٹن شمبا اور تفادزوا تسیگا (وکٹ کیپر)

دو بار کے اولمپک چیمپئن ناروے کے راور اولاف ٹفٹے کا انتقال

اوسلو، 22 جولائی (یو این آئی) دو بار کے اولمپک تمغہ جیتنے والے ناروے کے راور، اولاف ٹفٹے کا منگل کے روز 50 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ 21 ویں صدی کے آغاز میں رونگ کے بہترین ملاحوں میں سے ایک، ٹفٹے پانی کے اندر اور باہر اپنے حریفوں کے ساتھ دشمن کے بجائے دوست بننے کے لیے جانے جاتے تھے۔ سات بار اولمپک میں حصہ لینے والے ٹفٹے نے اٹلانٹا 1996 اولمپک کھیلوں میں اپنا ڈیبیو کیا تھا۔ ٹوکیو 2020 اولمپک کھیلوں کے بعد بین الاقوامی رونگ سے ریٹائرمنٹ لینے سے پہلے انہوں نے چار تمغے (دو گولڈ، ایک سلور اور ایک برانز) جیتے۔ تب تک، ان کے نام چھ ورلڈ چیمپئن شپ تمغے تھے اور انہیں کھیل کے سب سے باوقار انفرادی اعزاز 'تھامس کیلر میڈل' سے نوازا گیا تھا۔ ان کے لیے، رونگ صرف ایک اولمپک کھیل نہیں، بلکہ جینے کا ایک طریقہ تھا۔ انہوں نے ایک بار 'ورلڈ رونگ' سے کہا تھا، "میں جانتا ہوں کہ میں کیا کرتا ہوں، میں رونگ فیملی کو جانتا ہوں، اور میں نے رونگ کو ایک لائف اسٹائل کے طور پر اپنایا، نہ کہ صرف ایک لمحے کے طور پر۔" منگل کے روز ان کے انتقال کی خبر سامنے آنے کے بعد سوشل میڈیا پر جاری تعزیتی پیغامات میں نوجوان صلاحیتوں کی رہنمائی اور حریفوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ان کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ جرمن اولمپک تمغہ فاتح جیسن اوسبورن نے کہا، "مجھے یاد ہے کہ بچپن میں میں نے آپ کو بیجنگ میں جیتتے ہوئے دیکھا تھا۔ اسی سے مجھے اپنے رونگ کیریئر کو شروع کرنے کی ترغیب ملی۔ آپ ہمیشہ ایک سچی تحریک رہے ہیں اور رہیں گے۔ ریسٹ ان پیس، چیمپئن۔

رحمت شاہ افغانستان کے ٹیسٹ اور ون ڈے کپتان مقرر
حشمت اللہ شاہدی افغانستان کی ایک روزہ ٹیم کی کپتانی سے دستبردار

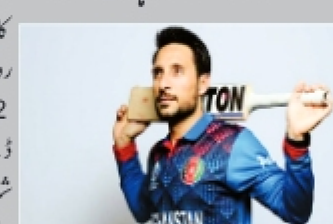

کابل، 22 جولائی (یو این آئی) حشمت اللہ شاہدی نے افغانستان کی ایک روزہ ٹیم کی کپتانی کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ شاہدی نے جنوری 2022 سے لے کر جون 2026 میں ہندستان کے خلاف کھیلی گئی آخری ون ڈے سیریز تک 55 ون ڈے میچوں میں افغان ٹیم کی قیادت کی۔ 31 سالہ شاہدی نے سوشل میڈیا پر ایک بیان کے ذریعے اپنے فیصلے کا اعلان کیا اور کہا کہ یہ عہدہ چھوڑنا ان کا ذاتی فیصلہ تھا۔ شاہدی نے کہا، "آج میں پورے احترام اور رضامندی کے ساتھ اعلان کرتا ہوں کہ میں اپنے ذاتی فیصلے سے اپنی ٹیم کی کپتانی کا عہدہ چھوڑ رہا ہوں۔ کپتان کے طور پر یہ ذمہ داری نبھانا میرے لیے انتہائی اعزاز کی بات تھی۔ مجھے فخر ہے کہ میں نے اپنی ٹیم کے ساتھ ایمانداری، اتحاد اور لگن کے ساتھ کام کیا۔" انہوں نے مزید کہا، "اللہ کے کرم اور حکام، کوچز اور کھلاڑیوں کی کوششوں سے ہم نے کئی فتوحات حاصل کیں، اہم میچ جیتے، بڑی ٹیموں کو ہرایا اور ٹیم کا نام روشن کیا۔" شاہدی کی کپتانی میں افغانستان نے دو طرفہ سیریز میں بنگلہ دیش کو تین بار، زمبابوے کو دو بار اور جنوبی افریقہ نیز آئرلینڈ کو ایک ایک بار کپتان کے طور پر شاہدی کے بیٹنگ اعداد و شمار میں ان کی عام کارکردگی کے مقابلے میں زیادہ بڑا فرق نہیں رہا۔ ادھر افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے رحمت شاہ کو قومی ٹیم کا نیا ٹیسٹ اور ون ڈے کپتان مقرر کر دیا ہے۔ یہ اعلان حشمت اللہ شاہدی کی جانب سے ون ڈے کپتانی سے استعفیٰ دینے کے بعد کیا گیا۔ شاہدی کی قیادت میں افغانستان نے عالمی کرکٹ میں نمایاں ترقی کی اور 2023 کے ون ڈے ورلڈ کپ میں شاندار کارکردگی کی بدولت پہلی مرتبہ 2025 کی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے لیے کوالیفائی کیا۔ تاہم اگلا ون ڈے ورلڈ کپ اکتوبر-نومبر 2027 میں ہونا ہے، جس کے پیش نظر شاہدی نے عہدہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔

شریس ایر کی قیادت میں ہندوستان کی نظریں زمبابوے کے خلاف واپسی پر مرکوز

ہرارے، 22 جولائی (یو این آئی) ٹی 20- عالمی چیمپئن ہندوستان کی ٹیم بدھ سے شروع ہونے والی تین میچوں کی ٹی 20- سیریز میں میزبان زمبابوے کے خلاف نہ صرف اپنی خراب فارم کا سلسلہ توڑنے بلکہ کپتان شریس ایر کی قیادت میں نئے دور کا کامیاب آغاز کرنے کی کوشش کرے گی۔ ہندوستان مسلسل سات ٹی 20- بین الاقوامی میچوں میں فتح سے محروم ہے۔ آئرلینڈ اور انگلینڈ کے خلاف حالیہ سیریز میں شکست کے بعد ٹیم کی جارحانہ حکمت عملی اور قیادت پر سوالات اٹھنے لگے ہیں، جس کے باعث زمبابوے کا یہ دورہ خاص اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ تمام نگاہیں کپتان شریس ایر پر ہوں گی، جو بطور ٹی 20- کپتان اپنی پہلی فتح کے متلاشی ہیں۔ اگرچہ وہ بلے سے مسلسل اچھی کارکردگی دکھا رہے ہیں، لیکن نوجوان ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے ہندوستان کو دوبارہ کامیابی کی راہ پر لانا ان کے لیے بڑا امتحان ہوگا۔ ہندوستان اپنی جارحانہ بلے بازی کی حکمت عملی برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اوپنرز ابھیشیک شرما اور 15 سالہ نوجوان ویبھو سوریہ ونشی سے تیز آغاز کی توقع ہے، جبکہ ایشان کشن، تلک ورما، رنکو سنگھ اور شیوم دوبے مڈل آرڈر کو مضبوطی فراہم کریں گے۔ گیند بازی میں مایانک یادو، آشوک شرما، لیش ٹھاکر، روی بشنوئی اور ہرش دوبے پر مشتمل نیا اٹیک مستقبل کی ٹیم کی بنیاد سمجھا جا رہا ہے۔ انجری سے واپسی کرنے والے مایانک یادو اور انگلینڈ کے دورے کے بعد دوبارہ اپنی جگہ مضبوط بنانے کے خواہاں روی بشنوئی پر بھی خاص نظر رہے گی۔ دوسری جانب سکندر رضا کی قیادت میں زمبابوے حالیہ برسوں میں مضبوط حریف کے طور پر ابھرا ہے۔ ٹیم نے ٹی 20- ورلڈ کپ میں آسٹریلیا کو شکست دے کر اپنی صلاحیت کا ثبوت دیا تھا اور وہ اپنے ہوم گراؤنڈ پر ہندوستان کو سخت چیلنج دینے کے لیے پُرعزم ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ سیریز اس بات کا امتحان بھی ہوگی کہ آیا حالیہ ناکامیوں کے باوجود ہندوستان اپنی جارحانہ کرکٹ برقرار رکھ سکتا ہے یا نہیں۔ ہندوستان کے لیے یہ دورہ نئے میچ ونرز تلاش کرنے، قیادت کو مستحکم کرنے اور آئندہ ٹی 20- ورلڈ کپ کی تیاریوں کے سلسلے میں نہایت اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ ہندوستانی ٹیم: شریس ایر (کپتان)، ویبھو سوریہ ونشی، تلک ورما، رنکو سنگھ، ابھیشیک شرما، شیوم دوبے، سوریانش شیڈگے، ہرش دوبے، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، پربھ سمرن سنگھ (وکٹ کیپر)، پرنس یادو، لیش ٹھاکر، مایانک یادو، آشوک شرما، ورون چکرورتی۔ زمبابوے کی ٹیم: سکندر رضا (کپتان)، بین کرن، ڈیون مائرز، ملٹن شمبا، برائن بینیٹ، ریان برل، ویسلے مدھیورے، بریڈ ایونز، تدیواناشے مارومانی (وکٹ کیپر)، تفادزوا تسیگا (وکٹ کیپر)، تنا کا چیوانگا، ویلنگٹن مساکادزا، بلیسنگ مزاربانی، رچرڈ انگراوا، نیومین نیا مہوری۔

کلدیپ یادو کاؤنٹی چیمپئن شپ اور ون ڈے کپ کے لیے یارکشائر سے وابستہ

لندن، 22 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی اسپنر کلدیپ یادو پہلی مرتبہ کاؤنٹی کرکٹ میں کھیلتے ہوئے یارکشائر کی نمائندگی کریں گے۔ وہ 24 جولائی سے 2 اگست کے درمیان ون ڈے کپ کے پانچ میچ کھیلیں گے، جس کے بعد ستمبر میں واپس آ کر سیزن کی آخری تین کاؤنٹی چیمپئن شپ مقابلوں میں بھی حصہ لیں گے۔ کلدیپ کا یہ دو مرحلوں پر مشتمل معاہدہ اگست میں ہونے والے ہندوستان کے سری لنکا کے دورے سے پہلے اور بعد میں ہوگا۔ توقع کی جا رہی ہے کہ وہ سری لنکا کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم کا حصہ ہوں گے۔ کلدیپ کو آئرلینڈ اور انگلینڈ کے حالیہ دورے کے دوران ایک بھی ون ڈے یا ٹی 20- میچ کھیلنے کا موقع نہیں ملا تھا۔ کلدیپ اپنی بائیں ہاتھ کی رسٹ اسپن اور بین الاقوامی تجربے سے ٹیم کو فائدہ پہنچائیں گے۔ اس سیزن کاؤنٹی چیمپئن شپ میں کھیلنے والے کلدیپ دوسرے فعال ہندوستانی اسپنر ہوں گے۔ ان سے قبل مانو سوتھار وارکشائر کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ جمعہ کو گلیمورگن کے خلاف میدان میں اترتے ہی کلدیپ یارکشائر کی نمائندگی کرنے والے پانچویں ہندوستانی کھلاڑی بن جائیں گے۔ ان سے پہلے سچن تندولکر، یوراج سنگھ، چیتیشور پجارا اور مایانک اگروال اس کلب کی نمائندگی کر چکے ہیں، جبکہ رتوراج گائیکواڑ نے 2025 میں معاہدہ کیا تھا لیکن بعد میں ذاتی وجوہات کی بنا پر دستبردار ہو گئے تھے۔ اسپن آل راؤنڈر واشنگٹن سندر کے زخمی ہونے کے باوجود انہیں ٹیم سے باہر رکھنے کے فیصلے پر بھی سوالات اٹھے تھے۔ کلدیپ نے ایک بیان میں کہا، "مجھے ہمیشہ انگلینڈ کی کنڈیشنز میں کھیلنے کا چیلنج پسند رہا ہے۔ ٹیم انتظامیہ سے بات چیت کے بعد یارکشائر سے وابستہ ہونے پر بے حد خوش ہوں اور ہیڈنگلے میں ٹیم کے لیے مثبت کردار ادا کرنے کا منتظر ہوں۔" کلدیپ اب تک تین مرتبہ انگلینڈ کا دورہ کر چکے ہیں، تاہم وہاں انہیں صرف ایک ٹیسٹ میچ کھیلنے کا موقع ملا۔ انہوں نے 2018 میں لارڈز ٹیسٹ میں صرف نو اوور گیند بازی کی تھی۔ یارکشائر کے جنرل منیجر گیون ہیملٹن نے کہا کہ کلدیپ عالمی معیار کے گیند باز ہیں اور سیزن کے آخری مرحلے میں ٹیم کی گیند بازی کو مضبوط بنائیں گے۔ ان کے مطابق خشک موسم کے باعث اسپن گیند بازوں کا کردار اہم ہوگا اور

ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے دوروں کے باعث آسٹریلیائی سلیکٹروں کو ٹیم انتخاب میں دشواری

سڈنی، 22 جولائی (ایجنسیز) آئندہ سال ہندوستان میں ہونے والی ٹیسٹ سیریز کی تیاریوں اور اسی دوران جنوبی افریقہ کے محدود اووروں کے دورے کے باعث آسٹریلیا کے سلیکٹروں کو ٹیم کے انتخاب میں مشکل پیش آ رہی ہے۔ سلیکشن پینل اس بات پر غور کر رہا ہے کہ کوپر کونولی جیسے کھلاڑیوں کو ون ڈے ٹیم کے ساتھ جنوبی افریقہ بھیجا جائے یا آسٹریلیا اے ٹیم کے ساتھ ہندوستان روانہ کیا جائے۔ آسٹریلیا کی ون ڈے ٹیم 15 سے 30 ستمبر کے درمیان زمبابوے اور جنوبی افریقہ کے خلاف چھ ون ڈے میچ کھیلے گی، جبکہ اسی دوران آسٹریلیا اے ٹیم ہندوستان میں انڈیا اے کے خلاف دو چار روزہ میچ کھیلے گی، جو 22 تا 25 ستمبر اور 29 ستمبر تا 2 اکتوبر کو پڈوچیری میں ہوں گے۔ آسٹریلیا کے چیف سلیکٹر جارج بیلی نے کہا کہ مختلف کھلاڑیوں کے لیے مختلف ترجیحات ہو سکتی ہیں۔ ایک طرف ون ڈے میچز 2027 ورلڈ کپ کی تیاری کے لیے اہم ہیں، تو دوسری جانب ہندوستان میں چار روزہ میچ آئندہ سال جنوری میں شروع ہونے والی پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کی تیاری کے لیے نہایت اہم سمجھے جا رہے ہیں۔ آسٹریلیا نے 2004 کے بعد سے ہندوستان میں کوئی ٹیسٹ سیریز نہیں جیتی ہے۔ بیلی نے کہا کہ کسی بھی کھلاڑی کو بین الاقوامی کرکٹ سے دور رکھنا آسان فیصلہ نہیں ہوتا، لیکن ہندوستان میں آسٹریلیا اے کی سیریز کو بھی وہ انتہائی اہم سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض کھلاڑی پہلے زمبابوے اور جنوبی افریقہ کی محدود اووروں کی سیریز کھیلنے کے بعد آسٹریلیا اے ٹیم سے بھی منسلک ہو سکتے ہیں، جبکہ کچھ کھلاڑیوں کے لیے آسٹریلیا اے کا دورہ ترجیح ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سلیکٹروں کی کوشش یہ ہے کہ کھلاڑی بین الاقوامی تجربہ بھی حاصل کریں اور مختلف بیرونی حالات میں کھیلنے کا موقع بھی ملے، تاکہ وہ آئندہ ہندوستان کے ٹیسٹ دورے کے لیے بہتر طور پر تیار ہو سکیں۔ تاہم سلیکشن پینل اس بات پر بھی غور کر رہا ہے کہ اگر بعض کھلاڑی ہندوستان میں کھیلتے ہیں تو اکتوبر میں جنوبی افریقہ کی تیز گیند بازی کے لیے سازگار وکٹوں پر ٹیسٹ سیریز کی تیاری متاثر ہو سکتی ہے۔

لیونل میسی ٹیم کی پریڈ چھوڑ کر روزاریو روانہ

بیونس آئرس، 22 جولائی (یو این آئی) ارجنٹینا کے کپتان لیونل میسی نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے فائنل میں اسپین کے ہاتھوں شکست کے بعد بیونس آئرس میں منعقد ہونے والی ٹیم کی اوپن ٹاپ بس پریڈ میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا اور نجی طیارے کے ذریعے اپنے آبائی شہر روزاریو روانہ ہو گئے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق میسی کچھ وقت اپنے اہل خانہ کے ساتھ گزاریں گے اور اس دوران اپنے والد خورخے میسی اور والدہ سیلیا کوچیٹینی سے بھی ملاقات کریں گے۔ ورلڈ کپ کے سنسنی خیز فائنل میں اسپین نے اضافی وقت میں فیران ٹوریس کے فیصلہ کن گول کی بدولت ارجنٹینا کو 0-1 سے شکست دے کر عالمی چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ میچ کے اختتام پر دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کے درمیان تلخ لمحات بھی دیکھنے میں آئے۔ دوسری جانب ارجنٹینا کی ٹیم کا وطن واپسی پر شاندار استقبال کیا گیا، تاہم کئی کھلاڑی امریکہ ہی میں رک گئے، جبکہ 15 کھلاڑی ہیڈ کوچ لیونل اسکالونی کے ہمراہ استقبالیہ پریڈ میں شریک ہوئے۔ رپورٹس کے مطابق میسی کے والد صحت کے مسائل کے باعث ورلڈ کپ کے دوران اسٹیڈیم میں میچ دیکھنے نہیں جا سکے تھے۔ شکست کے بعد لیونل میسی نے سوشل میڈیا پر جاری اپنے جذباتی پیغام میں مداحوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس شکست کا زخم بھرنے میں وقت لگے گا، تاہم مسلسل دوسری مرتبہ ورلڈ کپ کے فائنل تک رسائی پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہے۔ انہوں نے اسپین کو ورلڈ کپ جیتنے پر مبارکباد بھی پیش کی۔

سابق کرکٹر راجیش چوہان پر 17.52 لاکھ روپے کی مبینہ دھوکہ دہی کا مقدمہ درج کرنے کا حکم

درگ، 22 جولائی (ایجنسیز) چھتیس گڑھ کے درگ میں جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس (جے ایم ایف سی) عدالت نے سابق ہندوستانی کرکٹر راجیش چوہان کے خلاف مبینہ دھوکہ دہی کے معاملے میں موہن نگر تھانہ پولیس کو ایف آئی آر درج کر کے تحقیقات کرنے کا حکم دیا ہے۔ شکایت کنندہ دنکر وشوامتر کا الزام ہے کہ راجیش چوہان نے جندل اسپات لمیٹڈ میں ٹرانسپورٹ کا ٹھیکہ دلانے کا جھانسہ دے کر ان سے 17.52 لاکھ روپے حاصل کیے۔ اعتماد پیدا کرنے کے لیے انہوں نے مبینہ طور پر جندل اسپات سے متعلق ایک ورک آرڈر بھی دکھایا اور ٹرانسپورٹ کاروبار میں شراکت کی پیشکش کی، تاہم بعد میں یہ دستاویز جعلی نکلی۔ شکایت کنندہ کے مطابق پولیس سے شکایت کے باوجود کوئی کارروائی نہ ہونے پر انہیں عدالت سے رجوع کرنا پڑا، جس کے بعد عدالت نے پولیس کو قانون کے مطابق مقدمہ درج کر کے تحقیقات کی ہدایت دی۔ پولیس نے بتایا کہ عدالتی حکم کے بعد معاملے کی مزید تفتیش کی جائے گی۔

آفاق
DailyAfaaqKashmir
Thursday 23 July 2026

بین الاقوامی خبریں

ایران کے ساتھ مذاکرات کے لیے تیار ہیں: امریکی وزیر خارجہ

ایران ماضی میں کیئے گئے معاہدوں کی پاسداری نہیں کرسکا

منیلا، 22 جولائی (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہیکہ بحران کے خاتمے کیلیے امریکہ اب بھی ایران کے ساتھ مذاکرات کا خواہاں ہے، تاہم ایران بات چیت میں سنجیدہ نظر نہیں آرہا۔ آسیان وزرائے خارجہ کے اجلاس سے خطاب کے دوران انہوں نے کہا کہ امریکہ ہمیشہ سفارت کاری پر یقین رکھتا ہے، ہم اختلافات کے حل کے لیے مذاکرات کے لیے ہر وقت تیار ہیں، اور ایران کے معاملے میں بھی یہی موقف برقرار ہے۔ مارکو روبیو نے کہا کہ ایران ماضی میں کیے گئے معاہدوں کی پاسداری نہیں کرسکا، اگر ایران مذاکرات میں سنجیدہ ہوا تو امریکہ بھی سنجیدگی سے بات کریگا، بصورت دیگر امریکہ اپنے اور اپنے اتحادیوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرے گا۔ آبنائے ہرمز کے حوالے سے مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ اگر مشرق وسطیٰ میں کسی ملک کو یہ مثال قائم کرنے دی گئی کہ وہ کسی بین الاقوامی آبی گزرگاہ پر قبضہ کرے، وہاں سے گزرنے والے جہازوں پر ٹول عائد کرے اور ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں جہازوں کو نشانہ بنائے تو یہ ایک انتہائی خطرناک نظیر ہوگی، ایسی مثال بعد

میں دنیا کے دیگر خطوں، خصوصاً اس خطے میں بھی دہرائی جاسکتی ہے جو عالمی تجارت اور آزادی جہاز رانی کے لیے سنگین خطرہ بنے گی۔ مارکو روبیو کا کہنا تھا کہ ایران کے ساتھ ایسا سفارتی حل چاہتے ہیں جو ایران کے جوہری ہتھیار حاصل نہ کرنے کو یقینی بنائے، ایرانی حکومت کے ساتھ اعتماد کا فقدان ہے، مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہونے کے دو ہفتے سے بھی کم عرصے میں اس کی خلاف ورزی کردی گئی، چین نے ایران کے ساتھ جنگ کے رخ کو تبدیل کرنے کے لیے کوئی اقدام نہیں کیا اور بعض مواقع پر تعاون بھی کیا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں سب سے بڑا "فساد پھیلانے والا" ملک ایران ہے۔

جوہری تنصیبات پر حملہ ہوا تو امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے مفادات کو نشانہ بنایا جائے گا: ایران

فضائی دفاعی نظام نے ہماری دفاعی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کردیا

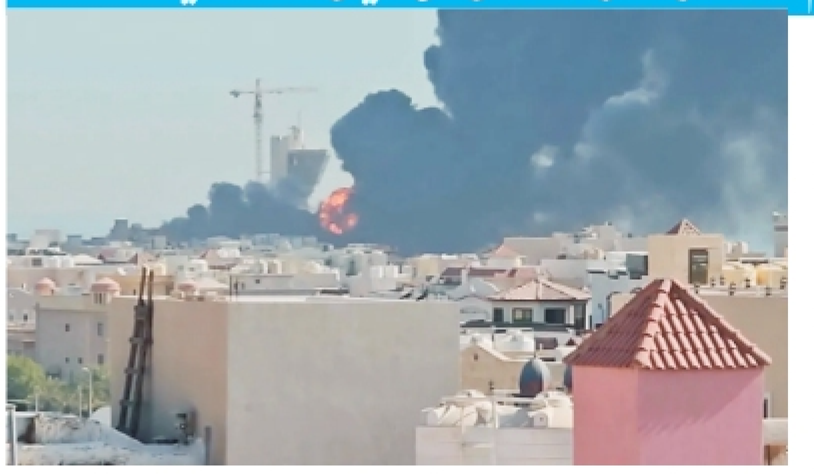

تہران، 22 جولائی (ایجنسیز) ایران کی جوہری تنصیبات پر اگر امریکہ حملہ کرتا ہے تو وہ خطے میں موجود امریکی اور اس کے اتحادی ممالک کے مفادات 'پر حملہ کرے گا۔ ایران کے خاتم الانبیاء سینٹرل ہیڈ کوارٹر نے یہ بات کہی ہے۔ کمانڈ نے منگل کے روز ایک بیان میں کہا، "ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ اگر حملہ آور فوج اس حد تک آگے بڑھتی ہے، تو ہم اسے خطے میں جنگ کو مزید بڑھانے والا قدم مانیں گے اور خطے میں موجود تمام امریکی اور اتحادی مفادات کو ہماری فوج کے شدید اور زبردست حملے کا نشانہ بنایا جائے گا۔ اس سے قبل ایرانی فوج کے ترجمان محمد اکرمینیا نے کہا تھا کہ فوج کو نیا فضائی دفاعی نظام مل گیا ہے۔ ارنا' نیوز ایجنسی کے مطابق، اکرمینیا نے کہا، "اس نئے فضائی دفاعی نظام نے ہماری دفاعی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کردیا ہے۔ اب ہم دشمن کے طیاروں کا مقابلہ کرنے میں کہیں زیادہ اہل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران امریکہ کے ساتھ کشیدگی کے دوران تباہ ہوئے فضائی دفاعی نظام کی مرمت کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ امریکی فوج نے گزشتہ 8 جولائی سے ایران پر متعدد بار حملے کیے ہیں۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے دعویٰ کیا کہ یہ حملے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی جہازوں کے خلاف ایران کی کارروائیوں کے جواب میں کیے گئے تھے۔ جبکہ ایرانی فوج نے کئی مشرق وسطیٰ کے ممالک میں امریکی ٹھکانوں پر حملے کر کے اس کا جواب دیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ 9 جولائی کو کہا کہ ایران کے ساتھ جنگ بندی اب نافذ العمل نہیں ہے۔

ایران نے فائرنگ کی تو امریکہ ایک پل یا پاور پلانٹ تباہ کردے گا: ٹرمپ

ایران جنگ، ایران پر مسلسل گیارہویں رات حملے

واشنگٹن، 22 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے ایک بار پھر ایران کو سخت دھمکی دے دی۔ ٹروتھ سوشل پر بیان میں صدر ٹرمپ نے لکھا کہ آبنائے ہرمز میں ایران نے فائرنگ کی تو امریکہ ایک پل یا پاور پلانٹ تباہ کردے گا۔ انہوں نے کہا کہ تہران کے قریب یا اندر واقع تنصیبات کو بھی نشانہ بنایا جائے گا، میزائل، راکٹ، ڈرون یا کسی بھی ہتھیار سے جہاز پر فائرنگ کا جواب دیا

جائے گا۔ ایران جنگ میں دوبارہ شدت آنے کے بعد امریکی فوج نے مسلسل گیارہویں رات ایران پر فضائی حملے کیے، جواب میں ایران نے بھی کویت کے کیمپ دوحہ کو نشانہ بنایا۔ ترجمان سینٹکام کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ہدایت پر ایران پر گزشتہ شام سات بجے فضائی حملے شروع کیے گئے، امریکی فوج نے اپنا بیانیہ دہراتے ہوئے کہا کہ ان حملوں کا مقصد آبنائے ہرمز میں ایرانی فوجی صلاحیتوں کو کمزور کرنا ہے۔ سینٹکام نے یہ بھی کہا کہ ایران کی دوبارہ ناکہ بندی کے دوران 21 جولائی تک 8 تجارتی جہازوں کا رخ موڑا گیا، اور امریکی فوج نے ایک تجارتی جہاز کو ناکارہ بھی بنایا۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق امریکہ نے بوشہر کے نواحی علاقوں میں فضائی حملے کیے، کنارک اور سیریک میں دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، کرمانشاہ اور خوزستان میں بھی دھماکوں کی اطلاعات موصول ہوئیں، حملوں کی وجہ سے تہران کے مشرق اور شمال مشرق میں فضائی دفاعی نظام فعال کیا گیا۔ ادھر ایران کی فوج نے مغربی کویت کے کیمپ دوحہ میں امریکی فوجی تنصیبات پر ڈرون حملے کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی تسنیم کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں، ایرانی فوج نے کہا کہ اس کی افواج نے امریکا کی "بار بار جارحیت" کے جواب میں اڈے پر "گولہ بارود کے ڈپو" اور "زمینی فورسز کمانڈ لاجسٹک آلات" کو نشانہ بنایا۔ بیان میں بتایا گیا کہ کیمپ دوحہ خطے میں امریکی اہلکاروں اور ساز و سامان کے لیے ایک اہم معاون مرکز ہے۔ ادھر ایران جنگ میں دوبارہ شدت آنے کے بعد امریکی فوج نے مسلسل گیارہویں رات ایران پر فضائی حملے کیے، جواب میں ایران نے بھی کویت کے کیمپ دوحہ کو نشانہ بنایا۔

ایران جنگ پر 37.5 ارب ڈالر خرچ ہوچکے: امریکی وزیر جنگ

ہر ایرانی کشتی اور میزائل کو مکمل طور پر ختم کرنا ممکن نہیں

واشنگٹن، 22 جولائی (یو این آئی) امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ اور جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے چیئرمین جنرل ڈین کین نے اس ماہ امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی دوبارہ بڑھنے کے بعد پہلی بار سینیٹ کی ایک اہم کمیٹی کے سامنے گواہی دی۔ پیٹ ہیگسیتھ نے سینیٹ کی تخصیصی کمیٹی کو بتایا کہ ایران جنگ پر امریکہ کے 37.5 ارب ڈالر خرچ ہو چکے ہیں، تاہم سی این این سے پہلے بات کرنے والے ماہرین کے مطابق اصل لاگت اس سے کہیں زیادہ ہونے کا امکان ہے۔ آبنائے ہرمز کی حکمت عملی سے متعلق انھوں نے گواہی میں کہا کہ ہرمز سے بحری جہازوں کی رہنمائی کے لیے امریکی فوجی کارروائی مئی میں اس کے اعلان کے بعد بھی خفیہ طور پر جاری رہی۔ ان کے مطابق، اس کارروائی کے ذریعے اس اہم آبی گزرگاہ سے 50 کروڑ (500 ملین) بیرل تک تیل کی محفوظ ترسیل میں مدد دی گئی، جب کہ ایرانی حملوں کے باوجود امریکہ نے وہاں اپنا کنٹرول برقرار رکھا۔ روس اور چین کے کردار کے حوالے سے ہیگسیتھ نے کہا کہ چین اور روس مختلف سطحوں پر ایران کی بعض سرگرمیوں میں معاونت کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا "اس کی روک تھام کے ہمارے پاس کئی طریقے ہیں لیکن اس تعاون کی نوعیت اور حد ایسی معلومات ہیں جنھیں خفیہ ہی رہنا چاہیے۔ 'ایران کے جوہری اہداف سے متعلق جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا امریکی فوج پک ایکس ماؤنٹین کے نیچے واقع مبینہ ایرانی جوہری تنصیب کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے، تو ہیگسیتھ نے براہ راست جواب دینے سے گریز کرتے ہوئے کہا کہ ' ہماری بہت سی صلاحیتیں خفیہ ہیں۔ "امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آج کہا کہ امریکا اس ہدف کو' بہت جلد" نشانہ بنائے گا۔ امریکی وزیر جنگ نے اعتراف کیا کہ ہر ایرانی کشتی اور

میزائل کو مکمل طور پر ختم کرنا ممکن نہیں، تاہم ایران پر دباؤ بڑھ رہا ہے، ناکہ بندی جاری رکھ سکتے ہیں، ایران کے جہازوں اور بندرگاہوں پر دباؤ برقرار ہے۔ انھوں نے کہا میں تسلیم کرتا ہوں ایران کے پاس اب بھی صلاحیتیں موجود ہیں۔ تاہم ہم نے ایران کو تاریخ کی بدترین صورت حال میں پہنچا دیا ہے۔ اجلاس میں تلخ جملوں کا تبادلہ بھی ہوا، ایک سخت نوک جھونک کے دوران مشیگن سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹک سینیٹر گیری پیٹرز نے ہیگسیتھ کی قیادت پر شدید تنقید کرتے ہوئے انھیں ناکام قرار دیا اور انتظامیہ کی جنگی حکمتِ عملی پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔

ایران امریکہ جنگ ! خام تیل کی قیمت 95 ڈالر فی بیرل کی سطح پر پہنچ گئی

لندن، 22 جولائی (یو این آئی) عالمی منڈی میں برینٹ خام تیل کی قیمت 95 ڈالر فی بیرل کی سطح پر پہنچ گئی، جو جون کے آغاز کے بعد سب سے بلند ترین سطح ہے۔ ایران امریکہ جنگ کے باعث امریکی اڈوں کو نشانہ بنانے کے بعد بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں اچانک اور نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے عالمی بینچ مارک برینٹ کروڈ اور امریکی کروڈ دونوں کی قیمتوں میں 4 فیصد سے زائد کا بڑا اچھال دیکھا گیا ہے۔ جس کے بعد بین الاقوامی مارکیٹ میں برینٹ خام تیل کی قیمت میں 4.39 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا ہے، جس کے بعد اس کی نئی قیمت 95 ڈالر فی بیرل کی سطح پر پہنچ گئی ہے۔ امریکی مارکیٹ میں ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کی قیمت بھی 4.65 فیصد بڑھ گئی ہے، اور مارکیٹ میں اس کی ٹریڈنگ 88.26 ڈالر فی بیرل پر ہو رہی ہے۔ معاشی ماہرین کے مطابق عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں اس اچانک اضافے سے دنیا بھر میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھنے کا خدشہ ہے۔

یوکرین کے صدر زیلنسکی نے فوجی سربراہ کو برطرف کردیا

میخائیلو ڈریپاتی کو نیا فوجی سربراہ مقرر کردیا

کیف، 22 جولائی (ایجنسیز) یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے احتجاج کے بعد فوجی سربراہ کو برطرف کردیا اور نیا سربراہ مقرر کردیا۔ صدر ولودیمیر زیلنسکی نے منگل کے روز جنرل اولیکساندر سرسکی کو یوکرین کی مسلح افواج کے کمانڈر ان

چیف کے عہدے سے برطرف کردیا۔ یہ فیصلہ کیف اور ملک کے دیگر شہروں میں کئی دنوں تک جاری رہنے والے بڑے پیمانے کے احتجاجی مظاہروں کے بعد کیا گیا، جن میں مظاہرین ان کی برطرفی کا مطالبہ کررہے تھے۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک بیان کے مطابق، زیلنسکی نے میخائیلو ڈریپاتی کو نیا فوجی سربراہ مقرر کردیا ہے۔ زیلنسکی نے کہا "ہماری مشترکہ خواہش ایک ہی ہے، دشمن پر فتح اور محاذ پر ایسے حالات پیدا کرنا اور روس پر ایسا دباؤ برقرار رکھنا جو روس کو امن کی طرف جانے پر مجبور کردے۔ 'یوکرینی رہنما نے کہا کہ انھوں نے یہ فیصلہ فوجی کمانڈروں کے ساتھ سلسلہ وار ملاقاتوں کے بعد کیا۔ یہ ملاقاتیں اس وقت شروع ہوئیں جب احتجاجی مظاہرے شروع ہوئے، جن میں سابق وزیر دفاع میخائیلو فیڈوروف کی بحالی کا مطالبہ کیا جارہا تھا۔ مظاہرین کے نزدیک فیڈوروف فوجی جدت کاری کے محرک تھے، جب کہ وہ سرسکی کی برطرفی کا بھی مطالبہ کررہے تھے، کیوں کہ ان کے مطابق سرسکی فوج میں پرانے سوویت طرز کے کمانڈ کلچر کی نمائندگی کرتے تھے۔ زیلنسکی نے روس کے خلاف یوکرین کی جنگ میں سرسکی کی خدمات کا شکریہ ادا کیا اور کیف کے دفاع، خارکیف اور کرسک میں کارروائیوں میں ان کے کردار کو سراہا۔ انھوں نے کہا' میں اولیکساندر سرسکی اور اپنے ہر جنگجو کا شکر گزار ہوں کہ انھوں نے یوکرین کے لیے محاذ پر مضبوط پوزیشنیں قائم رکھیں۔ میں میخائیلو ڈریپاتی کا بھی شکر گزار ہوں کہ وہ اسی سوچ کو برقرار رکھیں گے۔'

فرانس میں 15 سال سے کم عمر بچوں کیلئے سوشل میڈیا تک رسائی پر پابندی کا بل منظور

پیرس، 22 جولائی (یو این آئی) فرانس میں 15 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا تک رسائی پر پابندی کا بل منظور کرلیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا تک رسائی پر پابندی 2 مرحلوں میں لگائی جائے گی۔ آسٹریلیا: 16 سال سے کم عمر نوجوانوں کے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی، 47 لاکھ اکاؤنٹس بند کردیے پہلے مرحلے میں یکم ستمبر سے 15 سال سے کم عمر بچوں کے نئے سوشل میڈیا اکاؤنٹس بنانے پر پابندی لگے گی جب کہ موجودہ اکاؤنٹس پر پابندی جنوری 2027 سے لاگو ہوگی۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ فرانس کے صدر میکرون نے اسے اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔

سعودی عرب کے ساتھ ٹرمپ نے سول جوہری معاہدے کی منظوری دے دی

اس جوہری تعاون معاہدے کی مالیت کئی ارب ڈالر ہونے کا تخمینہ ہے

واشنگٹن، 22 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سعودی عرب کے ساتھ سول جوہری معاہدے کی منظوری دے دی۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے باضابطہ طور پر سعودی عرب کے ساتھ ایک تاریخی معاہدے کی منظوری دے دی ہے، جس کے تحت مملکت کو ایک سویلین جوہری پروگرام فراہم کیا جائے گا اور ممکنہ طور پر اس کی سرزمین پر یورینیم افزودہ کرنے کی راہ بھی ہموار ہو جائے گی۔ یہ نیا معاہدہ، جو 30 سال کے لیے ہوگا، اندازاً دسیوں ارب ڈالر مالیت کا ہے، اس کا مقصد امریکی کمپنیوں کو سعودی عرب کے جوہری بنیادی ڈھانچے کی تعمیر و ترقی میں مرکزی کردار دینا ہے، جب کہ دیگر غیر ملکی حریف کمپنیوں کو اس منصوبے سے باہر رکھنا بھی اس معاہدے کا حصہ ہے۔ توقع ہے کہ یہ معاہدہ تیس سال کے لیے ہوگا، اور سعودی عرب کو توانائی کے شعبے میں جوہری ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل ہوگی، اس جوہری تعاون معاہدے کی مالیت کئی ارب ڈالر ہونے کا تخمینہ ہے، امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ممکنہ طور پر سعودی عرب میں یورینیم افزودگی کے دروازے کھل سکتے ہیں۔ اس معاہدے کے تحت سعودی عرب میں یورینیم افزودگی کی ایک تنصیب (فیسلٹی) تعمیر کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ تاہم، توقع ہے کہ یہ معاہدہ جائزے کے لیے کانگریس میں پیش کیا جائے گا، جہاں اسے بعض قانون سازوں کی جانب سے مخالفت کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ ان قانون سازوں کو خدشہ ہے کہ سعودی عرب کو اپنی دیرینہ خواہش کے مطابق خود یورینیم افزودہ کرنے میں مدد دینے سے

جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ اور مسابقت کے ایک نئے دور کا آغاز ہوسکتا ہے۔ سعودی عرب، ویانا میں قائم بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کا رکن ملک ہے۔ یہ ادارہ پرامن جوہری سرگرمیوں کو فروغ دیتا ہے، تاہم یہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بھی ممالک کا معائنہ کرتا ہے کہ وہ خفیہ طور پر ایسی ہتھیاروں کے پروگرام نہیں چلا رہے۔ روئٹرز کے مطابق معاہدے کو اگریمنٹ 123 کا نام دیا گیا ہے۔

نئے برطانوی وزیر اعظم اینڈی برنہم نے

امریکہ کو فوجی اڈے استعمال کرنے کی اجازت دے دی

لندن، 22 جولائی (ایجنسیز) نئے برطانوی وزیر اعظم اینڈی برنہم نے امریکہ کو فوجی اڈے استعمال کرنے کی اجازت دے

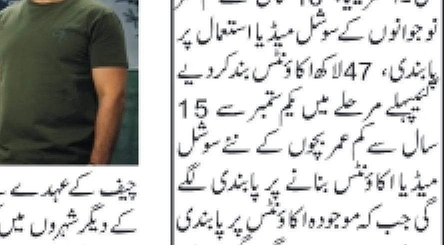

دی۔ برطانیہ نے ایران پر امریکی حملوں کے لیے اپنے فوجی اڈوں کے استعمال کی اجازت دے دی، نئے برطانوی وزیر اعظم اینڈی برنہم نے اس کی منظوری دی، تاہم برطانوی میڈیا کے مطابق امریکہ کو برطانیہ کے کچھ ہی اڈوں کے استعمال کی اجازت دی گئی ہے۔ امریکہ کو فوجی اڈوں کی یہ فراہمی پیشرو کیئر اسٹارمر کی پالیسی کا تسلسل بتایا جا رہا ہے، اسٹارمر نے جمعہ کے روز اعلیٰ وزرا اور حکام کا ایک اجلاس منعقد کیا تھا تا کہ رواں ماہ کے آغاز میں امریکی کارروائیوں کے دوبارہ شروع ہونے کے بعد برطانوی پالیسی پر غور کیا جاسکے۔ بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ اجلاس میں وزرا نے موجودہ پالیسی جاری رکھنے کا فیصلہ کیا، جس کے تحت بحرِ ہند میں واقع ڈیاگو گارشیا اور انگلینڈ کے گلوسسٹرشائر میں موجود آر اے ایف فیئرفورڈ کے اڈوں کو امریکی طیاروں کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ طیارے ایران کے میزائل خطرے کا مقابلہ کرنے اور آبنائے ہرمز کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال ہونے والی تنصیبات کے خلاف کارروائیوں کے لیے مشن انجام دے سکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پیر کے روز وزیر اعظم بننے والے اینڈی برنہم کو اس بحث سے آگاہ کیا گیا اور انھوں نے کیے گئے فیصلے سے اتفاق کیا۔ ذرائع کے مطابق برنہم اس معاملے میں سابق حکومت کی پالیسی جاری رکھیں گے، اس کا مطلب ہے کہ موجودہ امریکی کارروائیوں کے دوران بعض برطانوی اڈے استعمال کیے جانے کا امکان ہے۔

ایرانی صدر کا سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای سے متعلق نیا اور اہم انکشاف

سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں، ایرانی صدر

تہران، 22 جولائی (یو این آئی) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای سے متعلق بڑا اور نیا انکشاف کردیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق صدر مسعود پزشکیان نے انکشاف کیا ہے کہ وہ سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں اور ان سے روز مشاورت کرتے ہیں۔ ایران کے سرکاری میڈیا پر جاری ایک ویڈیو کلپ میں مسعود پزشکیان نے کہا کہ ملک کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کی رہنمائی میں فیصلے کیے جارہے ہیں۔ ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے منگل کو سرکاری میڈیا پر شائع ہونے والے ایک ویڈیو کلپ میں کہا کہ ایران کے سپریم لیڈر کے ساتھ تعلقات" کی سطح روز بروز بڑھ رہی ہے۔ واضح رہے کہ ایرانی صدر کا یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے، جب ریمارکس سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کی صحت کے بارے میں قیاس آرائیاں جاری ہیں۔ ایران جنگ کے آغاز میں ان کے والد اور پیش رو علی خامنہ ای کی امریکی اور اسرائیلی فضائی حملے میں شہادت کے بعد سے مجتبیٰ خامنہ ای کو عوامی سطح پر نہیں دیکھا گیا۔ خامنہ ای نے 8 مارچ کو ایران کے تیسرے سپریم لیڈر کے طور پر اپنی تقرری کے بعد سے تحریری بیانات جاری کیے ہیں، لیکن ان کے ساتھ کوئی نئی تصویر یا صوتی ریکارڈنگ نہیں ہے۔ رواں ماہ کے آغاز میں اپنے والد مجتبیٰ خامنہ ای کے جنازے میں عدم شرکت نے بھی ان قیاس آرائیوں کو مزید تقویت

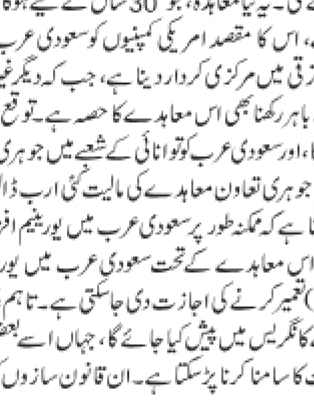

سینئر ذرائع نے جولائی میں روئٹرز کو بتایا تھا کہ تصویر یا آواز کی ریکارڈنگ کی کمی کی وجہ صحت اور سلامتی کے تحفظات ہیں۔ پہلے امریکی اور اسرائیلی حملوں میں ان کے والد کی ہلاکت کے پیش نظر سلامتی کے خطرات کافی ہیں، جو ممالک کے درمیان تنازعات کو حل کرنے کی سفارتی کوششوں کے دوران شروع کیے گئے تھے۔

میئر نیویارک کا اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کی گرفتاری کے بیان پر یوٹرن

نیویارک، 22 جولائی (یو این آئی) میئر نیویارک زہران ممدانی نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کی گرفتاری کے بیان پر یوٹرن لے لیا اور کہا انتظامیہ انہیں گرفتار نہیں کرسکتی۔ تفصیلات کے مطابق نیویارک شہر کے میئر زہران ممدانی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کے خلاف موجود بین الاقوامی فوجداری عدالت کے وارنٹ گرفتاری کو سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے، تاہم اس وقت نیویارک شہر کی انتظامیہ انہیں گرفتار نہیں کرسکتی۔ ظہران ممدانی کا کہنا تھا کہ انتظامیہ اس قانونی پہلو کا جائزہ لے رہی ہے کہ آیا اگر نیتن یاہو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لیے نیویارک آئیں تو بین الاقوامی فوجداری عدالت کے وارنٹ کے تحت ان کی گرفتاری ممکن ہے یا نہیں۔ انہوں نے وفاقی حکومت پر زور دیا کہ اگر قانونی طور پر ممکن ہو تو نیتن یاہو کے خلاف جاری وارنٹ پر عمل درآمد کیا جائے۔

Printer, Pubisher and Chief Editor: Ghulam Jeelani Qadri, Printed at:K.T Press Pvt Ltd , Rangreth, Published from 11,Pratab Park Press Enclave Lalchowk Srinagar 190001
R.N.I No. 43732/85,P.No.K/77, Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279,Email:afaaqkashmir@yahoo.com